

نور اکبر

جموں اینڈ کشمیر ایڈمیٹس فاؤنڈیشن پبلیکیشنز

نورِ آگر

(دُنیا کین مقبول ترین لغت، ہند گلدستہ)

ترتیب
مرزا عارف
بشیر اختر

جسٹ اینڈ کشیئر اکادمی آف آرٹ کلچر اینڈ لینگویجز سرینگر

۱۹۸۶ء

ج ناشر: سیکرٹری جموں اینڈ کشمیر کیڈمی آف آرٹس پبلیکیشنز سترنگر

ظفر مظفر

انچارج طباعت:

محمد امین

سعادون :

محمد یوسف مبین، محمد افضل اندرابی

کتابت :

میکان پرنٹرس، دہلی

۱۹۸۷

۶۲۰۰۵

Rs 70/-

کتاب میلنگ پستہ

کتاب گھر

مولانا آزاد روڈ سترنگر

کنال روڈ جموں

فہرست

- ۲۱ محمد یوسف ٹینگ
۲۲ گوہر گوہر
۲۳ بدرع رسول
۲۴ بشیر اختر

عربی:

- ۵۷ • وَأَحْسَنَ مِنْكَ لَمْ تَقْطَعْ عَيْنِي
حضرت حسان بن ثابت
۵۸ • جُدْ بِطُفْئِكَ يَا إِلَهَ مَنْ لَهُ ذَاذُ قَلِيلٍ
حضرت ابوبکر صدیق
۶۰ • الصَّبْرُ بَدَأَ مِنْ طَلْعَتِهِ
محمد سمیع الہومیری
۶۲ • إِنْ نَلْتِ يَا رِيحَ الصَّبَاحِ
امام زین العابدین
۶۴ • يَا حَبِيبَ اللَّهِ خُذْ بِيَدِي
شیخ سید عبدالقادر جیلانی

۶۶ • یا صاحب الجہال ویا سید البشر

شیخ سعدی شیرازی

۶۷ • بَلِّغِ الْعَالِيَ بِكَمَالِهِ

مولانا جامی

۶۸ • اے رسولِ کریم خن بیدی

غلام احمد شاہ جیلہ

فارسی :

۶۹ • درجاں چو کرد منزلِ جانانِ محمدؐ

خواجہ معین الدین چشتیؒ

۷۰ • دیدۂ طاق تو یا رسول اللہؐ

۷۱ • مُفلسانیم آمدۂ ذر کوئے تو

احمد جامؒ

۷۲ • اے صدر و بدرِ عالی یا محمدؐ مُصطفیٰؐ

حکیم سنائی

۷۳ • غلامِ حلقہ بگوشِ رسولِ دسا داتمؐ

۷۴ • خوابِ راحت تا کجی یا رحمۃ اللہ علیہؐ

شیخ سید عبدالقادر جیلانیؒ

۷۵ • اے ختمِ پیغمبرانِ مُرسلؐ

۷۶ • تَحَنُّنِ اَوَّلِ کَافِ نَقْشِ بَسِیْتِ

نظامی گنجوی

- ۸۱ • آفتاب نزع دریائے یقین
- ۸۲ • شکر حق را کہ پیشوا داریم
- ۸۳ • بعد ازیں گویم لغت مصطفیٰ
- شیخ فرید الدین عطار
- ۸۴ • یا رسول اللہ حبیب خالق بیکتا توئی
- شمس تبریزی
- ۸۵ • کریم السجایا جمیل البشیم
- ۸۶ • عرش است کیں پایہ ز ایوان محمد
- شیخ سعدی شیرازی
- ۸۸ • خط سبز و لب لعل و رخ زیبا داری
- ۸۹ • نئے دامن چہ منزل بود شب جلے کہ من بودم
- ۹۰ • اے چہرہ زیبے تو ز شکبتان آذری
- ۹۱ • اے خاصہ قرب لی مع اللہ
- ۹۲ • سنت عشاق نیست دل بہ ہوس داشتن
- ۹۳ • اے درو دیں رسول برحق
- امیر خسرو
- ۹۴ • اے شدہ نور خدا از نہرے تو پدید
- ۹۵ • قبلہ دل آفتاب روے اوست
- میر سید علی ہمدانی

- ۹۶ . نسیم جانبِ بطحا گذر کن
- ۹۷ . فرخس اند باغ حیراں از نگاہ چشم تو
- ۹۸ . منم خاکے ز آستانِ محمدؐ
- ۹۹ . ز رحمتِ کن نظر بر حالِ زارم یا رسول اللہؐ
- ۱۰۰ . تو جانِ پاکی سر بسرئے آبِ خاک لے نازنین
- ۱۰۱ . عارض است یا ایں قمر یا لالہ حراست ایں
- ۱۰۲ . اے دافع و الفی جبینت
- ۱۰۳ . ششم فرسودہ جاں پارہ ز عصیاں یا رسول اللہؐ
- ۱۰۴ . وصلی اللہ علیٰ نورا کز دشتِ نور با پیدا
- ۱۰۵ . جہاں روشن است از جمالِ محمدؐ
- ۱۰۶ . ز ہجواری برآمد جانِ عالم
- مولانا عبدالرحمان جامی
- ۱۰۹ . مہربا سید منگی مدنی العربی
- جان محمد قدسی
- ۱۱۱ . آں مرکزِ دور ہفت جدول
- ابوالفیض فیضی
- ۱۱۲ . اے رسول کہ ترا کرد خدا با عظمت
- بایا داودِ خاکیؑ
- ۱۱۳ . دندانِ تو سین آمدہ و زلفِ تو لام است

- ۱۱۴ • محمدؐ بہ خورشیدی آمد علم
- ۱۱۵ • ہرگز بہ شب میش شب غم نہ فروشم
- ۱۱۶ • یافتہم ذر خرم پاک رسول افندہ
- ۱۱۸ • یا ایہا العباد علی سید الانامؐ
- شیخ یعقوب صرّنی
- ۱۲۰ • عالم خوش از جہاں کمال محمدؐ است
- ۱۲۱ • سلطانِ رسل شاہِ عجم ماہِ عربؐ
- خواجہ حبیب اللہ نوشہریؒ
- ۱۲۲ • یا رسولِ عربیؐ شاہِ دارِ مدنی
- مرزا اکمل الدین بدشتیؒ
- ۱۲۳ • دیدہ جاعے تو یا رسول اللہؐ
- خواجہ اعظم دیدہ مریؒ
- ۱۲۵ • حق جلوہ گر ز طرزِ بیان محمدؐ است
- ۱۲۶ • کیستم تا بخروش آوردہ ام بے ادبی
- اسد اللہ خاں غالبؒ
- ۱۲۸ • بگیرم دامن آن سید لولاک در محشرؐ
- شیخ غلام قادر گرامیؒ
- ۱۲۹ • اے نبوت مابِ خذ بیدی
- عاشق ترائیؒ

- ۱۳۰ • کُشت بے تیغیم بہ عشوہ ترک نازک پیکرے
منشی ولایت خاں عزیز
- ۱۳۱ • چہ باشد گر بہ فرامی رنگاہے یا رسول اللہ
عبد القادر درویش قادری
- ۱۳۲ • اے زمین از بارگاہت از جُستند
- ۱۳۳ • شہنشاہے فقیرے در گئے
- ۱۳۵ • درِ دِلِ مُسلم مقامِ مُصلطے است
ڈاکٹر سر محمد اقبال
- ۱۳۶ • ایک چّ عاشقان طوفِ تجلی گاہ تو
آغا حشر کاشمیری
- ۱۳۸ • رایت انا فتحنا اے کہ بر بازوئے تو
- ۱۳۹ • اے خوش آنکہ بھراے رسولِ نبی
محمد اسماعیل نانائی
- ۱۴۰ • از تبِ ہجر تو بگر در کباب
غلام رسول کامگار
- ۱۴۱ • محبوبِ من کہ ہست محبتِ شمار او
حیرت کمالی
- ۱۴۲ • چہ حُسن است ایں کہ از ہر ذرّہ آثارے یا ہم
- ۱۴۳ • گلِ ذرّہ شدے ہوئے تو سیسین نہ شدے گر
مبارک شاہ فطرت

- ۱۴۵ • ایشب زجاناں آمد پیامے
عبدالقدیر آثم
- اُردو:
- ۱۴۹ ✓ اے سرورِ دوکون شہنشاہِ ذی اکرم
بہادر شاہ ظفر
- ۱۵۰ • دل آپ پر تصدق جاں آپ پر سے صدقے
- ۱۵۱ • رہتی ہے زباں پر صفتِ شانِ مدینہ
- ۱۵۲ ✓ تم پر میں لاکھوں جان سے قربان یا رسول اللہؐ
امیرِ مینائی
- ۱۵۳ • اے خاصہ خاصانِ رسل وقتِ دعا ہے
- ۱۵۴ ✓ وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا
مولانا الطاف حسین حالی
- ۱۵۸ ✓ نبیؐ کون یعنی رسولِ کریمؐ
میر حسن دہلوی
- ۱۵۹ ✓ وہ علم و حکمت سکھانے والا
مولوی اسماعیل میرٹھی
- ۱۶۰ ✓ ذکرِ رسولِ پاکؐ ہے فخرِ زمان و انس و جان
اکبر الہ آبادی
- ۱۶۱ ✓ کچھ اور عشق کا حاصل نہ عشق کا تصور
اصغر گوٹروی

۱۶۲ • مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

۱۶۳ • لم یاتِ نظیرک فی نظر

احمد رضا خاں بریلوی

۱۶۶ • کس نے پھر چھیر دیا قصہ لیلائے حجاز

اختہ شیرانی

۱۶۷ • اسی سے ہے مقصود اصلی خطاب

مولانا اسماعیل شہید

۱۶۸ • خدا دے تو دے آرزوئے محمدؐ

نواب مرزا خاں داغ

۱۶۹ • شیرازہ ہوا ملتِ مرحوم کا ابتر

۱۷۰ • لوحِ بکھی تو قلم بھی تو تیرا وجود الکتب

ڈاکٹر سر محمد اقبال

۱۷۱ • اے کہ ترے وجود پر خالق دو جہاں کو ناز

نواب بہادر یار جنگ

۱۷۲ • پھر آنے لگیں شہرِ محبت کی ہوائیں

۱۷۳ • قابو میں نہیں ہے دلِ شیدائے مدینہ

مولانا حسرت موہانی

۱۷۴ • بسمتِ کاشی سے چلا جانبِ متھرا بادل

محسن کاکوروی

۱۴۶ • کلفت قطع منازلِ اُھوئی کا فرد ہے آج

۱۴۷ • تنہائی کے سب دن ہیں تنہائی کی سب راتیں

مولانا محمد علی جوہر

۱۴۸ • وہ شمع اُجالا جس نے کیا چالیس برس تک غاروں میں

۱۴۹ • رونقِ بزمِ دودہ آدم

۱۵۰ • اے کہ ترا جمال ہے زینتِ محفلِ حیات

۱۵۳ • اے نشانِ محبت حقِ مظہرِ شانِ جمیل

مولانا ظفر علی خان

۱۵۴ • تجلی گاہِ وحدت بن گیا دُنیا کا پروانہ

۱۵۵ • بعدِ مدتِ آخر کار آئی وہ وعدے کی رات

سیماب اکبر آبادی

۱۵۹ • وہ نور کی مشعلِ روشن کی اک خاکِ نشینِ بھلے نے

مشرِ بدایونی

۱۹۱ • حضرتِ آدم صغی اللہ ہیں بے شک بوالبشر

غلامِ رسول کامگار

۱۹۵ • تو وہ صنم کہ پھونک دی بزمِ نشاطِ کافری

جوشِ طبعِ آبادی

۱۹۶ • میرے درد کا چارہ گر ہے مدین

• مبتدا منتہا درود و سلام

بہزاد لکھنوی

- ۱۹۹ • سلام اے آمنہ کے لال اے محبوب سبحانی
- ۲۰۱ • یہ کس کی جستجو میں مہرِ عالم تاب پھرتا تھا
- ۲۰۲ • محمد مصطفیٰ محبوبِ داورِ سرورِ عالم
- حفیظ جالندھری
- ۲۰۴ • صفات احمد مرسل پہ ہاں کہنا ہی پڑتا ہے
- جمیل نقوی
- ۲۰۶ • بنی نوع انسان کا غم خوار آیا
- رستم جادو دانی
- ۲۰۹ • درود اس پر کہ جس کا نام تسکینِ دل و جان ہے
- ۱۱۰ • ایک ہی رنگ پہ دُنیا تھی عرب ہو کہ عجم
- ۲۱۹ • کچھ کُفر نے فتنے پھیلانے کچھ ظلم نے شعلے بھڑکانے
- ماہر القادری
- ۲۲۱ • معطرِ فضا مست ساری خُدائی
- عرشِ ملیانی
- ۲۲۲ • پہلا ہے یہی درسِ دبستانِ محمدؐ
- جلیل قدوائی
- ۲۲۴ • تزئینِ کائنات رسولِ خدا کی ذات
- میر غلام رسول نازکی
- ۲۲۵ • سلام اُس ذاتِ اقدس پر سلام اُس فخرِ دوراں پر
- جگمگِ ناتھ آزاد

- ۲۲۷ • تو آفتابِ ازل ہے محمد عربیؐ
بشیرِ فاروقی
- ۲۲۸ • آسماں آپ کی رفتار پہ جاں دیتا ہے
شیرِ افضلِ جعفری
- ۲۲۹ • دُرِّ رعنا لکِ ذکرِ ک تیرے تیور میرا زیور
کرمِ بخشِ حسرت
- ۲۳۰ • حاملِ قرآن نورِ مجسمِ صلی اللہ علیہ وسلم
یوسفِ ظفر
- ۲۳۱ • انسانیت کی شمعِ فروزاں تم ہی تو ہو
شمسِ وارثی
- ۲۳۲ • نہ ہوں کیوں چرخِ پرششِ قمر تابندہ تابندہ
منظورہ اختر

کاشغر حصہ :

- ۲۳۹ • پاری پاری محمد صائبِ شمس
رندو ہیندین ہنیز کامہ تراوی تو
- محمد زور یار برحقِ گنجرِ کھ
اول الف گوئے چھ اللہ
- شیخ نور الدین نورانیؒ
گنٹ کننن آویے خواجہ نوشہری

- ۲۶۳ • وَهُوَ مُعَلِّمُهُ يُؤَرِّمُ كُنْ ۲۶۳
شاہ غفور
- ۲۶۴ • بِذِكْرِ غَمِّ دَفْعِ يَاحَيَاتُ الْبَنِيِّ ۲۶۴
- ۲۶۶ • مَہْرِ بَانَ گُزشتہ بَمَنْ یَا مُحَمَّدُ ۲۶۶
- ۲۶۸ • پُورِ سَائُوں بِنِینِ بِسْمِ اللہ ۲۶۸
محمود گامی
- ۲۶۹ • کَہِے ڈِیشِہ ڈِیشِش چُپس نہ لالِی ۲۶۸
ولی اللہ متو
- ۲۵۱ • یَا بَنِی گُوشِ فریادِ نِہا ۲۶۲
- ۲۵۳ • چُپس دُورِ پیوِیت گُزشتہ رُؤُومِ یارِ مدِش ۲۶۲
عبداللہ ناطق
- ۲۵۴ • بَا اللہ چُپمِے بے اختیارِی ۲۶۳
- ۲۵۶ • اَز آمِ دِلِیرِ الحُمدِ اللہ ۲۶۴
- ۲۵۸ • سونِ محمدِ نورِ نورانِے ۲۶۴
- ۲۶۰ • سلامِ بوزِ عرشِہ کے تاجدارِے ۲۶۹
رسول میر
- ۲۶۱ • اَز مدینہ سہ شہرِ یارِ پِہِتا ۲۸۰
سیف الدین تاروہلی

- اے شہرِ عربی سلام علیک ۲۸۵
- عبدالوہاب حاجی ۲۸۸
- لاواؤ دانکہ ناتوئے یزیدہ ڈاہچ تڑاؤتھ مصطفیٰ
- ثناء اللہ کری ۲۹۰
- اے بادِ صبا گزشتہ شب اسوے مدینہ
- شاہ معراجے کرسون پائے ۲۹۲
- اگر دیوارے لادن تھاد
- مقبول شاہ کراہ داری ۲۹۶
- دوپ لایزالن جبرپس ۲۹۹
- مولوی صدیق احمد خاں
- چھم گاہر بے لارہا مدپس ۳۰۱
- عاشق تزاری
- لگے یاسید مختار پاری ۳۰۲
- غلام احمد جید ۳۰۳
- کوڑے معراج ساؤز نبین ۳۰۵
- نکو مدپس برچہ ڈکھویے ۳۰۶
- شمس فقیر
- سہ مجھ لاثانی بانی کار ۳۰۷
- حضرت نبیس لگہ وے ناوس

- گاہ ہدتم س ماہ رخنسار ۳۰۹
- روٹ چون دامن بوز سائی زار ۳۱۱
- عبدالاحد نادم
- تاجدار سون معراجس دزاو ۳۱۲
- وہاب کھار
- بڑ آسے بے نوا بُرد کرم کریا رسول اللہ ۳۱۶
- عبدالغفار تائب
- شاہ سرکارے وندیو جان ۳۱۹
- جان وندیو جان جانانہ لولو
- احمد بیٹہ واری ۳۲۱
- اب شراب لقاے نورانی
- مولوی احمد اللہ ہکباری ۳۲۲
- صدا بوزم گدا آئے برس تل یار رسول اللہ
- ترے کیا اے چرخِ دول پرور، دلس مشہرِ خار چھے میوئے ۳۲۴
- گو جہاں تانہ بے رخسارِ رسولِ عربیؐ
- سوز دلہ کی بوز میانی نالہ زاری یار رسولؐ ۳۲۶
- پیر عزیز اللہ حقانی
- کیاہ میون جانان سبحان اللہ ۳۲۸
- محمد الدین مسکین ۳۲۹

- ۳۳۰ • دہ تھ، ہمو شاہراہ موئے نبیؐ
- پناہ دم یا نبی اللہ پناہ دم
- ۳۳۱ عبد القادر درویش
- ۳۳۳ • عربستانے آوجانائے چھس نشانے، لا اللہ
- ۳۳۶ فقیر میر
- خدا عاشق چھ بر روئے محمدؐ
- ۳۳۸ عبد القادر قدیر
- محمد علیہ صلوٰۃ و سلام
- ۳۴۰ غلام محمد حنفی
- غرض میونے بوز، اللہ
- ۳۴۲ فقیر احمد راہ
- بلے دیدار چانے
- قطب الدین واعظ
- اُمت چھنے غم ناک یا شاہ لولاک
- محمد خلیل
- چھم عشقہ نارن کڑی مٹی جگر بس کباب اے نازنین
- ستیہ شیر
- ۳۴۴ • آس بڑتل بوز زاری
- آس لاران یا شاہ کونین
- غلام احمد بھٹو

• سید مدینک سردار دینک
رفیقی

• قد چوئے دُچھ منے بالا

• اسے شاہ رسولِ عربیؐ

• شاہ سون ماہ ستارن آو

صمد میر

• چھئے مد نظر چاہے رو فیج منے جانی

غلام رسول کامنگار

• شبہ اگر اُسو اُسو پسنہ پس حسائیں

رساجا ودائی

• سحر وقتن پھیلے بچڑ چھئے گوشن

• چھ بیون بیون عالمن بیون بیون زمینا

• چھ کعبس سنگ اسود داغ پس

• مدینک شام زلفن بشاہ طوڑس

• ملہئے عزت پہاے چھم نیک نانی

• اگر ژھا اندکھ بڑ دنیب دین راوی

میر غلام رسول تازکی

• چھ سردار عالمن ہسند سُرور من

عبدالاحد بزرگر

۳۴۶

سو سوز پہ نظرِ شہیل کا شش

۳۴۸

انتظار

دینا تاجہ نادم

۳۴۹

وہ سردارس اُمّتکِ حال

۳۵۱

شوقہ پر صُبلِ علی

میرزا عارف

۳۵۳

اے شاہِ خواباں کیا چھکے شو بان

خاموش کیری

۳۵۵

دینگ آبِ موتس پے حیاتک

۳۵۶

دلن تسکین گلن بخشان اُس گُفتار آں سرور

غلام محمد مشاق

۳۵۷

بس بڑے شہر لولاک چھکے عالی مقام اے نانہین

فانِیل کشمیری

۳۵۸

بیتھ ماری منزر زاو سہ انوارِ محمد

رحمان راہی

۳۶۰

قطعات

رشید نازکی

۳۶۲

خلاصہ چھٹنگ جمال محمد

نبیہ احمد اندرابی شہید

۳۶۳ نور نوابے ہست دیدارِ رسولِ عربیؐ

سید رسولِ پونچرؐ

۳۶۵ پیہ جانانس دیہ دیدار

ککڑ باٹھ

۳۶۶ دولے ترؤے حضرتِ بل تہ لولو

ککڑ باٹھ

نور اگر

لغت چھ مسلمان سترى وابستہ زبان ہند اکھ سہ پندرہ لواز
 صنف سخن مسلمان ہند عقیدت تہ لولک مرکز تہ محور، منبر تہ حاصل،
 مقصد تہ مسلک چھ حضور پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم سنز پاک تہ پاسہ ذات
 لغت چھ تھو لولس اظہار کران۔ بقول مولانا عبدالرحمان جامی، تھہ منفس کیاہ
 تھہر، بحجرتہ پیغمبر آسہ تہ نیک دس پانہ پروردگار عالمین تل، مسلمان ہند
 لولن کور پانہ خالق کائنات سند تعلق سرور کو پنفس سترى اکھ حسی اندازہ خالق
 گنیز نوو تہ شولہ نوو یہ عالم پانہ نس ٹاٹھس نبی سندس لولس ایمینہ بندی کرینہ
 خاطر قرآن مجیدس منبر چھ حضورن خطاب کرینہ خاطر اللہ تبارک وتعالیٰ ان
 تمن خواہین تہ صفتن ائمبر کورومت یم تسنہ وجود سترى شولہ یہ بخیر قریشکر
 گا پوزرگ عبدالطلبین کہ ساعتہ تہ کہ شونہ اوس تمن محمدنا و تھوومت۔ محمد
 گوسہ لیس حمد یعنی تفریف تہ توصیف سپدن۔ تھہ دھوشتو وری لوچہ عبدالمطلب
 سند تھوومت اسم شریف اندازہ کھوتہ تہ واریاہ زیاد حق بجانب تہ معصم ثابت
 کورومت تہ بوزوے بیتہ گرتھ حضورن ہندین معنوی فتوحات تہ معجزات منبر
 گنیز زینہ یمن۔ تہنزدات اقدس چھہ دنیاہ کن کیشن ساروے کھوتہ فصیح

بدین تہ عظیم سوخن وزن ہند۔ لعل مرکز بنے ہنر ظاہرا آہ نہ دنیا، ہس منفر بیہ
کا نہ ہنر ہش مثال۔ سید میثرو الگ الگ زبانیں ہند پوٹھنگلو اٹھ شاندار
تہ شو بہ دار اندازس منفر اکس ذات پاکس یژہ، پڑہ ، لولہ تہ لیہ ہندی
موجہ مار جری متری آسن۔ ژد دواہ شکستہ ڈری تہ حسان بن ثابتؓ، بصیریؒ،
حضرت غوث الثقلینؒ، حضرت خواجہ معین الدین سجری چستیؒ، سعدی شیرازیؒ
عبدالرحمان جامیؒ، حضرت میر سید علی ہمدانیؒ، شمس تبریزیؒ، مولانا رومیؒ، امیر
خسروؒ، ابوالفیض فیضیؒ، میر تقی میرؒ، مرزا اسد اللہ خان غالبؒ، ڈاکٹر شیخ محمد قبالؒ،
شیخ العالم شیخ نور الدین ریشی الکشمیریؒ، ثناء اللہ کیریؒ، عبدالاحد نادیمؒ تہ
ملک سوختگی بیتی بے شمار پادشاہ۔ کچھ چھے ورنہ آند واہ تہ

”نہ محنت غایت دارد نہ سعدی را سخن پایاں“

یا بقول میر شاہ آبادی طر

امیر شایہ نو موہ کلن پے لولو

لغت چھ حمد، قصیدہ، غزل، سرایا، شہر آشوب، عاجزی، دعا، گزادو تہ
گزادو تہ بنیہ واریا ہن پوشہ زائرن گندہ کرکھ پنن گلدستہ پاراوان، امینک
ارتقا چھ گاہے جلال تہ گاہے جمال، گاہے نادرک تہ گاہے فریادک لہجہ اختیا
کوان، مسلمانو، دو ذرتہ لولہ سان حضورن ہند کماہکو، گرامتیکو، کلاہکو
تہ کارنامن ہندی ہری ز سار دینا ہک اعلیٰ ترین ادب گو امہ چو رنگہ ز رشتو
سیتو گل ناز، برطانوی مستشرق ایڈورڈ لین (۱۸۰۱-۱۸۷۶ء) سند وٹن چھ
”معراج نامن“ مشنریم توصیف تہ تعریف تہ یوہ منظر بندی نبی لولاک ہند

آسمانی سفر، مسلمان شاعر و پیش کر۔ دانتے سنسرز
 DIVINE COMEDY پہلے چھ تینک واریاہ اشریفیومت۔ اختیے ماچھ امیک ترتیب تہ فیض معراج
 نامن ہندے پرتو۔“

نعتک ارتقاء تہ اکر بیون بیون نمونہ چھ عقیدت تہ جسی شاعری ہند
 سہیٹہ نادر تہ نہر تجربہ پیش کران۔ حالانکہ مسلمان چھ ذات اقدس ہند
 تعلیم شہ حدس تال کران یتینیک اشاریتہ مقولس منہر چھ
 با خدا دیوانہ باش و با محمد ہوشیار

مگر لوگ اَلادیسیلہ طیس پہلے چھ واران، اد چھ شاعر ساروے بند شونہ
 ہینور کھسان تہ محض جذبہ تہ تاثر بیان۔ ییلہ تس سورے وجود و ہکوان تہ
 پٹپ کران گوان چھ

ہے رواں آگ کا دریا میری شریاں ہیں ۔

اتھ عالمس مشریم آوسہ لایان چھ۔ تم چھ عشوق کی تھی نمونہ پترہ غزل اعلیٰ ترین
 رومانی شاعری چھنے آئے مثال چھ حضرت امیر خسرو سندس نعت یس از
 ستو ہنو وری یو پہلے گہزان چھ مگر تیج تہ تہ سرنہ چھ دودھ کھوتہ دودھ تیران
 پری پیکر، انگار سردے، لالہ رخصاے

سراپا آفت دل بود شب جائے کمن بودم
 خدا خود میر محفل بود اندر لامکان خسرو
 محمد شمع محفل بود شب جائے کمن بودم

خسرو سندس ہل گرا عجاز صفت بیان چھ شاید اظہار کس آخری حدس تمام

و اُتھ اتھ کیفیتس بکھت دوان طر

آنچے خواباں ہمہ دارند تو تنہا داری

عاشقانہ جذبن ہنہ و تار پچھ عام طور اکس نسوانی لپہ ہنہ براق پارادان۔ پہ لہجہ
اوس نقش تے دز براہ آمت سیدہ حضورن ہنہ تشریف آوری پیٹھ یثرب چو
کور پو و داس نشہ دہن ہوت۔ یہ روایت پھانچلے پہ پتہ فارس منہز۔
سعدی ہنہ اتھ تہ جانی ہوس عظیم لغت گوہس نشہ تہ چھتے امہ چہ مثالہ لبسہ
پوان۔ پہلے روایت آہ پتہ کاشرس منہز عبداللہ نادمس بکار۔ کاشرس ادب
منہز چہ لبسہ لغت تہ لے تہ جذبو کہی عشوقہ شاعری ہنہ ساہرے نری تہ دشینر
پیش کران طر

| | |
|-----------------------------|----------------------------------|
| عشقہ جلاؤس دمہ اوتار | شوہرسان نار منقلہ سنہ راؤس |
| داؤس اتھ دہن ناؤس زار | عاشق ہم چھس تم تشبہ لاؤس |
| تزار و ناغومہ شے ہار و خمار | لولہ بانہ فرشتہ کتہ زو و تھ راؤس |
| داؤس اتھ دہن ناؤس زار | دابع دل سپنہ بو مژرتھ ہاؤس |

مگر یہ لولہ کڑایے چھتے امہ نیر موضوع جلے۔ موضوع پہ رنگارنگی چھتے شاعرانہ ہنہ
جس آگہی تہ توفیقہ مطابن الگ الگ لہجہ عطا کران۔ ابوالفیض فیض ہنہ
خرد پرست پچھ اگر جلالی انداز قلم تملان۔ طر

خاکی و براوج عرش منہزل
اُمی و کتاب خانہ در دل!
با شرح و کتاب نور طبع
با تیغ و زبان دلیل قاطع

اُمہ اندازِ کینہہ نمونہ وچھوٹ

درخانہ ہزار شمع ویک نور (فیضی)

مسجد اوشد ہمہ روئے زمین (عطار)

درشبِ معراج بودت جبریل اندر رکاب

پانہادہ بر سرِ برگِ گنبدِ خضرا توئی! (شمس تبریزی)

قضا گیرد عمنش را، قدر گیرد رکائش را

قضا گیرد، قدر گیرد، ازل گیرد، ابد گیرد (اگرانی)

برق براق باز پیمانہ از براق تو یا رسول اللہ (احمد جام)

تہ سانبہ کاشتر زبانی منشہ چہ عزیر اللہ حقانی ہوس شاعر س بہ آفاقی منظر چشمین
تل و تلمان تہ سہ ساری سہ لاکس کہم کر تہ اکھ و زون آہنگ پاؤ کرش
منشہ کامیاب گزشتان۔ تسننہ اڈ کجہ زیو تہ چہ رنبی اسرک گزیر پاؤ گزشتان طر
سرن سرسون پیغمبر قبا لولاک چہ در بر

روز و شب دراپہ ٹھٹھہ پردہ ٹٹھہ شمس و قمر

ذرہ چین آپہ بہ اوار رسول عربی!

اردو شاعری منشہ یتیمہ تاشیر تہ درد مندی سان الطاف حسین حالی بن

نعت ورتاؤ سہ چھتے مینا بہ خیالہ لغتہ چہ ساری شاعری منشہ پرنی الگ مثال۔

سُچھ شہر آشوب گزراو۔ عاجزی تہ دُعا رلاؤ تھہ پہ اعجاز دُور نادان۔ مگر نرمی، لوتڑے
 تہ سادگی باوجود چھنہ ٹنڈس خطا بس منتر نسوانی لہجہ یوان۔ تیوت کُرتھ چھ پین
 شعرن ہند خاموش تا شہر خوشبو دکو پاٹھو نفس مُشکا داران۔ دپان لول چھ لطافت
 معراجس واٹھہ خوشبو بنان تہ پئے کتھہ چھے نفس متعلق تہ صبح۔ مالی ہندی
 لعتیہ شارٹ

اے خاصہ خاصانِ رُسل وقتِ دُعا ہے

وہ نیوں میں رحمت لقب پانے والا

چھنہ الطاف حسین حالی ہند شاعری ہند عرو جے پیش کرمان، بلو کہ چھنہ اردو چھ
 پوشہ وار منتر تمن شاداب پوشہ ٹورن ہندی پاٹھو پین ہند مُشک تہ طراوت
 زائہ کم گرتھہ تہ حالی ہنر سادگی نہ بلو کہ ٹنڈ سوز دل چھ امہ تا شہر مک سبب
 نتے اسماعیل مہر ٹھین تہ لغت و ذہنی چھہ ہم کو نہ حالی ہندس اعجازس دانان۔
 اردو ہس منتر چھ اقبال فوت گو پی ہند بنا کھ پاس پیش کران۔ یترہہ تہ پترہہ ہند
 رقص بسمل، ٹنڈ سنگین خطابی آہنگ تہ چھ موضوع کر بابتہ سستی کلمان تہ پوٹ منجہ
 ففہس سوز لاوان۔ اوے چھ اقبال ہندی کینہہ ساروے کھنہ تہ تا شہر ہرتی تہ پاسہ
 فن پار لغتس سستی منسوب طر

لوح بھی تو قلم بھی تو تیرا وجود الکتاب

گنبد آب گیند رنگ تیرے محیط میں حُباب

ٹنڈ فارسی شاعری منتر چھ ٹنڈ آواز ہندس زوالس منتر تہ نفس منتر
 بادنگ رنگ تہ خوشبو ڈھیل ماران۔ اکھ تیتھہ ملکوتی فضا پاؤ گرتھمان بیتہ شاعر

ہندی اُشٹاڑی نیکو تار کھٹ بنیتہ ناپان تہ زول کوان چھ۔ ط

بہ ایس پیری روہی شرب گزفتم

لو ازن از سرود عاشقانہ

چو اک طایر کہ در صحرای شام

گشاید پر بہ فکر آشیانہ

کاشترس مشتر چھ لغت کشادگی، فرحت، سرور تہ سرمست ہندی کا تیشاہ

عالم و تلو ان۔ ہم چھتہ صرف صوفیانہ خبر بے یوت بلکہ تعشوقہ شاعری ہندی لو ب

ان دالی زمزمہ تہ۔ تہ یکن ہندین ہندین علاو چھتہ ہندیا میجر تہ ورتاوس

مشتر تہ سرود تہ سرور گتہ ماران ط

مکہ مدینس برچھ و تھو لے نیر لئی یے روو کران

(شمس فقیر)

مکہ مدینہ سیلہ اڑکھ مینا تو اچھر والو دوکھ

(ثناء اللہ کیری)

نظر یا متھ ترے تزاوتھ سہرمہ چشمو

پھلے لے باد من یا محمد

(محمود گامی)

شدرس تہ صدف چھ گئی دارن لاس تہ مونس یون یون ناو

حد زوس سمندر چو دم دارن شاہ سون ماہ ستارن آو

(صمد میر)

میر شاہ آبادی چہ وہ لسنس پتہ فاران تہ ہرمو کھس پلو تاران صر
 کرمو کھ ڈیشن گوم کو پاری
 ہرمو کھ چھم ژہ پاری
 ہرمو کھ لگہ ہس پے پاری پاری
 لسنس کز نا یاری
 تہ میر شاہ آبادی ہند کزائیک رسا جاوداتی چھ یہ حیرت زار وہ پداوان صر
 نوزک تاج اوس بر سر جنابس
 لولاک شوبان تہہ گوہر
 بھتہ اوس وٹلن تہہ آفتاب
 اسہ اوچہ جلوہ خابس منتر
 کاشیرس منتر چھ لغت وہ فی ہیکہ رخت پاراوان تہ میر غلام رسول نانکی ہندین
 قطع منتر نوان تہ نوزان۔

لغت کہ عظم شک اکھ پہلو چھ یہ ز اٹھ منتر کاہ ہو جلیل القدر ہستیو
 چھنے طبع آزمائی کر ہڑ تمیک انداز گرتہ زیر نظر مجموعہ کس فہرستس نظر دتہ
 بنیا کہ کتہ چھنے یہ ز واریا ہو شاعر و چھ اگر کتہ تہ زیادہ زبانین منتر بہ صنف
 ورتا و ہڑ سعدی شیرازی سندر کمال چھ تہنر فارسی شاعری مگر لسنس ساروے
 کتہ تہ زبیر تہ سارے وٹنگ اکھ ماری مؤند لغت چھ تہس عربی پاٹھی قلمہ نشہ تہہ
 پیو مت۔ بیہ چھنے تہ کتہ تہ ژہ تہس تھاونس باقی زہ صرف مسلمان شاعر وے یو

چھنے لغت لیو کھمت بلکہ چھ بھن منتر احمد مرسل ہند واریاہ غیر مسلم لولہ والی
تہ موجود۔ اردو دھس منتر اوس اکہ وڑ کائسہ شاعر ہند قادر الکلامی ہند آمدانہ
امہ کتہ سیتی تہ کرنہ پوان ز تکی کیتی لغت لکھی۔

یہ سہ بھن چھنے اسہ اکہ پزانہ قرضہ نشہ بے باق تہ سرن رخ رو کران۔ یلیہ
ساری ہے دنیا دھس منتر پنڈا ہمہ صدی ہجری ہند استقبال کرنہ پتھر تقریبہ
اسہ مناوہ پوان۔ کتہ منتر تہ کر حکومتن اکہ خاص کمیٹی مقرر۔ امہ کمیٹی ہندس
وہ نس پہٹ کر اکادی ہر سنگرس منتر سہ ہجری نمائش یوہ سہ اکہ سنگ میل
بنے ہے۔ اسہ اس لغت ہند اکہ مجموعہ شائع کرنہ دہ داری تہ مطہ تھاوہ آہر
واریاہ ہو ووجہ لو کئی لوگ یتھ مبارک کارس زیر مگر یتھ تہ پترہ کھوت بوش
تہ از چہ یہ ڈالو مشتاقان محمد ہندس خدمتس منتر پیش۔ انیک گوڈنیک
ڈھانچہ شیور مرزا عارف صابن مگر یہ پنہ زنگی اکہ مشالی سوئہ بنائش
منتر پنہ بشیر اختر صابن تہ واریاہ محنت کرنہ۔ اللہ تعالیٰ دین دوشوہ صابن
نیک اجر تہ یہ تو خفہ سپہن خیر الانام ہندس دربارس منتر قبول۔

یتھ سوئہ ہر منتر چھ لغت کہ ابتدا پہٹ یس حضور پُر اوارن ہنر
حیاتی منتر سید، از کس دھس تمام لغت کو واریاہ قدیم لغت ہند
نمونہ پیش کرنہ آہی۔ امہ سیتی وہ تہ پرن وارس آپھن ن لغت نوونی
سفر تہ تہ یم لغت زھانڈنہ باپتہ نس ہتہ بزن کتابز پھیلہ پوان

دُئِن جُھ۔ تَم رَوَزَن تَس یَہ خَوَانِ لَعْمَتَس مَنزَرِ بَرَوَنہہ کُنہ شہرِ تھہ۔ خُبَرِ پَرِ
 وَنُ مَکَرِ تھہ قَبُولِ زِ پَرِ تھہ ہَش سَوَنہَرَن اَسہ وَا رِیَاہِن زَبَانِ مَنزَرِ تہ خَالِ عَالِہ۔
 پَہ کَہتہ چَہتے اَسہ کَارِ وِوِگَنَا وَا نِ زِ لَعَتِ کَس دِیَہ پَسِ مَنظَرِ مَنزَرِ چَہتہ
 کَاہَرِ زَبَانِ بَہتہ پَتوسہ رَوَزِ مَنزَرِ — اَسہ چَہ یَقِیْنِ زِ لَوِہ وَا لَرِ کُنِ یَہ سَوَنہَرِ
 اُچَہرِ وَا لِنِ ہِنْدِیَس جَا لَارِ سِ پَہ تھہ جَلِ تہ اُسِ وَ نَوَظَرِ
 اُسِ نِ خَوَشِ بُو کی طَرَحِ مِی رِ پَزِ یَا لَی کی

محمد یوسف ٹینگ
 سیکرٹری

سرنگر
 ۹ مارچ ۱۹۸۶ء

گوہ دکھ

اسلام کہ ظہورِ ستودہ سے علم و عرفانِ روشنی کا یکتا پھیر ہے توین
توین جوین آبِ زلالِ زہدِ مارِ نہ لوگ تین منتر چھ گہ و نیک سہ عظیم کارنامہ
یہ کہ علم الرجال "لوکن متعلق علم ناوہو۔ یہ چھ تین لوکن ہنر پور زان پو
نبی اکرم ہندین حدیث روایت کر یا حضورؐ متعلق کا نہ کہتا باؤ۔ تہ
پتہ آسے محدث، مجتہد، مبلغ، فقیہ، حکیم، طبیب، علم کیا، علم ابدان تہ
علم ادیان زائن و اولیٰ بارس۔

شعر گوئی اُس عرب ہند میراث، اسلام برونہ اسی عربی زبان
ہند کڑی بڑی شاعر ناو پاد کر تھ کا مٹی مگر قرآن کریم نازل سپد نہ پتہ
ترچہ واریا ہوشا عر پتہ بیاضہ، اتھ برونہ کتہ زونک پتہ کلام بیج۔
فصاحت تہ بلاغت منتر اوس نہ امہ زبان ہند بن ماہرن تہ
دوہ کہ کس عالم منتر کہ جاہ تہ جوہ۔ عرب اسی غیر عربی دلی (کلم) و نان۔
مگر خدایہ سندس کلام برونہ کتہ تراوی پو تہ ہتھیار حضرت ابوبکرؓ
تہ اسی شاعر تہ حضرت علیؓ تہ تہ دریاہ بنیہ حضرت تہ اسی ہتھ شاعر مگر
قرآن کریم کہ نازل سپد نہ پتہ زون پو زونہ چھ اتھ ہیوہ کلام پاد کر گن لیکن۔

تہ نہ چھ کانسہ ہستہ پہ طاقت تہ حوصلہ نہ ترختہ میچھ زبانی منتر ہیکہ اسرارن
تہ رموزن ہستہ سو درمہ خضر تہ ساد لفظن منتر و نیپہ راوتکھ۔ اوے چھہ
حضورن ہستہ بس عہدس منتر کانہہ بوڈ غزل گو شاعر و دھمت۔ تہ کینار
اسلامن بدلوو زندگی ہستہ نظریے۔

حضرت حسان بن ثابتؓ او شاعر دربار نبویؐ مانہہ تہ سہ اوس یا لغتیہ
قصیدہ و نان یا اسلامی نکتہ خیال شعرن اندر تہن مخالفن ہستہس جواہر منتر
و نان یم اسلامس پیٹھ باتن منتر حمد اسی کران۔ آنحضرتؐ در حضرت
حسانؓ پائس سیتی منبرس پیٹھ جلے۔ مسجد نبویؐ کس محرابس منتر تہ اسی کس
استاد روڈ تہ پھر شعر و نہ نک اجازت دوان۔

حضرت حسانؓ باتن منتر جہاد کرنہ دین سیتی کور حضورؐ امہ کہتہ
ہستہ اعتراف ز اسلام چھہ تہ قص کلامس جایز زانان یس اخلاقی تہ اسلامی
قد برقرار تھاو تہ امہ قصہ شاعر چھہ تہن کہ نما تہ منتر شمار یمن متعلق
قرآن فرمودہ الشعراء یتبعہم الفاؤن۔ ز شاعرن ہنر پاروی چھہ گمراہ لاگو
کران۔

عشق چھہ ابتدا بہ پیٹھے انسانس جذباتن جوش دوان روڈ مت۔
تہ یہ چھہ ہمیشہ جنبہ خاشن و نہ نک سبب بنیومت۔ امی چھہ پرتھ زاناس
منتر لکھتہ۔
و رفقا رتھو دہتری۔

عرب اوس اخلاقہ نشہ دوزیومت، یم اسی حرم پاک طواف تہ نشہ

کران، شراب چیتون تہ بدکارو کن پیٹھ نہ دانہ فخر کون اوس بن مرد سہند
پادالشی حق باسان۔ زمین تہ اوس نہ بدنامی ہند احساس، پنی بدکاری باق ہنر
بوزتھ آسہ نہ تمہ رسوا گزھان، تمن اوس امہ سستی زیادے بوش کھان۔

اسلامہ کس گاشس منتر تور عین فکر عصمت کتھ چھ دیان، رت
چال جلن کیاہ گو، اخلاق کتھ پوناو، شریف تہ مہذب زنتگی کتھ چھ دیان۔
شاعرن پھٹو قلم تہ زبو کھلے کیکھ، تمن ٹٹھ جنسی شاعری ہنر لے، تمن سپد
عشق، الہی تہ عشق رسول غالب، مناجاتن تہ نعتن ہند دور آو۔ حضرت حسن
حضرت زید بن حارث، حضرت کعب بن زہیر تہ بیہ کینتہ شاعر سپدی
امہ ق فلک سار۔ نووے ادبی فضا سپن قائم۔

گوہ دُنیک مشہور مناجات بوز حضرت ابوبکرؓ انحضرونؐ برونٹھ کتہ
آخری باتس (مقطعس) پیٹھ کورکھ حضونہ ارشاد، زبیدی قی عاصی بدلہ و نو
صدیق اکبر تہ انی ساعتہ پیٹھ سپد حضرت ابوبکرؓ صدیق اکبر غلص تہ
تہ خطاب تہ۔ تہ یتھ کئی سپد مناجات دربار نبولیس منتر شرفیاب۔

حضرت حسانؓ شاعر و نہ نس پیٹھ قدر کر نہ سستی، شمس جہاد ج کام
ہینہ سستی تہ کعب بن زہیرؓ قصید بانس سعاد بوز ناولس پیٹھ ردا
عطا کر نہ سستی کور حضرت نو تقسیم بامقصد تہ اخلاقی شاعری تسلیم، یوہ
انسانس بلندی کن رہبری کران چھ تہ یتھ نیک تہ برگزیدہ بند پتہ
پکان چھ۔ یتھ بن شاعرن پو "تلاذ الرحمان" خدایہ ہندی شاگرد ناو۔
یم چھ سوے تبلیغ تہ اخلاقی علم برونٹھ کن پکھ ناوان۔ یم نیک و تہ ہاوک

خدا پر سُنَد کلام چھ، یہ چھ تہ شاعری، نیشہ، بلکل مختلف یوسہ شراعیج، جنسی
تہ جذباتی بے راہ روی ہنتر شاعری چھ۔

مناجات تہ نعت سہیدی حضورؐ ز ہندی ہے دورس منتر شروع مناجات
چھ نعتو نیشہ کم و نیشہ آہو۔ شاید او مہ کو ز مسلمانس چھ باسی موت ز عشق
رسولؐ چھ عشق الی یس کن رہی کران تہ یہ چھ تہ قرانی ارشاد کنتہ
یتہ منتر خداے پاک ارشاد چھ فرادوان، ز یس اکھا مے سیدی محبت کر تہ چھ
یہ نوحان سہ کرن محمد رسول اللہ ہنتر پاروی بے کر تہس سیدی محبت۔ یہ
تھون سہ ٹوٹ۔

نعت چھ گو تہ ہتھ حضورؐ ہندی چینیہ بان جناب ابوطالبین دؤ۔
تم اسی ہنہ بن فرزند نصیحت کران ز محمد ہنتر صحبت کر و۔ تہن نیشہ
ہنچھ برقی اطلاق۔

نعتیہ کلام او پرتہ زبانی منتر لیکھن، نظم منتر تہ تہ نشر منتر
تہ مسلمانو تہ گری حضورؐ ہندی تعریف تہ غیر مسلمانو تہ۔ تہ یہ چھ حقیقت
ز کاتبہ تہ اکس انسان آہ تہ پستی تعریف کر تہ پستی حضورؐ ہندی
شان اقدس متعلق کر تہ آہ۔

نعتن اندر چھ اکثر نعت گو یہ ہنتر عرفانی کیفیت تہ باطنی بلندی
ظاہر سپدان، یہ کتہ چھ بزرگان دہن ہندی نعتن تہ عام مسلمان
ہندی نعتن منتر صاف لہنہ پوان

محمد مصطفیٰ ہنتر شخصیت پور پور زانی چھنہ کانہہ فرد لبشر

سندِ مجال۔ حقیقت چھنے پی خداوند کریمے یوت نازہ شانِ مصطفیٰ!
 نعتن ہند ادبی سرمایہ چھ اسراروتہ رکوزو بڑھتھ۔ عرفانہ چو موختہ مالو
 سبتی پاراوتھ، یہ چھ تیوت دسین سمندریتیکر کینہہ قطر مئے سومبرہ تھ
 پیش کرینچ کوشش چھنے کرمہ۔ سمندر چھ اٹھاہ، لہر ماران، پڑتھ ویر
 ہران تہ وسعت لبان۔

مئے سپز نعتن ہنز سومبرن کرینچ سعادت یہس حابیل پندلہہ
 صدی ہجری ہند تقریبات منادونکی سنہز آپہ پڑتھ جاپہ کرنہ، تہ کشمیر
 کلچرل اکیڈمی ہند طرفہ آپہ مئے نعتہ سومبرن کرینچ کام سپر دکرہ۔
 مئے تراوسارے ادبی مصروفیتہ تہ یہ نیک کام رٹم دردست۔
 خیال اوسم یس بزرگس تہ ہر استدعا کرہ سہ کرنہ بخل۔ مگر یہ کوورس
 گھڈنک دے کینشرو حضرت اومویوس۔ اسپہ وپو ہتھو کوورتمو وپون جواب
 مئے دستی خوالہ۔ وونگہ یہ حص اسپہ لہہ اسپہ تہ تقو وپیش کش، مگر شرط
 چھہ ٹیے پیپی سون تام تکلیف کرن تہ آراہ سان بہتھ نقل کرن!
 کینشرو دویم۔ بایا! سون ہتھ کرتہ تہ ٹرکس کس نعت کرکھ پسند۔ نقل کرکھ
 تہ لہہ واتناون گپہ ساؤ کام! کینشرو کوورم وعدہ اسی واتناوے سورے
 ذخیرے پانے، تہ سہ دموے نہ تکلیف۔

پبلک لائبریری پیٹھ گوس، سو وچم پڑھو نعترو لہہ خالی، تہ تہ نیوم
 اسپہ تے کانہہ لہہ امہ قہمک سہ اسپہ سنڈرل لائبریری مشنریونیورسٹی
 سونہرہ امت۔

مولیس گزشتہ پھیوس کتب فروشن، اکھ جھگلشن لٹک دڑو فاروق
ایند سنزس نشہ مہاراج گنج۔ تریوت وچیم تکر شوق نر باقی یو سہم روم نور محمد
کتب فروشس سنس گرم تھاوتھ اس۔

بہر حال اور یو پھیوتھ گیم گونج امید برز زلہ چہ سید ہندس پاکیزہ
باطن متولی سید غلام محمد اندرابی صاحبس تہ امام مسجدس نشہ۔ یکن پیشہ ہنس
پائس نشہ اس سوکر ہم حوالہ تہ منے کل تمیک فایدہ۔ شاعرو تہ مصنفہ منتر
کر جناب میر غلام رسول نازکین پیشہ مہربانی زکینہ چہ لغت ہمتہ او سہ
میناس مکالس پیٹھ برزول اندر۔

منے کور امہ مولیس کن حالت ہنس اظہار پنہ نس سپر بزرگوارس جناب
عبد القادر کبر ویس نشہ، تمو دیتیم دلاسہ زنا امید سپدہ چہ انسان یقیناً
یا امید سپدان حوصلہ گرہ نہ ہارن۔ سیتی دیتیم اکس بتقص شخصہ ہنس
پے، نس کچہ ہندس خشک صحر اوس منتر استہ آب حیاتک دلدادہ چھ
پے لوہمس ہائی کورس منتر۔

منے نینو وری دادن چھنے اوس صاحبن لغت جمع کر منج کام کر ہنر۔
نہایت چہ چہ لغت، بزرگن تہ اولیاء اللہ ہنس لغتہ کلام۔ سہ
مولی تہ نایاب ذخیرہ نس نیری پاکھی اکہ رنر زندگی ہنس سرمایہ حیات
گنتر راوہ ہنس کربتھ۔

کاشہ پس ویش کور نہ اوی لولہ متی! کونز لاجن المار تہ بڈ کاغذ
لہ دراہ کڈن۔ بیتہ پنہ اتھ قیمتی کاغذس پیٹھ نقل کری متی لغت منے بروٹھ کن

تڑاؤں نہ توں گنم معاوضہ نہ یوڑھن نوحش آمد نہ ہاؤں ناو پاد کر ہنچ
 خاہش فقط دوپن مے حضرت اُس خاہش پانہ لغتن ہنڈ مجبوء شائع
 کر ہنچ چو نکہ اتھ آو و فرت قدر دان تہ اکہ ادا کر طرف سپر بہر
 احتیاط چھاپ مے سپر خوشی بہر مے نشتر چھ تہ بہر مے دستیاب
 سپر سہ تھو و بہر خاطر اُس فدائے محمدس چھ نذیر احمد ناو نذیر صائب
 یو تاہ شکریہ بہر کر تہ تاہ چھ کم۔

چو ذرہ ذرہ شود این تنم بہ خاک محمدؐ
 تو بشنوی صلوات از جمیع ذراتم

میرزا عارف

بشیپو اختر

مدح رسولؐ

(مختصر جائیزہ)

سورۃ الاحزاب میں ہے کہ خداوند کریمؐ ارشاد: **إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا** (پانہ خدا کے تہ تہیہ دے ملائکہ چہ نبی صاب درود سوزان۔ اے ایمان دار لو کو تو ہر تہ سوز و تہین درود تہ سلام)۔

چنانچہ چہ پایہ بدرس نبیؐ سُنَد کہ دُنیا ک نعت خوان پانہ خداوند تعالیٰ سہ چہ اُمس ماٹھو سُنَد رگوں گھوان و نان: **لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُوفٌ رَّحِيمٌ** (سے زور تو ہی لو کو اُنڈر تہ تہ ا کہ رسول یس تہ بند ر دہ کہ و چہ تہ ذر ذر چہ گرشان۔ یس صرف یہ تہ نا چہ ز تو ہو ا سو پا پر جا۔ سہ چہ پرتہ اگرں مو منہ سُنَد با پتہ شفیق تہ ہر بان)۔

ظاہر چہ ز اُمس محسن انسانیتؐ سُنَد رگوں یوتاہ تہ بنی آدم گیتو توت چہ کم۔ یہ نبیؐ آو عالمین کیت رحمتؐ مسلمان خاص کتر تہ یس لول تہ یو سہ عقیدت اُمس پایہ بدرس شاہنشاہس ستر چہ تہ دیت چہ ز مسلمان منتر مروج پرتہ ز بالی تہ اُدبس اندر چہ نعتیہ

سرمایہ دومہ کھوئے دومہ ہران۔ نعت لکھنوی تہ نعت پیر فی چھ سبھ مقدس پیشہ تہ کرو واد
لوکھ چھ نعتو ڈری بہ اُمس پایہ پڈس شاہنشاہس عقیدتک نذرانہ سوزان۔

مسلمان اندر چھ عربی زبانی خاص تقدس حاصل نہ صرف او سببہ زبانی متر
سید قرآن مجید نازل بلکہ اوہمہ کھوئے زبانی غیر اصلی اللہ علیہ وسلم تہ ہندو صحابہ کبار اسی ہیے زبان بولان
عربی زبانی اندر لکھنوی آہو نعت تہ درود چھ مسلمان تہ کھوئے آہو تہ ہتھ چھلتہ تہ با ادب روز تہ پیران
تہ کھوئے قرآن مجید پیرن وزیر یا بوزن وزیر یا وضو پاٹھو یہاں چھ عربی زبانی اندر چھ ساسہ واد نعت
تہ ساروے بڑو تہ آو نعت عربی زبانی متر لکھنوی۔ نعت لکھنک یاد نہ نک ابتدا سید اول صد
ہجری کینت بلکل تھی وقتہ سید بغیر خد اصلی اللہ علیہ وسلم کھ پیٹھ ہجرت کر تھ مدینہ شریف داتی۔

یہ سارے مہاجرین ہند یہ قافلہ مدینہ شریف اندر داخل سپد مدینہ کین کو پڑ گین پیٹھ آسہ
انصارن ہنر لکھ کچہ تہ مقصوم کور در گنت تھ وہ دنی۔ تمہ آسہ پھری پھری پیم و نہ ون ہری گہوان تہ
خاصہ پڑھس استقبال کران سہ

طلع البدر علینا من ثنیات الوداع

وجب الشکر علینا ما دعا لک داع

ایکھا المبعوث فینا جت بالاموال المطاع

(سانہ پتھر کھ پھل ژند پڑیش زون۔ پیر زون دراپہ ودار کھو سگر و پڑ کئی۔ اسی بڑونا

شاد زبانیس پڑ رخصت رو دا بروے اسی کھ پنے والہ خاصہ پڑھ۔ وہ لہ اوسد ارو
کھن گوش۔)

صحابہ کبارن اوس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ستر قرنگ شرف حاصل تم اسی صبح و

شام تذکارِ سوسِ ستر آدرسان۔ پچھنے تذکارن ہند نیتجہ چھ زحبابہ کبار وچھ پیغمبر صابرا کھ اکھ
حرکت تہ علیہ مبارک پور تفصیل پسان و تر تھنہ بیان کورمت۔ احسان جتلاؤن تہ تہ تہ نیت
کرن چھ حکم خدا۔ تہ تذکارن اندر چھ تھنہ احسان ہند بیان ہم احسان بنی آدمس پچھ پیغمبر خدا
صلی اللہ علیہ وسلم ہند زردی سپدی سیرت رسول تہ اسوہ حسنہ ہن اندر چھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم متعلق تفصیلات تمام تر تواریخی شواہد ہتھ بیان کرنہ آہتر تہ پچھنے تذکارن ہند ذکر چھ پڑ پآکھ
نعت خوانی منز بیان سپدان۔ مثالی پآکھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہنتر ولادت تہ ہند خاندان زما
تہ تھ زماںس اندر عرب تہ عربہ پیغمبر دنیایچ حالت۔ اسلام تہ تہ تہ بجز پیغمبر خدا ہند اوصاف
اخلاق۔ یہ سورے تفصیل چھ چہار یار باصفا ہو علا و حضرت بلال حبشی۔ حضرت سلمان فارسی
ابوذر غفاری تہ باقی اصحابو بیان کورمت تہ تبع تابعین روڈی پچھنے تفصیلات ہند استفادہ کران
نس درس گئے ہم منتقل پچھنے مختلف زبانن اندر ترجمہ۔ احادیث ہند سپدی الگ الگ
مجموعہ مرتب تہ۔ پچھنے تفصیل مد نظر تھاوتھ آے نعت لکھنے پچھنے اندر اوصاف حمیدہ بیان کرن
در صداقت بیانی پچھنے زبردس زور آود تہ۔

قصیدہ گوئی چھ ادبگ اکھ پزون صنف اما پوز نعت گوئی تہ قصیدہ گوئی منز چھ پٹھا
بڈ فرق یہ ز قصیدہ لکھن وول چھ مدوح ہندی تعریف کرن و ز زبردس مبالغہ آرائی و زناوان۔
سے قصیدہ چھ کامیاب جوان مانہ نیچہ اندر زبردس زور بیان تہ حد رؤس مبالغہ آرائی آسہ۔ اکھ
مقابلہ چھ نعت

شعرا کہ نتواں بیک آہنگ سرودن
نعت شہہ کونین و مدیح کے وجم را

عربی نعت گو شاعر و منتر سپہر حضرت حسان بن ثابتؓ بن نعتن ساروے کھوہ
زیادہ مقبولیت حاصل۔ یمن سپہ دنیاہ چین واریا یمن زبا یمن اندر ترجمہ حضرت حسان بن ثابت
اسی صحابی تہ تہنیز کر واجینو شیرین اس رسول اللہؐ سنیز زو جہ مطہرہ حضرت ماریہؓ ہنیز بیٹہ حضرت
ماریہؓ اس فرزند رسولؐ حضرت ابراہیمؑ ہنیز والدہ۔

روایت چھ نہ حضرت حسان بن ثابتؓ نیلہ تہ نعت لکھ یمن ضرور اسی پیغمبرؐ ہنیز
خدمت منتر حاضر سپہان۔ امیر علاو چھ حضرت ابو بکر صدیقؓ حضرت علی مرتضیٰؓ عبداللہ بن روحؓ
کعب بن زبیرؓ حضرت عباس بن عبد المطلبؓ تہ تھیکو لائق نعت و ذی ہمت۔

سومہ صدی ہجری منتر و تھ مہر بن اندر محمد بن سعید بوسیری ناوک عظیم نعت
گو۔ اولیو کہ قصیدہ بردہ ناوک عالمی شاہکار شمس بوسیری ہنیز کھہرہ

خدمتہ یحییٰ اکتقل بہ
ذلوب عمیر مغل فی الشعر والخدم

(یہ قصیدہ کورنئے جناب رسالت مآبؐ ہنیز خدمت منتر پیر آش ہتھ پیش زارتنام
یوسہ و آش دربار داری منتر چھیمو کرم تہ آتھ و آتھ اندریم گو ناہ زانیم یمن سپہ
عفو۔)

قصیدہ بردہ ہنیز چھ ۱۶۵ شعر یمن چھ تیوت اثر ز مشائخ کور یہ اور ادن تہ ضیفن
منتر شامل۔ کھو باطرزہ کقرات کور ہنیز راج تہ پرتھ شعر س اندر لبو ہنیز ہتہ بدی فضائل۔
عرب تہ مہر علاو چھ باتے ملکن اندر تہ عربی پاتھ نعت لکھنہ آہو یمن منتر ایران
تہ ہندوستان شامل چھ۔ گہتر اندر چھ مسلمان ہندی بانی میو سید علی ہمدانیؒ ساروے بروہنہ دیت

تہ وہ بیتہ مدح رسولؐ بکھنگ رواج۔ حضرت امیرؒ سند فارسی نعت ثکعبہ دل آفتاب روئے
 دوست "چھ شہر سرنگر کس تقریباً تہرہ بقعہ عالیس منز با قاعدگی سان پر نہ پوان۔ حضرت امیرؒ
 یکھم عربی نعت تہ تہ بمو علاو چھ شیخ یعقوب صرغی باباد او دغاکی مرزا اکمل الدین بدخشی خواجہ حبیب اللہ
 نوشہری ہی بزرگان دین بمو عربی پانچو نعت لیکھو۔

کشترا اندر دوت اسلام ایران چہ و تہ۔ دین اسلامک تبلیغ کرن وال آے ٹیڑ پانچو ایران
 پیٹھے۔ تہندے توسط لوگ بیتہ فارسی زبان چلے جاو۔ یہ زبان نہ صرف بنے یہ درباری زبان بلکہ
 سپر عام لوکن اندر تہ مقبول۔ فارسی زبان منز اس نعتیہ ادبک سٹھاہ بوڈ ذخیر موجود۔ امیرؒ زبان ہند
 یکم تہ بدو شاعر چھ تہو چھ ساروے نعت یکھم مہتری خصوصی طور جاتی، سعدی، قدسی، نظامی تہ رومی پھند
 نعت نہ صرف سپدی کاشترن اندر مقبولے یا بلکہ کراکثر کاشتر بو شاعر و مشہور نعتن ہند و تضمین لکھن
 تہ کوشش۔ جاتی سند مشہور نعت چھ

نسپا جانب بطحا گزر کتن ز احوالم محمدؐ را خبر کتن

کاشتر شاعر ثناء اللہ کریری بن یونکہ امی نعت شریفک تتبع کران یہ نعت سے
 ہاداد و انکھنا توئے بیتہ ڈاچھ تر آو تھ مصطفیٰؐ

احوال مینوئے تس و نکھ سے ہو کر ہم دادہن دوا

عام لوکن اندر لوک کریری صاحب نعتن سے تھدس جس جاتی ہندس نعتن چھ۔ ساہن مسجدن منز
 چھ ہماز گزاردعائے شمس سے دستر ٹیڑ پانچو یہ نعت شریف پران۔

عشق رسولؐ تھاوون والہن چھ قدسی سند یہ نعت تہ زبان زد سے

مرجبا سید کمی مدنی العربی

خدا زانان ز قدسی یس کو سہ والہا نہ کیفیت اس تمہ وزیریلہ نعت تھنہ پو۔ یہ نعت یسے
 بوزان چھ تسوزن چھ و آنجہ تھنہ بش لگان۔ اچھن اندر تھیں اوش بکہ پوان تہ جوش تہ جذبہ کس
 سمندر سنتر زن تہ چھ بے حکمن غرق سپان۔ امہ نعتہ کہ مقبولیتک اندازہ ہیکہ یہ کتھہ بد نظر تھو
 کرنہ تھہ ز تقریباً چھ اردوز باز ہندی زرتھہ کاشہ نعت گو شاعرن امہ نعتک تھیں لیو کھمت۔
 سارنہ تھیں ہند مجموعہ چھ حدیث قدسی ناو چھاپ تہ سپد مت۔ امہ نعتک تھیں چھ مزاعا البین
 تہ کور مت تہ یتھ شمار سنتر چھ سے تھیں شامل کرنہ امت۔

شیخ سعدی شیرازی ہنر یہ نعتیہ رباعی چھ عربی ز باز ہند شاہکار سے

بلغ العلیٰ بکمالہ کشف الذل بجمالہ
 حسنت جمیع خصالہ صلوا علیہ و آلہ

امی نعتیہ رباعی ہند پرتو چھ یکم شعر تہ سے

یا صاحب الجلال و یاسید البشر من وجہک المنیر لقد نور العمر

لا یکن الثناء کما کان حقہ بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

فارسی شاعرن منتر چھ مولانا جامی صدف او لکری نعت گو۔ اہند اکثر نعت چھ صوفیانہ لیا اندر

کھونہ پوان۔ خاص کر کتھہ کاشرس صوفیانہ فن کار رحوم محمد عبداللہ بت بقال شند گیو دممت جاتی شند یہ

نعت چھ سہ ماہ مشہور ہے

یار رسول ہا شمی باد ایدایت جان من

اردوز باز ہندی مشہور شاعر اختر شیرانی من چھ جامی شند نعت "نسیما جانب بطحا گز کن" یتھ کز

اردوز باز اندر پھیڑ مت سے

اگر اے نسیم سحر ترا ہو گزردیا رجب از میں
 میری چشم نتر کا سلام کہنا حضور بندہ نواز میں
 تم ہمیں حد عقل نہ پاسکی فقط اتنا حال تباہی
 کہ تم ایک جلوہ راز تھے جو یہاں ہے رنگ مجاز میں
 نہ جہاں میں راحت جاں ملی نہ متاع امن و اماں ملی
 جو دوائے درد نہاں ملی تو ملی بھشتِ حجاز میں

مولانا روم ہنرمند متثنوی چھ "ہست قرآن در زبان پہلوی" تہ و ناناں۔ رومی ہندو لغت چھ
 اکر حسابہ قرآن مجید کے تفسیر۔ اہند بن لغت منتر چھ عاشقانہ جوش جذبہ تہ حال بیم چھ عارفانہ
 سرستی ستی مالا مال۔ مولانا روم سُنڈے ہم عصر چھ امیر خسرو دہلوی۔ یہ رازو ہندو ستاش منتر
 ابابو ز فارسی دانی اُس خونس اندر۔ اہنر شائری اندر چھ ہندوستان کہو ایران دہ شہو ز تہہ ہن
 ہند امتزاج۔ امیر خسرو سُنڈو کھمت مشہور لغت "شب جاتے کہ سن بودم" چھ یژ پاتھر تو آل ہند
 طرزس پیٹھ بگوئے پوان۔ امیر خسرو اوس نہ صرف فارسی زبانی ہندو عظیم شاعر بلکہ اوس تس ہندوستانی
 زبانی پیٹھ تہ زبردست عبور۔ خسرو ہندس ز مانس منتر اوس شمال ہندو ستاش منتر کھڑی بولی ہند
 چلے جاویو سہ پتہ اردو زبانی ہند ماخذ تہ بنے یہ۔ تقریباً اٹھو زبانی اندر آریہ نو عمر صدی ہجری ہندس
 آغاز منتر "متنوی کدم را ویدم راو" لکھنے۔ اٹھ متثنوی اندر چھ ساروے برہو نہ حمد تہ تو پتہ لغت درج
 شاید چھ لکھ ہے اردو زبانی ہند گوڈ نیک لغت۔ کہو عمر صدی ہجری منتر و تھو حیدر آباد دکنس اندر کہو یا
 شاعر ہن منتر ملا وجہی قلی قطب شاہ بتر شائل چھ۔ ساروے شاعر و چھ پنہن متثنوی ہند آغاز
 حمد باری تعالیٰ پتہ لغت شریف ستر کو رمت۔ یہ چھ کھو سپدار دوزبانی اندر لغت لکھ نیک ابتدا

مثنوی لکھنے کہی۔ یہ رواج روداد ہے تمام تہ کیا نہ اتھو سنس اندر آردوز با ز ہند گویہ ڈنیک
معراج نامہ لکھنے تہ لکھن وائس اوس ناو بلاتی حیدر آبادی۔ مثنوی ستر نعت نہ تھو تھاون مینور و لاج
تہ یہ رسم پول آردوز با ز ہند تقریباً پرتھہ اگر صاحب دیوان شاعران۔

مولانا الطاف حسین حالی چھ گویہ ڈنیک شاعر نعت گوئی باقاعدہ موضوع بناو۔ حالی ہند
لیکھو مثنوی نعت اے خاصہ خاصان رسل تہ وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا چھ مدرس شری تقریباً
پرتھہ دھہ صبحس پرتھہ مثنوی ہر اوان۔ تو کچھ چھ پرتھہ نعت سکول گرٹھن وائس تقریباً پرتھہ بچس ورتھہ
یہ نعت چھ ہستھہ سادہ تہ سلس۔ مولانا حالی یس علاوہ چھ محسن کا کوروی ہند نعت قابل ذکر کہ محسن
کا کوروی یں بنو وینہ شاعری ہند موضوع نعت گوئی۔

ہندوستان پرتھہ سیاسی آزادی ہنتر تحریر ستر ستر بدلیہ ہندوستان ادب اندر نہجہ تہ تہ نظریہ تہ۔
ترقی پسند تحریک یوسہ ہڈائی روی اثرس تل بارس آہ دتیت ادہین ہندس اکس نوٹس قافلہ زم زم ہم ٹیٹ
پاکھو مذہب نشہ نہ صرف بے خبر اس بلکہ اسو ہم اگر حسابہ الہامیا کی منکر تہ تمہ نشہ متنفرتہ۔ اکثر ادیب
اسو دہری تہ کیونسٹ۔ او سبہ روڈ نہ آتھ دورس اندر نعت گوئی سہ مولی۔ اما پوز تینک مطلب گو تہ ہرگز
نعت لکھن کیاہ گو یکسر پاکھو بند۔ کیونسٹ ہندس آتھ بے انت تہ بے ہمار کاروائس مثنوی و تھو حقیقت
جالندھری ڈاکٹر محمد اقبال، مولانا فطر علی خان، مولانا حسرت موہانی تہ باقیہ صاحب اسلوب نظم نگار پرتھہ
زن نعت گوئی نو جہت عطا کر۔ حقیقت جالندھری سند شاہنامہ اسلام چھ اردو ادب اکھ بہلہ پایہ شاہکار
اٹھو طویل نظم مثنوی چھ حقیقت جالندھری سند سلام یس اردوز با ز ہندس پرتھہ طالب علمس ورتھہ زبان چھ
علامہ اقبالس نیمہ شدہ عقیقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ستر اس تینک تاثر
چھ سند اکثر کلام

وہ داناے سبب غنم الرسل مولائے کل جس نے

غبارِ راہ کو بخت فروغ وادی سسینا!

تموچھ پین سورے فلسفہ تہ عقلیت رسول عربیؐ سندن پایے مبارکن تلبہ کنہ گدراہ بُنہ ترو دومت
اقبال چھ خدایہ سندن تر جہان بُنہ و نان

کی محمدؐ سے وفاتونے تو ہم تیرے ہیں

یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

آزادی پتہ آئے ہندوستان تہ پاکستان اندر ویاہنت گو بار سس یومنز یوسف نظر

قیوم نظر، جعفر طاہر تہ سلیم احمد ہی ناو قابل ذکر چھ۔

کاشنرز باڈ نمز چھ نعتن ہندی کار میٹھے باہ شیخ العالم سندن شہر کین نمز نظر گڑھان حضرت شیخ

اسمیش مسکلو متقد تہ او مچھ کچھ پینہ نعتن انداز بدون، اما پوزا تھ چھ کاشنرنگ تہ تہ مزار تہ

سہ چھ سکھن بوڈیغیر شے تس بوڈتھ سیرا داہ

سہ شے شو دمنہ نیو تھ اندر چھہم ژ ہنس مہسربان

حضرت شیخ پتہ چھ دوئم ناو خواجہ حبیب اللہ نوشہری سندن پوان، ایم اسم جتنی تخلص کران

پینہ شاعری ہند رنگ چھ عارفانہ تہ لہجہ چھ کین کاشنر لوک شاعری ہند نعتن اندر چھ خواجہ صابن لیفہ ہے لہجہ

در تو دومت

آشکارا دزاوے صورتن نمز ژاوے

چھس محمد ناوے یار گزہوود پوے

عمود گامی چھ بسیار نو پس کاشنرس ادب سندن روز سہ پینو مشنور لوکوز بند غزل رونو دہون تیر

صنفِ منتر چھ اُردو ارباہ کیہنہ قلمبند کو رمت۔ اُمّی چھ شاید گوہر دیکھ پھر کاشتر بن نعتن کاشتر ماحول تہ منظرِ بخشیت سے
 نظر یا متھرتے تر آوتھ سوہر مچھتو پھلے لُج باد من یا محمدؐ
 محمود چھ نعتن اندر تعریف تہ توصیف کر نہ کھوہ تہ عاجزی تہ منگ منگ کر نس زیا دوارہ تہ یہ
 چھ ستر یا کاشتر مزار ہے

تہ کر غم دفع یا حیات النبیؐ منے کر تم شفا یا حیات النبیؐ
 کر کھنے شفاعت چھ کیا چار سون گزھو مبتلا یا حیات النبیؐ

شاعرانہ حسن کوتاہ چھ محمود بن نعتن سوہ کتھ اکتھ کن تر آوتھ چھ نہ کتھ کتھ کاتھہ شک نہ بہت دور
 چھ کاشتر زناہ ماہ رمضان اندر دُر دُر گندہ رو کر ن و زکران۔

رسول میر شاہ آبادی سند نعت عہ "سون محمد نور نورانے" چھ نعتن بہت پس یتھ مجموعہ منتر نابل
 یہ نعت چھ موضوع لحاظ و فات نام کہ پس زم رس منتر پوران۔ اکتھ چھ رووک طرز تہ کاشتر زناہ چھ یہ یتر پٹھو
 عید روز پس پٹھو گوان رسول پیرن در کاشتر شاعری نو اہار تہ طرز۔ تہتر ترکہ بہتہ زبان چھ بے مثال۔
 اما پوز نعتن اندر چھ نہ تو طبع آزمائی کر مژ۔ توے موجب چھ یہ صنف رسول میر بنو فنی قمر باتو نشہ محروم روز تر
 بحر حال چھ محمود کامی تہ رسول میر نے نیا کھ اکھ بمعصرو لی اللہ متو یس پٹھو کمر عشق جلا دہتھ توصیف
 محمدی پٹھو قلم چھ تھان۔ تہ ہند نعت عہ "ماری نیو نفس اماری و اثر خاری یا رسولؐ" چھ نیاز مندی پسر ایا غیلا صنتھ
 بکھتہ امت۔ اما پوز ادبکی تقاضہ محفوظ خاطر تھوہ باوجود چھ نہ تیوت مقبول۔

قطب الدین واعظ اوس ہڈائی رئیس۔ تہند نعت عہ "شوقی ایک یا رسولؐ سلام علیک" ہر گاہ جاہ
 نعتن تقاضہ کنہ حدس تام پور کران چھ اما پوز اراج زبان چھ تہتر فارسی آمیز زہام کاشتر بن بکتر تہ زیا دوارہ زنجیر
 مشکل۔ اکتھ نعتن مقابلہ کاشتر بن و نہ و ن طرز پس پٹھو واعظ صاحب یہ نعت چھ کاشتر بن مزارس کم کاسہ و پون

مُرتبہ بود چھ سانبہ سردارے حقیقہ بند یارے وندہ بوی جان

مہر شاہ اللہ کسری سناور و زکات شریں نعتہ ادب سن متر بہند بیمہ مقبول عام نعتہ کوزہ ندہ

ہاوا و واتکھ ناتو تے میتہ ڈاچہ تڑاوتھ مصطفیٰ

امہ نعتک پہ شمرے استاد پور ورتھ عرض کر پاستر غریبا چو پتھر

بے پاو بے سر بے ہنر بے یار و یار بے نوا

صدوین ہند سیاسی سماجی تہ اقتصادی استحصا لن ذونیمت لاجار کاتر پتہ نس محسن گزاو سوز نہ پتہ ادہ
کیا کر۔

مقبول شاہ کرا الہ واری چھ کاتر زبانی ہند پر بہار شاعر اہنر لولہ مثنوی "گلریز" اسر کاتر لولہ

دوہہ برتھ شمس بدستور ذوق سان پران تہ بوزان خاص کربھہ تہن دہن میلہ نہ عام گرن اندر ریڈیو اسر مقبول

کرا الہ واری چھ نعتن بین الگ رنگ پیم ہنر کیر چھ لولہ طر زج پیم چھ روو تہ وند وون دہ شہو لہ طر زج پیم چھ

یوان نہ صرف جذبات بلکہ چھ پیم ہنر لفظ تار تہ شاہ ندرے

ازلی علمکہ بحر متواجے از کل اسرار ڈیے نش در اے

و چون کرا لکھ زن کلمہ کہ دے اے شاہ معراجے کرسون پایے

چھو کہ لدل مینون زن چشمہ ہارے جگہ کہ خوانہ ستر تڑاواتر او

نوار چشمہ زن جہنم آتش رے اکہ دیدارے رڈن تھو

مقبول شاہ کرا الہ واری پتہ چھ عبدالاحد ناظم نیمر سہہ کسنت و ہن وون کسین طر زج پیم چھ لکھنے

چھ آہو پیم نعتن اندر چھ عشقک تہ ہجر ک تاد یہ دپل زرتہ نار برہنہ پھکان ۵۔

چھس دور میو مت گزہ تھہ رڈم یار مد پش

نالہم سند یہ نعت چھ صوفیانہ موسیقی منتر تہ گندہ آمنت تہ امیک یہ طرز چھ نہ صرف باری موند بلکہ پرائز تہ

لایں موس ہوا سہرات دادن ذرہ کو نہ بر آفتابک چساو

چھ تہ ناواسہ بس اور ادن یانبی گوش فریادن تھاو

مولوی صدیق اللہ سائل تہ عبد الوہاب حاجی چھ عربی تہ فارسی زبان ہندی عالم۔ مجودہ شوے صاحبو

چھ عربی تہ فارسیک لہجہ کاشرس نعتس منتر و نیپروپ کوشش کر مہتر

وچھ ہر ہر عالم گرفتار بیک دل بردار یار امشب

پانوز مولوی صدیق اللہ سند یہ نعت چھ کاشرس مزارس دیہ و ن سہ

فرشاہ و تھرس نور بنگا لن جوڑن دچھ سور پر نم تس

رضوانس دچھ لہ پشالو دوپ لایزالن جبریل س

جن و ان پنے قیلن تہ قالن از شاہ لولاک کھسہ سالس

سوسے شچھ بوز شاہ تہ لٹ لٹ لٹ دوپ لایزالن جبریل س

پیر غی الدین مسکین ہند و لکھنوی نعت چھ انداز بیان کھوصاف سلیس تہ پرائز مسکین صاحبو یہ

نعت چھ حضرت بل کرخص وائرس پرتھ زائرس لفظ لفظ یاد سہ

کیاہ میون جکان سبحان اللہ وندہیں بوز و جان سبحان اللہ

نیلہ آستان مالیں پیٹھ حاضر مساسہ بڈی زاپر و جدس پتھ نعت پران چھ روح چھ بیوان رقص کرن۔ دیکھو

و جابر چھ آباد سپان تہ باسان چھ زروبے زمین کو خلق و علاو چھ ستن فلکن ہندی لائیچہ تہ ماٹھس بنیس میں خراج

سوز نہ بتراز پیٹھ دو ہتھ و سان۔

مشہور فارسی شاعر قاسمی سند شہرہ آفاق نعت ”مرجاسید کی مدنی العربی“ چھ بیٹے اکو کاشرس

شاعر پیر عزیر اللہ تعالیٰ بن یمینہ آپ کا شریں قابلس اندر پھیر مت سے

گو جهان تازہ بہ رخسار رسول عربیؐ

روٹ مٹو مشک ز گفثار رسول عربیؐ

پہ نعت نید کا شرفن کار چکبر ہنر لپہ پیٹھ کھاران چھ بوزن والین چھ زن سینگر گڑھان اکھ جلال

چھ سار ہے محفلہ رھٹھ نوان کڈٹھ ط

نیر سردار عرب جلو دواں در عرصات

تعالیٰ سندا اکھ شعر چھ سے سرن سر سون پیغمبر قابو لاک لب کوثر

یوہ ہے جیم یا ورد اور یوہ ہے فم خوار چھ مینوٹ

عبدالاحد نادم چھ کا شرفن نعت گو شاعرن ہند شہنشاہ امدیت کا شریں نعتس

جہارتہ شہنشاہ شہنشاہ کا شرفن کلمی زنا نہ ہندس لبس مٹریں گویا ہندس لاہوتی نغمہ چھ مدنی عجوبس

لولہ چھ مٹری پاد چھلال سے

کہہ و تر زو تر زو سرو تا مینے

گر این پتہ پتہ لارو سے

زحان کہہ ہوس نلے مٹوے

مدنی مارے مٹوے ماری

عبدالاحد نادم چھ کا شرفن زباز منتر سے مقام یس حسان تابلس عرب زباز تہ جاتی یس

فارسی زباز منتر چھ امدی لاو نعتس اندر لفظن ہنر ترکیب امدی اڈا تھ منتر

لوکہ شاعری ہنر لے، جذبات ہند مژھ جاریہ وہند آکون ہند تاہرے
 اُسہ چھے ستھ چانی اُمید گاہ
 پتہ و تھ چھی ترے پتہ راہ
 حاجت و نہ نگ چھے نہ آگاہ
 اُسہ گورہ گہ مژھ گاہ چون

سنگ فرحت دینگ بانی شرع شارع ورع یار
 حق ہند رمتک ابر نیانی سہ چھ لاثانی بانی کار
 نعت گوی اندر لوکہ لہجہ ورتا وچھ نہ صرف و سن و آراہندس باور بلس وہہ وہہ نہ
 ہند گورہ نشان بلکہ چھ بوزن و آراہندس ذہنند اندر تہ بوزن شہنجاہرج ہش مستی پاہ کران۔
 لوکہ مژھ جاریہ بے لاگ بے ریا نہا نہ چھ مژھ مقابلہ نہا آسان۔ یہ چھے پنے لوکہ اظہار
 زیادہ صدق دل سان کران تہ لول باونگ اوہند لہجہ چھ مژھیل تہ تہ بے پھرک تہ
 نبی صابنہ وسہ یار بل تہ لولو وہ لے تروے حضرت بل تہ لولو
 تہ نہہنس دھیندہ دار بل تہ لولو وہ لے تروے حضرت بل تہ لولو
 راز دلہ کئے پییم با بل تہ لولو وہ لے تروے حضرت بل تہ لولو
 لوکہ لہجہ کہ اظہارک فایدہ چھ ساہو اکثر صوفی شاعر و تلمت۔ خیال بندی مسک تہ وہ چھ بیٹھ
 رنگہ ہر گاہ صوفی شاعر عام لوکہ ولو ہا رس ستر لہ ورا اسر نہ اما پوزا اظہار کدوسیلہ اسر تین سانہن حقیقت
 پسند شاعران مقابلہ عام لوکہ ستر زیادہ لہ ورا امر باور بلس بخش صوفی شاعران ہندس کلاس ایم بیہ

کھوئے بہتہ گنہ طاقت تہ تھ اندر کپڑن مہنقا طہسہ کھوئے ساسہ گنہ کُشش پادرس
 زربو زبیر دربار نبی گوس بے چہم ہاتھی خاکاہ ملتہ آس
 تلن ہنوت بلبلو کیا شور و غوغا گلن باد صبا ہنوبو رلتہ آس
 (دائرہ محمد)

چھ سامانے کمر تھ شار سہ دے پرناز ویریے
 سہ دے عربی پیران آو جہانس وعظ ویریے
 دمہ ستر پھلہ گلاب ڈپتہ گوس بے تاب
 گو رنگ آل جناب تابان چھ زوہ پاری
 خلقن ہند مہاراج ملکن چھ ہوان باج
 آدمس گوندن سرتاج شمشیر ہلے لو

(دہاب کھار)

دور جد پہو شاعر و اندر چھ میر ظلام رسول نازکی ہندی لغتیہ قطعات تو جہہ طلب نازکی صا
 چھ شاعر آسہ علام عربی فارسی تہ انگریزی تہ نشیوے زبانی زبانان تہ بین زبان ہندس ادیس پیٹھ چھنے
 بین پور نظر انگریزی زبانی ہند و ساطتہ چھ بین عالمی ادبک تہ وسیع مطالعہ تہ او موجد چھ شاعر
 ہندین حسن و قبح چھ و دستہ کار بہتر نظر

چھ بیون بیون عالمن بیون زمینا اگر تہ آسہ کانہ تہ آسہ دنیا
 پنہر پآ کھن پن مکر دنیا کنے چھکھ رحمتہ للعالمینا

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ
(القرآن)

ذاتِ پاکِ تو دریں مُلکِ عربِ کردہ ظہور
زالِ سببِ آمدہ قرآن بہ زبانِ عربی!
(جاتی)

حسان بن ثابت

وَأَحْسَنَ مِنْكَ لَمْ تَرْقُطْ عَيْنِي
وَأَجْمَلَ مِنْكَ لَمْ تَلِدِ الْبُشَاءَ

خُلِقْتَ مَبْرَأً مِنْ كُلِّ عَيْبٍ
كَأَنَّكَ قَدْ خُلِقْتَ كَمَا تَشَاءُ

وَشَقَّ لَهُ مِنْ اسْمِهِ لِيَجُلَّهُ
فَذُو الْعَرْشِ مُحَمَّدٌ وَهَذَا مُحَمَّدٌ



حضرت ابوبکر صدیقؓ

جَدِّ بِلَطْفِكَ يَا اِلٰهِي مَنْ لَكَ زَادٌ قَلِيلٌ
 مَفْسِدٌ بِالْصِدْقِ يَأْتِي عِنْدَ بَابِكَ يَا جَلِيلُ
 ذَنْبُهُ ذَنْبٌ عَظِيمٌ فَاغْفِرِ الذَّنْبَ الْعَظِيمَ
 اِنَّهُ شَخْصٌ غَرِيبٌ مُدْبِتٌ عَبْدٌ ذَلِيلٌ
 مِنْهُ عُصْيَانٌ وَنُسْيَانٌ وَسَهْوٌ وَعَدَسُهُو
 مِنْكَ اِحْسَانٌ وَفَضْلٌ بَعْدَ اِعْطَامِ الْجَبِيلِ
 طَالَ يَارَبِّي ذُوْنِي مِثْلَ رَمْلِ لَا تُعَدُّ
 فَاغْفِرْ عَنِّي كُلَّ ذَنْبٍ فَاَصْفِهِمُ الْجَبِيلِ
 قُلْ لِنَارِ اَبْرَدِي يَارَبِّ فِي حَقِّهِ كَمَا
 قُلْتُمَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا فِي حَقِّ الْخَلِيلِ

هَافِنِي مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَاقْضِ عَسِيَّ حَاجَتِي
 إِنَّ لِي قَلْبًا سَقِيمًا أَنْتَ مَنْ يَشْفِي الْعَلِيلَ
 أَنْتَ شَافِي أَنْتَ كَافِي فِي مُهِمَّتِ الْأُمُورِ
 أَنْتَ حَسْبِي أَنْتَ رَبِّي أَنْتَ لِي لَعْمُ الْوَكِيلِ
 رَبِّ هَبْ لِي كَثْرَ فَضْلٍ أَنْتَ وَهَابُ كَرِيمِ
 أَعْطِنِي مَا فِي خَيْرِي دُلَّنِي خَيْرَ الدَّلِيلِ
 كَيْفَ حَالِي يَا الَّذِي لَيْسَ لِي خَيْرُ الْعَمَلِ
 سُوءُ أَعْمَالٍ كَثِيرٌ زَادُ طَاعَانِي قَلِيلَ
 هَبْ لَنَا مُلْكَاً كَبِيراً نَجْتَازُ بِهِ الْخَافَ
 رَبَّنَا إِذْ أَنْتَ قَاضٍ وَالْمُنَادَى جَبْرُ يُؤِيلُ
 آيَنَ مُوسَى ابْنَ عِيسَى ابْنَ جِيٍّ ابْنَ نُوحِ
 أَنْتَ يَا صَدِيقَ عَاصِي تُبْ إِلَى الْمَوْلَى الْبَلِيلِ

محمد سعيد البوميري

أَلْقُبُّهُ بَدَا مِنْ طَلْعَتِهِ
وَاللَّيْلُ دَجَّ مِنْ وَفَرَتِهِ

فَأَقِ الرُّسُلَا فَضْلًا وَعُلَا
أَهْدِ السُّبُلَا لِدَلَالَتِهِ

كَثُرَ الْكَرَمُ مَوْلَى النِّعَمِ
هَادِيَ الْأُمَمِ بِشَرِيعَتِهِ

أَنْجَى النَّسِيبَ أَعْلَى الْحَسَبِ
كُلُّ الْعَرَبِ فِي خِدْمَتِهِ

سَعَتْ الشَّجَرُ نَطْقُ الْحَيَّةِ
شَقَّ الْقَمَرِ بِأَسَارَتِهِ

جَبْرِئِيلُ أَتَى لَيْلَةَ أَسْرِي
وَالرَّبُّ دَعَا لِحَضْرَتِهِ

فَمَحَمَّدٌ نَا هُوَ سَيِّدُنَا
فَالْعَزُّ لَنَا إِنْ جَابَتْهُ



حضرت امام زين العابدين

أَنْ نَبْلْتَ يَا رِيحَ الصَّبَاحِ يَوْمًا إِلَى أَرْضِ الْحَرَمِ
 بَلِّغْ سَلَامِي رَوْضَةً فِيهَا النَّبِيُّ الْمُحْتَرَمُ
 مِنْ وَجْهِهِ شَمْسُ الضُّحَى مِنْ خَدِّهِ لَا يَدُ الْوَحْيِ
 مِنْ ذَاتِهِ نَوْرُ الْهُدَى مِنْ كَفِّهِ بَحْرُ الْهُمَمِ
 قُرْآنُهُ بَرْهَانُ نَسْخِ الْأَدْيَانِ مُصَنَّتْ
 أَزْجَاكَ أَحْكَامُهُ كُلُّ الصُّحُفِ كَالْعَدَمِ

ألباد بالجروحة من سيف الهجر المصطفى
 طوبى لأهل المدينة فيها النبی المحتشم
 يا مصطفى يا محتبى ارحم على عصياننا
 مقصورة اعمالنا طمعا وذنباً والظلم
 يا رحمة للعالمين أنت شفيع المذنبين
 اشفع لنا يوم الحزين فضلاً وجوداً والكرم
 يا رحمة للعالمين ادرك لزين العابدين
 محبوس ايدي الظالمين في المركب والمزدحم

شیخ سید عبدالقادر جیلانیؒ

یا حَبِيبَ اللَّهِ خُذْ بِيَدِي !

مَا تَعْزِي سَوَاكَ مُسْتَنْدِي

كُنْ رَحِيمًا لِّذَلَّتِي وَ اَشْفَعْ

يَا شَفِيعَ الْوَرَى اِلَى الصَّمَدِي

اِعْتَصِمِي سَوَا جَنَابِكَ حِي !

لَيْسَ يَا سَيِّدِي اِلَّا الْاَحَدِي !

غَيْرُ عَزَاكَ لَيْسَ فِي الدَّارَيْنِ !

اَعْلِيلِي ذَلِيلٌ مُعْتَمِدِي

صَلِّ رَاقٍ عَلَيْكَ فِي الْمَلُوكِ
كَانَ مُجَاهِدًا عَنِ الْعَدُوِّ

وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ طَرًّا!
وَعَلَى إِلَهٍ إِلَى الْأَبَدِ

وَعَلَى الصَّعْبِ كُلِّهِمْ أَجْمَعُ
هُمْ نَجُومُ الْهُدَى وَالرَّشْدِ

وَعَلَى التَّابِعِينَ هُمْ كَانُوا
لِحَيَاةِ السَّادَةِ كَالْوَتْدِ

اسْتَغْنُوا بِالْعَاجِزِ مُضْطَرٍ
شَهْرًا ذِيْلَكُمْ إِلَى الْمَدَى



شیخ سعدی شیرازی

یا صاحب الجلال ویا سید البشر
 من وجهک المنیر لقد نور القمر!
 لا یمکن الشاء کما کان حقّه
 بعد از خدا بزرگ توئی قصه مختصر



مولانا جامی

بَلِّغِ الْعَالِيَ بِكَمَالِهِ
كَشَفِ الدُّجَا بِجَمَالِهِ
حَسَّنْتَ جَمِيعَ خِصَالِهِ
صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ

غلام احمد شاہ حبید

اے رسولِ کریمِ خداید
یا مغیث الیتیمِ خداید
لیس فی الحشر غیرک الشافی
اے تو بر مومنان رؤف رحیم
یا عظیم الخلق ترحم لی !
انت تو رفیقِ خداید
وقت نزع اذا تقرّب لی !
من عدوّ الیتیمِ خداید
یا طبیب السقیمِ خداید
قد مرضت بداءِ جبرائیل
اهدنی انت سیدِ ہادی
بر رہ خوف و بیمِ خداید
زخمِ شمشیر غم مرا کردہ
دلِ محزون دو نیمِ خداید

قد کھا من عطا نیک جہید
یا قیم النعیمِ خداید !

بُردِ فیض تو استادِ بصدِ عجز و نیاز

رُومی و طوسی و ہندی، یمنی و حلبی

(قدسی)

خواجہ معین الدین چشتی

در جہاں چو کرد منزل جانان ما محمدؐ
 صد درگشاہ در دل از جان ما محمدؐ
 ما طالب خدایم بر دین مصطفایم
 بر درگش گدایم سلطان ما محمدؐ
 ما بلبلم نالان در گلستان احمدؐ
 مالولوی و مرجان عمان ما محمدؐ
 مستغرق گناہیم ہر چند کہ عذر خواہم
 پڑ مژدہ چوں گیاہم باران ما محمدؐ
 اے آب و گل سرور دیم فی جان دل دہدیم
 تابش نمود ز یثرب افغان ما محمدؐ
 در باغ و بوستان ہم دیگر مخوان معیت
 با غم بس است قرآن بستان ما محمدؐ

احمد جام

دیده طاق تو یا رسول الله دل وثاق تو یا رسول الله
 برق برآق باز پس مانده از برآق تو یا رسول الله
 در حنین آمده است حنّاد از فراق تو یا رسول الله
 ناله از فاقه جان خود داده ز اشتیاق تو یا رسول الله
 کسر افتاده قصر کسری را از طراق تو یا رسول الله
 افتاده بروم و شام و عراق طسراق تو یا رسول الله
 آب چه گشته شکر و شیرین از یزاق تو یا رسول الله
 کرد بزم غاله زیر خویش عیان در مذاق تو یا رسول الله

نیست مقبول بارگاهِ اله
 هر که عاقِ تو یا رسول الله
 مانده قرآن و جمله اهل البیت
 خیر باقی تو یا رسول الله
 اُمّی و جسد فحشائی عرب
 در سیاقِ تو یا رسول الله
 بر سرِ خوانِ آسمانِ مه و مهر
 یک رتاقِ تو یا رسول الله
 ماه هر ماه باشد از بس شوق
 در محاقِ تو یا رسول الله
 بوالکم بود نام شر بو جهل
 بنفاقِ تو یا رسول الله
 غم بو بکرش گشت لانتخزن
 ز اتفاقِ تو یا رسول الله
 حرمِ خاص لی مع الله است
 خوش رواقِ تو یا رسول الله
 نوربخشاه مهر و مگشته
 سیم ساقِ تو یا رسول الله
 مانده جبریل روز بدر و احد
 در تیاقِ تو یا رسول الله

احمد از شوق میزند ناله

زیر طاقِ تو یا رسول الله

•

احمد جام

منظماً نیم آردہ در کوئے تو
شیاً لکن از جلالِ رویِ تو

ہاں بدو چیزے بد رویشانِ خویش اے ہمیشہ لطف و احسانِ خوبے تو
دستِ بختا جانبِ ژرِ نبیلِ ما آفریں بر دست و بر بازوئے تو
کوزہ پر تشنگی آورده ام کہ آبِ حیلان نیست جز در جوئے تو
حسنِ یوسف جان شد سلِ قحط آندیم از قحطِ ما ہم سوئے تو
لولہ در خالقہ افتاد دوش پر شدہ از مشکِ عنبر بوئے تو
ہر کسے رویِ غنائے میکند بچدہ من در غمِ ابروئے تو
ہر چہ آید در دلم غیر تو نیست یا توئی یا رویِ تو یا موئے تو

بر دست افتادہ احمد روز و شب

تا دیدہ جاں ما بسیار بوئے تو

حکیم سنائی

اے صدر و بدر عالی یا مصطفیٰ محمدؐ
وے نور ہر دو عالی یا مصطفیٰ محمدؐ
ما خود ترا ندیدیم نام خوش شیدیم
دین ترا گزیدیم یا مصطفیٰ محمدؐ
گر نام تو نبودے ایمان ماچہ بودے
ہم چوں کمان بے زہ یا مصطفیٰ محمدؐ
مرغان تشنہ بر گل ہر سو فگند غفل
خواند ترا چو ببس یا مصطفیٰ محمدؐ

کیمکان کوہ ساری شیران مرغزاری
 خوانند ترا براری یا مصطفیٰ محمد
 ماچل بتاں رسیدیم رمزوکنوز دیدم
 از خود بخود شنیدیم یا مصطفیٰ محمد
 پیغمبران دیگر انگشتی در انگشت
 تو در میاں نگینی یا مصطفیٰ محمد
 مکه زمین نامت بالاے عرش بامت
 حق مے کند سلامت یا مصطفیٰ محمد
 زنجیر آسمانی قندیل روشنائی
 مدح تو گفت سنائی یا مصطفیٰ محمد

شیخ سید عبدالقادر جیلانی

غلام حلقہ بگوش رسول و سا داتم
 زبے نجات نمودن جیب و آیاتم
 کفایت است ز روح رسول و اولادش
 ہمیشہ ورد زباں جلد منہ ماتم
 ز غیر آل نبی حلقے اگر طلبیم
 دوا مداریکے از ہزار حاجاتم
 دلم ز عشق نبی پرگست والہ بیہ
 گولہ حال من است این ہمہ حکایاتم
 چو زردہ درہ شود این تنم بہ خاک لحد
 تو بشنوی مسوات از جمیع ذراتم
 سلام گویم و مسوات بر تو ہر نفسہ
 قبول کن بہ کرم این سلام و مسواتم

شیخ سید عبدالقادر جیلانیؒ

خواب راحت تا کجا یا رحمۃ اللّٰعالمین
چشم رحمت بر کشا یا رحمۃ اللّٰعالمین

اے غبارِ خاکِ کویت سرِ چشمِ فلک
یا رسول اللہؐ توئی کانِ ملاحمت بر کمال
اے بہ تو محتاجِ خلقِ ہر دو عالم ایک
کز تو یابدِ بردِ خوبانِ دو عالم زانک
آں مبارک روئے فرواے ولیدِ فلک
بر برقِ راہِ برقِ پچو تیز و تلال
تو رسانیدی سلامِ حق بہ انت یک جیک
در نجاتِ عامیانِ امتِ تونیت شک
عذرِ خواہ از گناہِ انت تو شد ملک
ہم دلی و ہم نبی و ہم سادات و ہمک
اینچیں بے شہرے نتوان پریدن بر فلک
نامہ ہاے عاصیان اندایں مہ را خود بین
بس بفرما گناہاں را کنت از نامہ چک

تمی صلواتِ شفیجِ دآں نبیؐ بسیار گو
زناں کہ داری تو بدی بسیار دنیکی نمک

نظامی گنجوی

| | |
|----------------------------|--------------------------|
| اے ختم پیمبرانِ مرسل | حلوے پسین و یلغ اول |
| اے حاکمِ کشورِ کفایت | فرماندہ فتویٰ ولایت |
| اے خاکِ تو تویاے بیخ | روشن بتو چشم آفرینش |
| شمع کہ نہ از تو نورِ بخیرد | از بادِ برود خود زمیرد |
| دارندہ محبتِ الہی | داندہ سرِ صبا گاہی |
| اے سیدِ بارگاہِ کونین | لبابِ شہرہ قلابِ توسین |
| اے مدد نشینِ عقل و جاں ہم | محرابِ زمیں و آسمان ہم |
| اے شاہِ مقربانِ درگاہ | بزمِ تو وراے ہفتِ خرگاہ |
| ماحبِ طرفِ ولایتِ جوہر | مقصودِ جہاں جہاں مقصود |
| سرِ جوشِ خلاصہ نہالی | سرِ چشمہ آبِ زندگانی |
| سرخیلِ تولی و جملہ خیل اند | مقصودِ تولی ہمہ طفیل اند |
| سلطانِ سریرِ کامیاتی | شاہنشاہِ کشورِ حیاتی |

نظامی گنجوی

| | |
|-------------------------------|---------------------------|
| تخت اول که الف نقش بست | بر در مجوبه احد نشست |
| حلقه حاد الف اقلیم داد | طوق در دال و کراز میم داد |
| لا جرم او یافت ازاں میم و دال | دایره دولت و خطر کمال |
| بود مدین گنبد فیروزه خشت | تازه سترخی ز سر اے بهشت |
| رسم ترجمت که در روز گار | پیش دہد میوه پس آرد بہار |
| گفت نبیاً کہ الف پیش برد | ختم نبوت بہ محمد سپرد |
| مہ کہ نگین زان زبر جد شد است | خاتم او مہر محمد شد است |
| ای و گویا سزبان فصیح | از الف آدم و میم میسج |
| شمع الہی ز دل افسرد خست | درس ازل تا ابد آموخت |
| چشمہ نور شید کہ محتاج اوست | نیم ہلال از شب معراج اوست |
| تخت نشین شب معراج بود | تخت نشان کمر و تاج بود |

چوں ابلق بتامی رسید
غاشیہ داری بنظامی رسید

شیخ فرید الدین عطار

آفتاب نزع دریاے یقین نور عالمِ رحمتُ للعالمین
 خواجه کونین و سلطانِ ہمہ آفتابِ جان و ایمانِ ہمہ
 نورِ او مقصودِ مخلوقات بود اصلِ معدودات و موجودات بود
 بقعتِ او شد سبزگوئی بستان انستاد بہترینِ استان
 خاک در ہمدش قوی تر چیز یافت مسجدے گشت دلمہ و نیز یافت
 چوں زبانِ حق زبانِ اوست بس
 بہترینِ عہدے زبانِ اوست بس

شیخ فرید الدین عطار

شکر حق را کہ پیشوا داریم
 پیشوا کے چومنے داریم
 ہست و بہست و گزین ہم
 سرور و خاتم نیک ہم
 او شریعت بیان کند ملا
 او طریقت عیاں کند ملا
 صلوات خدا کے برو باد
 تا بر وز جزا پیالے باد
 امتِ نو و دستارِ ویم
 دستارِ چہار یارِ ویم
 چوں ابو بکرؓ ہم عمرؓ عثمانؓ
 مرتضیٰؓ و علیؓ علیہم السلام

رحمت حق نثارِ یارانش باد و بر جہ دستارانش

شیخ فریدالدین عطار

بعد ازین گوئیم نصرت مصطفیٰ

آنکه عالم یافت از نورش ضیا

سید کونین ختم السالکین آخر آمد بود فخر الادبین

آنکه آمد نه فلک معراج او انبیاء و اولیاء محتاج او

شد وجودش رحمة للعالمین مسدد او شد همه روی زمین

مد هزاران رحمت جلال آفرین بر روی همه آمل پاک طهرین

آنکه شد پادشاه ابوبکر و عمر از سر انگشت او شق شد قمر

آن یکے او را رنق غبار بود دل دیگر لشکر کشی ابرار بود

صاحبش بودند عثمان و علی بر آن گشتند در عالم ولی

آن یکے کان حیا و حلم بود دل دیگر باب مدینه علم بود

آن رسول حق که خیر الناس بود علم پاکش حمد و تمجاس بود

هر دم از ما مدد درود و مدد سلام

بر رسول و آل و اهلش تمام

شمس تبریزی

یا رسول اللہ حبیبِ خالق یکتا توئی
 برگزیده ذوالجلال پاک و بے ہمتا توئی
 نازنین حضرت حق صدرو بدر کائنات
 نور چشم انبیاء چشم و چراغ ما توئی
 در شبِ معراج بودت جبرئیل اندر رکاب
 پانہادہ برس پر گنبدِ خضرِ ازل توئی
 بر سر پہرلی مع اللہ تا ابد سلطان توئی
 در گلستانِ فاوچی مرغِ خوش الحان توئی
 در دیارِ قم فائز صاحبِ فرمان توئی !
 قالبِ بے روح مارا در دوزخ عالم جہاں توئی
 سپہِ مجروح مارا مرہم و درماں توئی
 مرہمے نہ بردل ریشم کہ بس درماں توئی
 یا رسول اللہ تو دانی امتانت عاجزانہ
 عاجزان را رہنما و پیشواے ما توئی
 شمس تبریزی چہ دانہ نعتِ تو پندہ
 معکف و مجتبیٰ سیدِ اعلیٰ توئی

شیخ سعدی شیرازی

کریم اَبّا یا جمیل الشّیم
نبی البشر یا شفیع الاَلم

| | |
|-----------------------------|--------------------------------|
| امام رسل پیشوا سبیل | ایمن خدا مہبط جبریل |
| شفیع النوری خواجہ بعث و نشر | امام الہدی صدر دیوان حشر |
| کلمے کہ چرخ فلک طور اوست | ہمہ نورا پرتو نور اوست |
| یتیمے کہ ناکردہ قرآن درست | کتب خانہ چند ملت بست |
| چو غریش بر آمنت شمشیر بیم | بمجز میان قمر زد دو نیم |
| چو میتش در افواہ دنیا فتاد | تزلزل در ایوان کسری فتاد |
| بر لا قامت لات شکست خرد | با عزاز دین آب غری بر د |
| نہ از لات و غری بر آورد گرد | تواریت و انجیل منور کرد |
| شبے بر نشست از فلک برگزشت | بتمکین جاہ از ملک در گذشت |
| چنان گرم در تیرہ قربت براند | کہ در سدرہ جبریل از و باز ماند |
| بدو گفت سالار بیت الحرام | کہ اے حامل وحی برتر خرام |
| چو در دوستی قلمم یافتی | عنائم ز صحبت چرا تافتی |

بگفتا فرا تر بحالم نمائند
 اگر یک سربو بر تر پیرم
 نمائند بعیا کس در گرد
 چه نعت پسندیده گویم ترا
 درو بر نلک بر روان تو باد
 حستین ابو بکر پیر مرید
 خرمند عثمان شب زنده دار
 خدایا بحق بنی فاطمه
 اگر دعوتم رد کنی در قبول
 چه کم گردد اب مدد فرخنده پئے
 که باشند شسته گدایان غیسل
 خلایت شنا گفت و تجلیل کرد
 بلند آسمان پیش قدرت فجل
 تو اصل وجود آمدی از نخست
 ندانم کدامی سخن گویمت
 ترا بر لولاک تلکس بس است
 بهماندم که نیروی بالم نمائند
 فروغ قبلی بسوزد پیرم
 که دارد چنین سید پیشرو
 علیک السلام ای بنی الورا
 بر اصحاب و بر پیروان تو باد
 عمر بن پنبه بر پنبه دیو مرید
 چهارم علی شاه دلدل سوار
 که بر قول ایماں کنم خاتمه
 من و دست و دامن آل رسول
 ز قدر رفیت بدزگاه ح
 بهمان دارالسلامت طفیل
 زمین بوس قدر تو جبریل کرد
 تو مخلوق و آدم هنوز آب و گل
 دگر هر چه موجود شد فراتست
 که والا تری زانچه من گویمت
 شباب تو طه و یسایس است
 چه و صفت کند سعدی نا تمام
 علیک الصلوات ای بنی و السلام

شیخ سعدی شیرازی

عرش است کمین پایہ زیر الوان محمدؐ
 جبریل امین خادم دربان محمدؐ
 آن ذات خداوند که محض است به عالم
 پیدا و عیاں است به چشمان محمدؐ
 توحید که به موسیٰ و انجیل بر عیسیٰ
 شد نحو به یک نقطہ عرفان محمدؐ
 از بہر شفاعت چه اولوالعزم چه مرسل
 در حشر زندہ دست به دامان محمدؐ
 یک جان چه گشت سعدی مسکین کہ در صدجال
 سازیم ندائے سگ دربان محمدؐ

امیر خسرو

| | |
|--|--------------------------------------|
| خط سبز و لب لعل و رخ زیبای داری | حسن یوسف دم عیسے یدِ سیفِ اداری |
| شیوہ شکل و شمایل حرکات و سکنات | آنچه خوبای همه دارند تو تنہا اداری ! |
| سنبل و یاسمن و نسترن و سرو و سی | از سر زلف و عذار و قریب الا اداری |
| تا تبسم نہ کنی عقل نہ گوید ہرگز | کاندریں آبِ خضر لولوی لالہ اداری |
| عقل و دین و دل و جہاں بردی و ہم صبر و قرار | و بیک از خسرو دے دل چہ تمنا اداری |

امیر خسرو

منے دامن چرمنزل بود شب جایکہ من بودم
 بہر سوز قص بمل بود شب جایکہ من بودم
 پیری پیکر نگارے سرو قدے لالہ رخسارے
 نرا پایافت دل بود شب جایکہ من بودم
 رقیباں گوش بر آواز، او در ناز، من ترسل
 سخن گفتن چہ شکل بود شب جایکہ من بودم
 خدا خود میر مجلس بود اندر لامکاں خسرو
 محمد شمع محفل بود شب جایکہ من بودم

امیر خسرو

اے چہرہ زیبا ہے تو رشکِ بتانِ آدری
ہر چند و مفت ے کم در حسنِ زلِ زیبا تری

| | |
|--|---------------------------------------|
| تو از پری جانک تری و ز بگِ گلِ ناک تری | وز ہر چہ گویم بہتری جفا عجب ہے بری |
| عالم بہرینا ہے تو خالق شدہ شیدائے تو | وے نرگسِ رعنا ہے تو آورده رسمِ کافری |
| آفاق را گردیدہ ام مہرِ تیان و زیدہ ام | بسیار خوباں دیدہ ام اما تو چیزے دیگری |
| من تو شدم تو من شدی | من تو شدم تو جاں شدی |
| ناکس نگوید بعد ازیں | من دیگرم تو دیگری |

امیر خسرو

اے خامہ قربلی مع اللہ سرخیل مقربان درگاہ
 اے ہائے دوپشمہ ہوایت دادہ بہ دو چشم خود ترارہ
 ہر کس کہ شفعہ برد نامست کارش بہ نظام شد ہم آں عکاشہ
 تقدیر بدوں نہ کرد راہے تارے ترانہ کرد آگاہ
 اے مونہ ہزار رنجیہ چرخ بر قامت بہت تو کوتاہ
 نہ کفش تو گر ہر نہ کردہ انجم زدہ کفش ہر ہر ماہ
 چوں شد دل خستہ از تو زندہ
 حیا ک الشفی رضا اللہ

امیر خسرو

سنت عشاق نیست دل به هوس داشتن
قالب خاکی چو باد همه غس داشتن

زندگی نکرد چیت خواب نهادن ز سر
بس چو برون رفعت خواب پاس نفس داشتن
سنگ فلکدن بود در صف مردان غیب
دانه تسبیح را دام هوس داشتن
ترسم از انجام کار بار ستوران کند
بانگ و میان تپی همچو جرس داشتن
نامیه طفل راست نعلیم گوهری
زر صفت خسروست نعل فرس داشتن
مردن ترسد ز فقیر شیر نه ترسد ز زخم
مذهب عیار نیست بیم عس داشتن

همت درویش بس خلد و دے و انگبین
بندر آں گه درد شیر مگس داشتن
عذر عروسان بود دعوی مردی و بس
گاه و غایت خیم روی به پس داشتن
گندم آدم مجوئے کز صفت معطر است
همچو یتیم خلیل طاس عدس داشتن
میم که در احمد است چوں به خرد بنگری
هست به نقش احد خاتم پیغمبری

امیر خسرو

اے در رہ دیں رسولؐ بر حق
 در وحی مصدقؑ و مصدق
 اے گفتہ بہ اُمتِ تو یزداں
 ”قد جاءکم الرسول بالحق“
 دینِ تو بخیرین بہ حکمِ محکم
 ذاتِ تو خلاصہ ز امرِ مطلق
 در کعبہ ذاتِ تو پریدہ
 گیتی کہ کبوترِ است اہلق
 در مصطفیٰ آیتِ حسن
 خطِ تو جو امیٰ محقق
 ناست کہ محمدؐ است در دین
 از حمدِ خداے گشتہ مشق
 بہر ماہ ز ناخست نشان دار
 مہ کز سرِ ناخن تو شد فشق
 واللیل سیاہ چترِ تو شاہ
 والشمس سفید چترِ تو برق
 از نعمتِ تو زدق یا نہتِ خسرو
 زان شد سمنش خیرِ مزدوق

میر سید علی ہمدانیؒ

اے شہدہ نور خرابہ از سرِ روئے تو پدید
 خرم آنکس کہ دریں عیدِ مہرِ روئے تو دید
 بجز باتِ فنا نموشود در معصیتِ
 از مےِ عشقِ تو یک جرعه ہر آنکس کہ چشید
 تو تیا خاک شود در نظرِ سمتِ او
 آنکہ در دیدہ ز خاکِ درِ تو سرمہ کشید
 چہ مہرِ نوشہ انگشتِ نما در ہر جہا
 پشتِ ہر کس کہ بہر سیدنِ پا پے تو خمید
 شدہ از طالعِ فرخندہ سرفراز جہاں
 آنکہ از صدقِ ارادتِ بر کابِ تو دید
 بعلانیِ نظرِ کنِ بسرِ صدق و صفا
 کہ بجائے زرتست بے نظرِ پیرِ مرید

میر سید علی ہمدانیؒ

قبلہ دل آفتابِ روئے اوست
 کعبہ جاں خاکِ راہِ کوئے اوست
 چوں ز زلفش گشت عالم مشکبو
 دوستی این دآں بر لبِ اوست
 کفر و دین و نور و ظلمت در جہاں
 از رخِ ماہ و شبِ گیوئے اوست
 ہر دو عالم گر شود زیر و زبر !
 میلِ رنجورانِ ہمیش سوئے اوست
 چنڈ گردی گردِ ہر درائے علیؑ
 مرہمِ این ریش از داروئے اوست

مولانا عبدالرحمان جانی

نسیما جانبِ بطی گذر کُن
 زِ احوالِ محمدؐ را خبر کُن
 بہ بر ایں جاں مُشتاقمِ یابنجی
 نثارِ روضہٴ خیر البشر کُن
 توئی سلطانِ عالمِ یا محمدؐ
 زِ راہِ لطفِ سوی من نظر کُن
 بگوئے آفتابِ ذرہ پرور
 بر آ از روضہٴ شامِ سحر کُن
 مُشرفِ گرچہ شد جانی زِ لطفش
 خدایا اپنِ کرمِ بارِ دیگر کُن!

مولانا عبدالرحمان جاتی

نرگس اندر باغ حیراں از نگاہ چشم تو
 مست آہو در بیاباں از نگاہ چشم تو
 جامہ نیلی کرد سوسن لاله را در سینه داغ
 سنبیل و کاگل پریشان از نگاہ چشم تو
 قمریاں کو کو کردند اندریں باغ ہزار
 در فراق دوست نالوں از نگاہ چشم تو
 حال جاتی را چہ دانی تیر خوردہ بر جگر
 گاہ افشاں گاہ خیزاں از نگاہ چشم تو

مولانا عبدالرحمان جامی

منم خلکے ز آستان محمدؐ
 غلامے از غلامان محمدؐ
 محمدؐ ہست مہمان خداوند
 دو عالم ہست مہمان محمدؐ
 گن ہنگام رسد کارم ولیکن
 بدستم ہست دامان محمدؐ
 تہمے انبیاء و اولیاء ہم
 نمک خوارند از خوان محمدؐ
 نہ تنہا ہست جامی نعت خواش
 خدائے ماثنہ خوان محمدؐ

مولانا عبدالرحمان جامی

ز رحمت مَن نظر بر حال زارم یا رسول اللہؐ
 غریبم بے نوائیم، خاکسارم یا رسول اللہؐ
 ز داغ، ہجر تو دل داغدارم یا رسول اللہؐ
 بہارِ ضد چن کردہ نظام یا رسول اللہؐ
 توئی تسکینِ دل آرام جان صبر و قرار مَن
 رُخ پر نور بُنما بے قرارم یا رسول اللہؐ
 توئی مولائی مَن آقائی مَن والی جان مَن
 توئی دانی کہ جز تو کس ندارم یا رسول اللہؐ
 توئی سلطانِ عالم جملہ عالم زیرِ دمانت
 توئی مولائی مَن، مَن خاکسارم یا رسول اللہؐ
 دہم آخر نمائی جلوة دیدار جانی را
 ز لطف تو ہی اُمید دارم یا رسول اللہؐ

•

مولانا عبد الرحمان جامی

تو جانِ پاکِ سرسبز نے آبِ و خاکِ اے نازنین
 واللہ ز جاں ہم پاکِ تر روحِ فداکِ اے نازنین
 پا کاں ندیدہ روئے تو دادندہ جاں بر بنوئے تو
 انیک بگردِ کوئے تو مدِ جانِ پاکِ اے نازنین
 رفتی بگلگشتِ چین گلِ دیدہ لطفِ آں بدن
 کز شوقِ آں بر خوشینِ زرد جامہ چاکِ اے نازنین
 دارم ز غمِ بیارِ کئے بیارِ غمِ رایا رختے
 گر تو کسی غمِ خوارِ کئے از غمِ چہ پاکِ اے نازنین
 با آنکہ دردمُ شد قوی خواہم فغانم نشنوی
 ترسم کہ بہر من شوی اندیشہ ناکِ اے نازنین
 گر شد چو لالہ پیکرمِ غرقِ بخوں کے غمِ خورم
 ایسے بسکہ بردلِ مے برمِ داغِ بختِ خیالِ سناہین
 جامی کردارم با تو خوہر گزشتا بد از تو رو
 گر خود نہی بر فرق او تیغِ ہلاکِ اے نازنین

مولانا عبدالرحمان جامی

عارض است این یا قریا لاله مرست این
 یا شعاع شمس یا آئینہ دل ہا است این
 قامت است این یا الف یا سرو یا نخل مراد
 یا مگر گلہ سستہ بارغ جناب آراست این
 یارب این طاق است یا محراب یا قوس قزح
 یا ہلال عید یا ابرو بے ماہ ماست این
 چشم تو جادو دست یا آہوست یا میاد خلق
 یادو بادام سیاہ یا نرگس شہلاست این
 زلف تو زنجیر یا قلاب یا مشک فتن
 سنبل تر یا سمن یا عنبر سا راست این
 کوہ تو کعبہ است یا خلد بریں یا بوستان
 یا گلستان ابرم یا جنت الماد است این
 یارب این خورشید تابان است ہماہ تمام
 یا فرشتہ یا پری یا شوخ بے پرواست این
 حقہ لعل است یا سرچشمہ آب حیات
 یاد ہن یا میم یا طوطی شکر خواست این

قری بارغ جناب یا بیل بے خانان طوطی شیریں زبان یا جامی شیدا است این

مولانا عبدالرحمان جامی

اے واضح والقی جینت
 والیں نقاب عنبرینت
 ظالم درقے ز داستان
 یاسین علمے بر آستینت
 تو ماحب کان گشت کشترا
 اعیان رسل قرائن چینت
 جنت اثرے زنیض مہرت
 دوزخ شرے زلف کینت
 اسرار وجود را کماہی
 دیدہ نظر خداے بشت
 پیش تو سپر چوں زمیں پست
 عالم ہمہ روے بر زمینت
 دارم ہمہ عمر این تمن
 زینم بحبال نازنینت
 چوں بر تو خداے آفرین گفت
 جامی چہ سزاے آفرینت

مولانا عبد الرحمان جامی

تنم فرسوده جاں پلہ ز عصیاں یا رسول اللہ
 دلم پڑدو و آوارہ ز ہجران یا رسول اللہ
 شب و روز از شکیبائی زحق گشتم تمنائی
 بخلوت سوے من آئی خراماں یا رسول اللہ
 چو سوے من گذ آری من مسکین ز ناداری
 نثار نقش نعلینت کنم جاں یا رسول اللہ
 ز پایا اقدام از پیری برمت دست من گیری
 ہمیں یک حرف پذیر ی زنا و مل یا رسول اللہ

بھد یقینت خرید ارم عشر رادوست مے دارم
 فدا سازم دل و جان را بعتمان یار رسول اللہ
 ہنہام پیش گاہے سر پہاے ساقی کوثر
 اماں را شہم چاکر با یقین یا رسول اللہ
 ز کردہ خویش خیر انم سپر شد روز عیانم
 پشیمانم پشیمانم پشیمان یا رسول اللہ
 بوقت مرگ در مانم ز تن پیر دل بود جانم
 نگہ داری تو ایمانم ز شیطان یا رسول اللہ
 چو روز حشر بر خیزم بدامان تو آویزم!
 ز دیدہ خون دل ریزم فراوان یا رسول اللہ
 ز جام حُب تو مستم جز بخیر تو دل بستم
 نینگویم کہ من ہستم سمنان یا رسول اللہ
 چو بازوے شفاعت را کشائی برگزینہ کاران
 مکن محروم جامی را در دل آں یا رسول اللہ



مولانا محمد الرحمان جامی

وَمَلَى اللَّهُ عَلَى نَوْرٍ كَرُوْشِدٍ نُّورٍ بِاِپیدا
 زمیں از حُبِ اوساکن فلک از عشقِ اوشیدا
 مُحَمَّدٌ اَحَدٌ وَمُحَمَّدٌ كَرُوْشِدٌ رَا خَالِقُش بَسْتُوْد
 ازو شد بود ہر موجود ازو شد دیدہ ہا پیدا
 اَکْرَامُ مُحَمَّدٌ رَا نیا و ردے شمعِ آدَمُ
 نہ آدَمُ یَا نَتے توبہ نہ نُوْحُ از غرقِ بَحْثِنا
 نہ اِیُوْبُ از بلا راحۃ نہ یُوْسُفُ حرمتِ مَعْمُوتِ
 نہ عِیْسٰی آلِ سِیَادَمُ نہ مُوسٰی آلِ یَدْرِ بَیْفَا
 دُو حَیْمُ نَزْکِش رَا کَرِ مَازَاغِ اَبْہَرِ خَوَاشِدِ
 دُو زَلْفِ مَبْنِزِش رَا کَرِ وَاللَّیْلِ اِذَا یَلْفِ
 ز سرِ سِپَنَاشِ جَامِی اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ بِرِ خَوَا
 ز مَعْرَاجِش چہ میخوانی کہ سَبَّانَ الَّذِی اَسْرٰی

مولانا عبدالرحمان جامی

جہاں روشن است از جمالِ محمدؐ ارم تازہ گشت از وصلِ محمدؐ
 بوصفِ رخس و الفی گشت نازل چو دالین بر زلف و خالِ محمدؐ
 محمدؐ بود بادشاہِ حقیقی ہمہ پادشاہاں بلالِ محمدؐ
 خوش آن مجلس و مسجد و خانقاہ ہے چو دروے بود قیل و قالِ محمدؐ
 بود در جہاں ہر کسے را خیالے مرا از ہمہ خوش خیالِ محمدؐ
 بروے زمین گشتہ سردارِ عالم ہراں کوشہ پایمالِ محمدؐ
 بصدق و منقائے توان گشت جامی غلام غلامان آں محمدؐ

مولانا عبد الرحمان جامی

زمہوری برآمد جانِ عالم تَرَّحُمَ یَا بَنی اللہ تَرَّحُمَ

| | |
|--------------------------------|----------------------------|
| زمہوریاں چرافارغ نشینی | نہ آخرِ رحمتہ للعالینی |
| چونرنگس خواب چند از خواب برخیز | ز خاک اے لاله سیراب برخیز |
| کہ روئے تست صبح زندگانی | بروں آور سر از بردیمانی ! |
| ز رویت روزِ مانیروز نکوئی | شبِ اندوه مارا روزِ نکوئی |
| نگن سایہ بپا سرور رواں را | فرد آویز از سرگیٹواں را |
| بسر بر بند کافوری عمامہ | بتن درپوش عنبر بوے جامہ |
| شراک از رشتہ جانہاے ماکن | ادیم طائفی نفسین پاکن |
| چو عرش اقبال پابوس تو خواہند | جہانی دیدہ کردہ نرزش راہند |
| بفرق خاکِ رہ بوساں قدم نہ | ز حجرہ پایہ در معنِ حرم نہ |
| بہن دلدارئی دل دادو گان را | بدہ دستے زیبا افتاد گان را |
| فستادہ خشک لب بر خاک راہیم | اگر چہ غرقِ دریاے گناہیم |

تو ابرِ رحمتی آں بہہ کہ گاہے
 خوشا کز گردِ رہ سویت رسیدیم
 بمسجدِ سجدہ شکرانہ کردیم !
 زدیم از اشک ابرِ چشم بے خواب
 گہے رفتیم زانِ سلامت غبارے
 بسوے منبرت رہ بر گرفتیم
 ز محرابت بسجدہ کام جستیم
 پیای ہرستوں قدراست کردیم
 ز داغِ آرزویت بادلِ خوش
 کنوں گرتن نہ خاکِ آں حریم است
 بخود در ماندہ ام از نفسِ خود لے
 اگر نہ بود چو لطف دستِ یارے
 قفاے انگہ از راہ مارا !
 کہ بخشہ از یقین اول میاتے
 چو ہولِ روزِ رستاخیز خمیزد
 چو چو گانِ سزگندی آوری روے
 بمیدانِ شفاعت امتی گوے

بمسنِ اتہامت کارِ جانی

ملفیلِ دیگران یابد تمامی !

جان محمد قدسی

مر حبا سید مکی مدنی العزیز !
 دل و جان باد فدایت چہ عجب خوش لقی
 من بیدل بکمال تو عجب خیرالم
 اللہ اللہ چہ جمال است بدیں بوالعجبی
 نسبت نیست بذات تو بنی آدم را
 برتر از آدم و عالم تو چہ عالی نسبی
 شب معراج عروج تو ز افلاک گذشت
 بمقام کہ رسیدی نرسد بیچ نبی

تھلِ بستانِ مدینہ ز تو سرسبز مدام
 زان شدہ شہرہ آفاق بہ شیریںِ رطبی
 ذاتِ پاکِ تو دریں ملکِ عربِ کردہ ظہور
 زان سببِ آمدہ قرآن بہ زبانِ عربی
 نسبتِ خود بہ گے کردم و بس منفعلِ علم
 زان کہ نسبت بہ سگِ کوئے تو شد بے ادبی
 بردر فیضِ تو استادِ بعدِ عجز و نیاز
 رومی و طوسی و ہندی یمنی و حلبی
 عامیائیم زمانیکہ اعمالِ فحواہ
 سوئے مار و بے شفاعتِ بکن از بے سببی
 چشمِ رحمتِ بکشا سوئے من اندازِ نظر
 اے قریشیِ نقب و ہاشمی و مطہبی
 سیدیِ انتِ حبیبی و طیبِ قلبی آمدہ سوئے تو قدسی پئے دریاںِ طَلَبی

ابوالفیض فیضی

| | |
|-------------------------|---------------------------|
| آں مرکز دور بہفت جدول | گرداب نشین موج اول |
| چابک قدم بساط افلاک | والا گہر محیط لولاک |
| قدرش بزمانہ ماہ و اکیل | نورش بہ فلک چراغ و قندیل |
| با شرح و کتاب نور ساطع | باتیغ و زباں دلیل قاطع |
| خاکی و براوج عرش منزل | امی و کتاب خانہ در دل |
| ہم مطلع اول سباعی! | یک نور و دو کون روشنائی |
| یک گوہر و صد جہاں روائی | اس شاد روان عشرت اد |
| ظلمت ز بساط قرب شل دور | در خانہ ہزار شمع و یک نور |
| رضواں فدائے بر صابہ! | گنجینہ کشائے نہ خرابہ |
| مانند بہ پیش گاہ ایام | بر دوش وفا لولے اسلام |
| ہمدست جنود کبریا را | بر دند بر آسمان لوا را |
| دینش بہ فروغ بخت بنگر | دیں روز فزوں دخت بنگر |

بابا داؤد خاکی

اے رسول کہ ترا کرد خدا با عظمت
ساخت در ہر دو جہاں محترم و محشمت
گشت ثابت کہ تو موجود بروح و کبد
نشده در جد و روح کہ تبار عدالت
قوت سیر ترا بر ملکوت است و زمین
جا بجا فضل وہی با قدم مقتنیت
شد ز اعجاز تو دشبوے و موثر سنگ
کہ نہاد تو بر ایں پای شریف ائینت
اثر پای لطیف تو فر رفت بر سنگ
ہست و ہم دیدہ منہ بندہ ذیل خدمت
از تو ایں معجزہ از ذات شریف پیدا است
اے کہ نہواختہ است خالق لوح و قلمت
پای بوس تو مراد است نہاد دین است و ملت
دہد بہار بدایا بے سلام و صلوات
دولت سن کہ بر بوسم بر نشان قدمت
اے شفاعت گرام و زقیامت باردا
نازل از در گہر حنفی بر حیدر مہر مت
جائے ما معتقدان زیر لوائے تو علمت

خاکیا اگر گنہت بیش و ثواب تو کم است
تیکہ بر فضل خدا کن چہ کند بیش و کم است
دار امید شفاعت ز رسول مصفق
تا ز تو دور کنند در دو جہاں در و نعمت

شیخ یعقوب صرّفی

دندان تو سین آمده و زلف تو لام است
 گر خون جگر می خورم از بحر جلال است
 امر و ز غلام خودم آں شاه بیتاں خواند
 فاصد خبر فرقت دلبر بمن آورد
 گر چشم تو هست سر قتل مجاں
 جو دت که ازاں بهر و راند اہل محبت
 ز نیکو نہ کہ بخت سیست تیرگی آورد
 در کشور خوبی ز خدا بر تو سلام است
 در بادہ کشم بے لب لعل تو حرام است
 خاقان جہانم بچنیں روز غلام است
 با ایں خبر از ملک الموت پیام است
 کارم ہمہ از نیم نگاہ تو تمام است
 مخصوص کنیست کہ انعام تو عام است
 صرّفی بے نیست کہ انعام تو عام است

شیخ یعقوب صرّتی

محمد به خورشیدی آمد علم
 رخس شمع و عالم همه خانه
 به بزمش اگر نه در آید بکار
 در مخزن غیب را کرده باز!
 چو بود است در ملب پاک خیل
 از آن نو بهار گلستان جاں
 چو موئے اعصار در کفش عاج جاں
 اگر فیض او عطسه بر زند!
 به ملک نبوت هم بادش
 وجود همه نزد او کالم
 بر لب شمع جبریل پروانه
 بود نه نوازش سر امین دار
 ز بانس کلید در گنج راز
 نیارست آتش هلاک خیل
 برو گشت آتش کده گلستان
 بجاں خدش را همه طالبان
 هزاراں چو عیسی اندر سرنه
 امام لا اله الا الله

شیخ یعقوب صرّنی

هرگز به شب عیش شب غم نفروشم جو رتوبه لطف همه عالم نفروشم
 یکدم جو نهی خجسته خور نیز بجالم آن دم بدم عیسی مریم نفروشم
 این یکدل غمگین که پراز درد تو دارم بالله که بعد خاطر خرم نفروشم
 از مدت ایام محبت من بیدل اے خضر بعد عمر تو یکدم نفروشم
 صد ملک نیاز من و یک ناز تو گفتم تقدیر خویش است تمام نفروشم
 زان کوه براندم اگر اشک بریزم فردوس به یک دانه چو آدم نفروشم
 حلقه که بدریوزد دهد پیرم
 صرّنی بهبه سلطنت جم نفروشم

شیخ یعقوب صرّفی

یا فتم در حرم پاک رسول اللہ رہ
 قطعہ آمدہ در روضہ آتش از تخلص بریں
 ہر ستونے است دران روضہ بقعہ طوبی
 اللہ آید بنظر از درو دیوار اینجی
 پایہ منبرش از چتر فلک عالی تر
 مسبدش معن بہشت آمدہ و مہربش
 رَبَّنَا صَلِّ عَلَیْہِ وَعَلٰی مِنْ صَحْبِہِ
 فخر خلد است کہ در روضہ او یافتہ رہ
 الذی خاص علی روضتم طوبی الہ
 چہ مقامے است بزرگ میں ہمہ اللہ اللہ
 منبر السید ائم سلیم سلیم اللہ ولہ
 طاق ابروے عروسان بہشتی وہ وہ

او در آن کرده چو گل در دل غنچه جاگه
 پرده بر پرده کشیدند بگر و خسرگه
 که بود پرده در بر در آن شاهنشہ
 بجای نیست ز دست دے اگر شق شد
 عیب خورشید نباشد چو نہ بنیاد کہ
 شرح شرح شرح اللہ تعالیٰ آمدہ
 سر نہادہ رفع اللہ تعالیٰ قدرہ
 آمد از تہ عایش چو یک دانگ زدہ
 بندہ را نیست بجز کو بے تو ما و اپنے
 چون خرننگ فرو رفتہ بہ گل بے جود کہ
 کہ بے حال من از بزم خراب است و تہ
 پنج جزو بے سفید نہ شد و رو بے سپہ
 شہر پر از خون دل من غنچہ صفت تہ برتہ
 در رکوع بقدر غم شدہ از بارگتہ
 مہو بے کن کہ تو انم بدر آمد زلال چہ
 بکشازلف و کن از نور سیاہم آگہ
 کہ دراز است امید من و عمرم کوتہ
 تا در آید بنظر نور الہی انگہ

غنچہ با غنچہ قدس بود قبہ او !
 قبہ روضہ او خمر گہ آں بادشہ است
 اطلس سبز فلک کہنہ دریں ارمایشہ
 الَّذِي كَانَ يَدُ اللّٰهَ تَعَالٰی يَدُ
 نیست نقصانش اگر کور دے بہر نیافت
 ہر کہ یک رہ شود از تیغ عیش سینہ او
 با قدم خم شدہ با خاک درش چرخ فلک
 رفعت قدر ہمہ کمل انسان و ملک
 یا نبی عربی مدنی و قریشی
 خالی از توشہ علم و علم درہ دیں
 و تنگیزی بکن امروز کہ وقت مدد است
 پیر گشتم ز غم دہر و لیکن حاصل
 گل مقصود نہ شد حاصل و از خار جفا
 از میان نیست کہ در پیش غم محراب تہ
 من بچاہ گنہ و در کف تو حبس متین
 بنار و کہ وجہ اللہ ازل رو بینم
 دارم امید سر زلف تو لیکن چہ کنم
 اول آئینہ زخار تو باید دیدن

شیخ یعقوب صوفیؒ

يَا أَيُّهَا الْعِبَادُ عَلَى سَيِّدِ الْأَنَامِ !
 يَا سَيِّدَ الْأَنَامِ وَيَا أَنْفَلَ الْعِبَادِ
 اُغْنِنِي نَبِيًّا وَهَذَا نَا مُحَمَّدًا
 آدم هنوز نانشده مبعود قدسیان
 ختم نبوت است به او بلکه آمده
 منشور دوتے کہ رسیدہ بہ انبیاء
 آن پیکر لطیف بود نامہ کہ مہر
 مضمونش آنکہ سلسلہ اکائینات را
 مشکل کہ عقدہ کو کوہ دریاے معرفت
 معراج او شبہ و شب رویت کلیم
 صَلُّوْا وَسَلِّمُوْا وَسَلِّمُوا عَلَی الْکَرَامِ
 اِلَّا الَّذِیْ اَقْرَبَ بِتَفْضِیْلِ الْعِظَامِ
 رَبِّیْ عَلَیْہِ صَلَّ وَسَلِّمْ عَلَی الدَّوَامِ
 ہر سجدہ گاہ قدس بنودہ جز او امام
 ہم افتتاحِ آں بوجودش ہم اختتام
 بے خاتم نبوت او بودہ ناتمام
 بر نیت دارد از پستے تعظیم و احترام
 جز فیض عام او نبود موجب نظام
 بے رشتہ محبت او یا بد انتظام
 فرق اندرین دو شب چو میانِ صبح و شام

شیطان ز جبرئیل ترقی کند بقریب
 راست من است و جبل متین مجتبی
 موسی سوال کرد اربنی من تری شنید
 ایس دولتش ہمیشہ چہ بیداری و چہ خواب
 آباء و اہمات کہ علوی و سفلی اند
 گر جلوہ گریبان شود نخل قامتش
 خاماں بریں کہ پختہ بود کار بوعلی
 خطہ دماغ حاصلت از بوعلی شود
 یعنی کہ ابنِ علم نبی شاه اولیاء
 از نعمت و ولایت او خصم را چہ حظ
 آں را کہ بند بندہ کند ذوالفقار او
 الا ز بہر آنکہ پس از التیام باز
 بے دولت آنکہ سرکشہ از آستانہ اش
 گردد فیض مرکز اقبال سردی
 یا مریضی بہ فیض عیم ممدی
 دفع عطش کجا کند یک دو جرہ
 چون کرد صرف راہ تو نقد حیات خویش
 بہر خاطر در گئے عالم پناہ تو
 بالفرض اگر بدو بزند چنگ اعتصام
 اذ ہذہ النعمۃ خیل بلا انفصام
 اورا یکام دولت دیدار بر دوام
 لا بأس من کراہ اذ انقلب لا ینام
 پیوستہ ستفیض از وفیض اوست عام
 سرور ہی بسیدہ شرود آید از قیام
 بے آتش مجتبی این پختہ ہست خام
 جان را بساز تازہ ز بوعلی مقام
 کمز مدح او بجز شدہ معترف کلام
 از بوعلی گل چہ بہرہ برد صاحب ز کام
 در حشر بندہ اش نیابند التیام
 سازند بند بند شمشیر انتقام
 مقبل غلام او چہ غلامی بہ احتشام
 پرکار دین ز دائرہ غل آں غلام
 کمز فیض خاص خود برسانی مرا یکام
 ہر دم کرم نماز می وصل جام جام
 یعقوب را بہ عشق تو مری بند است نام
 در رشتہ نیاز کشہ لولوئے سلام

خواجہ حبیب اللہ نوشہری

عالم خوش از جمال کمال محمد است
 آدم خوش از کمال جمال محمد است
 سرایہ سرور دوعالم بر جان ما
 مہربخ محمد و آل محمد است
 دروادی فراق بایں کام تشنگان
 خوش تر ز جان زلال وصال محمد است
 جاگرده در میان دو چشم چو مردی
 خال سیاه کہ بر رخ آل محمد است
 فرق سرم بہ نعل محمد نمی سزد
 تاب سرم چو نعل ہلال محمد است
 احوال انبیاء وہمہ اولیا کہ ہست
 یکجہ از پیالہ آل محمد است
 گر شاہ ملک فقر شدیم پیچہ دور نیست
 حتی چو زیر سایہ بال محمد است

خواجہ حبیب اللہ نوشہری

| | |
|---------------------------------|---------------|
| سلطانِ رسل شاہِ عجم ماہِ عرب | بروے ملوات |
| بود است احب در دلِ ہر اہل طلب | جوں آبِ حیات |
| رحلت چو نمود است پئے وصلِ خدا | یعنی ز جہاں |
| حتی ز خرد کرد طلب بود احب | تاریخِ وفات |
| بو بکر کہ مدیقِ لقب شد ز نبیؐ | از مدق و مفا |
| ہیں افضل اصحابِ نبیؐ العربیؐ | در فقر و غنا |
| چوں رفت ازین عالم و تاریخ ز دل | حتی طلبید |
| از نام الی بکر نہ نگر اسم الی | گفتہ دلِ ما |
| آں پاک سیر سرورِ آفاق عمرؐ | از فضل و کمال |
| روشن شدہ بر جرخِ عدالت چو قمر | اندر ہمہ حال |
| زین عالم فانی چو رواں شد بہقا | از روئے قضا |
| بود است چو پاکیزہ سیر پاک شمر | تاریخ ز سال |
| آں حضرت عثمانؓ کہ مے انور بود | در برجِ حیا |
| ہم جامعِ قرآن و شہِ مفسر بود | در ملکِ مفا |
| چوں رفت ازین عالم و تاریخ ز دل | حتی طلبید |
| گفتا کہ حیا ہے او شمر خوشتر بود | بے روئے اذا |

مرزا اسرار الدین بدخشی

یارِ رسولِ عربی شاه و ابرِ مدنی
 شمسِ تیرِ قمرِ مکی و سہیلِ مینی
 چوں تو دیگر نبود کس بجایِ تازه رخی
 تو کہ گلِ پیرِ ہنسی گلِ عسرتی گلِ بدنی
 یوسفِ مصر اگر رنگِ یلیمت دیدے
 بندہٴ عشقِ تو گشتے چو او میںِ قرنی
 صوبتِ حسنِ تو چو داؤدِ نبی گمراہ شود
 معترفِ گشتہٴ بگوید کہ تو شرینِ دینی
 زلفِ تو نعلِ دیاغبیر و یا مشکِ ختن
 رخِ تو بدرِ منیر و تنِ تو یا سمنی
 دمِ شہرِ تو چہ گویم کہ نسیمِ بدین
 رہ گزارتِ بخدا رشکِ بہشتی عذقی
 در تنِ خویش نگینِ درخوشی اکمل را
 اَللّٰہُ تَعَالٰی مَن کَرَّمَ اَدْنٰہُ مَسْنٰہُ رَسْنٰہُ

خواجہ اعظم دیدہ مری

دیدہ جلے تو یارِ رسول اللہؐ

جانِ فدائے تو یارِ رسول اللہؐ

| | |
|-------------------------------|-------------------------------|
| اقتدارِ فرشتگان و رسل | اقتدائے تو یارِ رسول اللہؐ |
| نسبتِ نیست مہرِ انور را | بانیائے تو یارِ رسول اللہؐ |
| بدرِ کمالِ بدایغِ حسرتِ سوفت | از مغانے تو یارِ رسول اللہؐ |
| زیدہٗ تقدیرِ دوعلمِ نیست | در بہائے تو یارِ رسول اللہؐ |
| غایتِ سیر و قربِ خاماں است | ابتدائے تو یارِ رسول اللہؐ |
| کسِ بجز ذاتِ حقِ نمیداند | منتہائے تو یارِ رسول اللہؐ |
| موجبِ حیرتِ اولوالعزم است | ابتدائے تو یارِ رسول اللہؐ |
| ثانیِ نیست روحِ اول را | در شنائے تو یارِ رسول اللہؐ |
| غریبِ ایمِ بجایِ سرمدِ کشم | خالقِ پائے تو یارِ رسول اللہؐ |
| کاشیِ ہر سوئے من زباں گشتے | در شنائے تو یارِ رسول اللہؐ |
| از ہمہٗ خلقِ گشتے بیگانہ | اشنائے تو یارِ رسول اللہؐ |
| مبتلائے ہزار رخ و غم | کوششائے تو یارِ رسول اللہؐ |
| از سرِ مدقِ حضرتِ بو بکرؓ | بولائے تو یارِ رسول اللہؐ |
| خطِ مونورِ یانیتِ ذی النورینؓ | از حیلے تو یارِ رسول اللہؐ |

اسد اللہ حیدر کرار
 حسن است از میان اہل البیت
 سر سبز قدسیان بیاد حسین
 ہنگی برگزیدگان حق
 افسر سرگنم میسر باد
 ہر یحیٰ بدر آسمان احد
 بس بود از پرے سرس قلم
 مشت خاک تمام آتش شد
 جیتنیز سینه سوزی شاق
 از فراق تو مے کنم نالش
 اے خوش آتش کہ بود فرقہ برم
 جلد عالم رضاے حق جو نہ
 زان شب امید مغفرت دارم
 سر دستان ز سوز دل دارم
 دل و جانم ہمیشہ والہ باد
 چلو در دل نمیدام
 سایہ داری رجاست در حشرم

مرتضیٰ تویار رسول اللہ
 بمقتضای تویار رسول اللہ
 در غزلے تویار رسول اللہ
 اقرباے تویار رسول اللہ
 خاک پایے تویار رسول اللہ
 شہدایے تویار رسول اللہ
 کمیایے تویار رسول اللہ
 در ہوائے تویار رسول اللہ
 مدد عایے تویار رسول اللہ
 بخدایے تویار رسول اللہ
 زیر پایے تویار رسول اللہ
 حق رضایے تویار رسول اللہ
 بدعلایے تویار رسول اللہ
 این گدایے تویار رسول اللہ
 بلعقبایے تویار رسول اللہ
 جزو دوائے تویار رسول اللہ
 از لولایے تویار رسول اللہ

باہمہ دوستاں شوم خوشدور

در در رضاے تویار رسول اللہ

مرزا اسد اللہ خان غالب

حق جلوہ گری طرز بیان محمد است
 آرے کلام حق یزبان محمد است
 آئینہ دار پر تو مہر است مہتاب
 اماں شاد آن ز کمان محمد است
 دلی اگر بمعنی لولاک و ارسی
 خود آنچیز حق است از آن محمد است
 ہر کس قسم بد انجہ عزیز است مے خورد
 سو گندہ کرد کار بجان محمد است
 بنگر دو نیم گشتن ماہ تمام را
 کال نیمہ جنبش ز زبان محمد است
 در خود ز نقش بہر نبوت سخن رود
 آن نیز ز نشان محمد است
 غالب شہاب خواجہ بہ یزدان گذاشتم
 کال ذات پاک مرتبہ دان محمد است

مرزا سید اللہ خان غالب

یہستم تا بخروش آوردہ ام بے ادبی قدسیاں پیش تو درموقف حاجت طلبی
رفتہ از خویش بدیں زمزمہ زیر لبی مرجاسید کی مدنی العربی

دل و جاں باد فرایت چہ عجب خوش لقبی

اے کہ روئے تو دہد روشنی ایمان کافر م کافر اگر مہر منیرش خوانم

صورت خویش کشید است مصور دامن من بیدل بجال تو عجب حیرانم

اللہ اللہ چہ جمال است بدیں بوا المعجبی

اے گل تازہ کہ زیب چینی آدم را باعث رابطہ جان و تنی آدم را

کرده در یوزہ فیض تو غنی آدم را نسبت نیست بذات تو بنی آدم را

بر تر از عالم و آدم تو چہ علی نسبی

اے بے بسویٰ خلقِ زخاقلِ پیغام روحِ الطیفِ کلام تو کند شیریں کام
 ابر فیض کہ بود از اثرِ رحمتِ عام نخلِ بستانِ مدینہ ز تو سرسبزِ مدام
 زان شدہ شہرہ آفاق بشیریںِ رطبی

خواست چوں ایندردانا کہ بساط از نور گستر در ہمہ آفاق چہ نزدیک چہ دور
 حکمِ اصدا درارض و سما یافتِ صدور ذاتِ پاک تو دریں ملکِ عرب کرد ظهور
 زان سبب آمدہ قرآنِ بربانِ عربی

وصفِ رخس تو اگر در دلِ ادراک گذشت نہ میں است کہ از دایرہ خاک گذشت
 بچوں آں شعلہ کہ گرم از خس و خاشاک گذشت شبِ معراجِ عزوج تو از افلاک گذشت
 بمقامے کہ رسیدی نہ رسیدِ پیچِ نبیؐ

چہ کنم چارہ کہ پیوندِ خیالاتِ گسمل من کہ جز چشمہ حیوان بنود آب و گل
 من کہ چوں مہر درختاں بد مند نورِ دلم نسبتِ خود بسکت کردم و بس منفعل
 زانکہ نسبتِ بسگ کوئے تو شد بے ادلی

دل ز غمِ مرده و غمِ برده زما صبر و ثبات بخائی بمارِ راہِ نجات
 داد سوزِ جگرِ ما کہ دہد نیل و فرات ما ہمہ تشہ لبانیم و توئی آبِ حیات
 رحم فرما کہ ز حدِ مے گزر دشتِ لبی

غالبِ غمِ زردہ لانیست دریں غمِ زنگ جز بامید و لای تو تنابِ لبی
 از تب و تابِ دلِ سوخته فاضلِ نشوی سیدی منتِ حبیبی و طیبِ قلبی
 آمدہ سوئے تو قہ سہی پئے مدلیِ طلی

شیخ غلام قادر گرامی

بگیرم دامن آں سید لولاک در محشر
 شبی در خانه زین آں امام انبیاء آمد
 قضا گیرد عنانش را قدر گیرد کابش را
 قضا گیرد قدر گیرد ازل گیرد ابد گیرد
 رکابش را عنانش را عنانش را رکابش را
 سوار برق بوسه برپا زد ملک بوسه رکابش را
 گرامی در قیامت آں نگاه مغفرت خواهد
 که در آغوش گیرد مجرم بسبب حسابش را



عاشق ترالی

اے نبوت آبِ خذ بیدی
از تو ام الرقائب خذ بیدی

| | |
|------------------------------|--------------------------|
| زرِ ہجر آفتابِ رخت | دارغ بر ماہتاب خذ بیدی |
| قوتِ یاقوت و جان و مرجان است | آں لبِ سیر آب خذ بیدی |
| در خیال تو عمر شد بنماے | آں جمالتِ نخباب خذ بیدی |
| ہر نفس مر تر آ درود و سلام | از من اے مستطاب خذ بیدی |
| چوں نہ الم ز درد ہجر انت | شد دل من کباب خذ بیدی |
| سازم آباد از تفحصِ آں | زائکہ گشتم خراب خذ بیدی |
| لطفِ تو بر سر امیر و فقیر | بہمہ شیخ و شباب خذ بیدی |
| چشمِ درم ز چشمِ تو نظر دے | اے تو عالمِ جناب خذ بیدی |

از نعمت گشت شق دل عاشق

تا یکے این حجاب خذ بیدی

نشی ولایت علی خلیفہ

کشت بے تیغ بشوہ ترک نازک پیکرے
 خوش بیالے مہربانے جان جلنے دل برے
 یاسن 'رشد سمن' جان مین یا جان من.
 آشنائے دل ربائے 'خود نمائے' خود سرے
 کفر سوز 'دل فرورے' 'خوب رو' آہستہ خو
 پاک دینے 'پاک پینے' خوشتر از ہر خوشترے
 ناز پنے 'مہر عینے' دل کشتے 'بے دل کشتے
 جان گدازے 'دل نوازے' 'محو ہرے' یا اخترے
 سادہ آزلوہ مستانہ جاناتے
 مست پشے دیر خشمے 'محرور زیبا منظرے
 بے قرارم اشک بادم سمت زارم آسمانیز
 دل برد جان آورد ہر دم بطرز دیگرے

عبدالقادر درویش قادری

چہ باشد گر بفرمانی نگاہے یارِ رسول اللہ
 بحالِ بچوں گم کردہ را بہے یارِ رسول اللہ
 بغیر از درگاہِ الفت کجا روے امید آرم
 ندارم جز در تـ امید گاہے یارِ رسول اللہ
 چہ غم از کشتِ جرم و جفا و معصیت آنرا
 کہ دارد چوں تو شبہے عذر خواہے یارِ رسول اللہ
 خوش آں خوابے کہ از سیدارئی بخت اندرانِ بینم
 جمالِ باکمال ت را چو ماہے یارِ رسول اللہ

چہ کم گردوز ماہ چوں تو شاہے گر بغرمالی !
 گدائے رانگا ہے گاہ گاہے یارسول اللہ
 عجب بنود کہ در خیل سیہ کارانِ امت نیز
 مرا ہمے شماری رو سیاہے یارسول اللہ
 بدر گاہے شفاعت خواہیت آوردہ ام اینک
 سردوش رجا بارگشاہے یارسول اللہ
 ز پیچ و تابِ ہجرت ندارم تابِ شرح شوق
 ہزاراں نالہ می پیچیم بہ آہے یارسول اللہ
 ز آفات و ز آشوبِ زمانِ پُرقتن ہر دم
 بدر گاہِ تولی آرم پناہے یارسول اللہ
 نگاہے کن بکمالِ قادری کز فرطِ عیان است
 بزیرِ کوہِ غم چوں برگ کاہے یارسول اللہ

ڈاکٹر محمد اقبال

اے زمین از بار گاہت از بند
 آسمان از بوٹہ بامت بلند
 شش جہت روشن ز تاب روئے تو
 ترک و تا جیک و عرب ہندوئے تو
 در جہاں شمع حیات افروختی
 بندگاں را خواجگی آموختی
 بے تو از نابود مندیہا خیل
 بیکران ایں سراے آب و گل
 تادم تو آتش از گل کشود !
 تودہ ہاے خاک را آدم نمود
 ذرہ دامن گیر مہر و ماہ شد !
 یعنی از نیروے خویش آگاہ شد
 تا مرا افتاد بر رویست نظر
 از آب و آہ گشتہ محبوب تر

ڈاکٹر محمد اقبالؒ

شہنشاہ فقیر دریا گئے
 خطا پوشے شیع المذنبے
 مسلمان آل فقیرے کج کلاہے
 رمیدہ زسپہ او سوز آہے
 چہ باشد گر نگاہے لطف باشد
 نگاہے یار سول الشہ نگاہے

والکرم سر محمد آقبال

در دلِ مسلم مقام مصطفیٰ است
 آبروی مازِ نام مصطفیٰ است
 بویا مننونِ خوابِ راحتش
 تاج کسری زیر پایِ آتشش
 در شبتانِ چرا خلوت گزید
 قوم و آئین و حکومت آفرید
 ماند شبها چشم او محروم نوم
 تاب تختِ خسروی خوابید قوم

وقتِ بجا تیغِ آهِن گِمدار
 دنده او اشکبار اندر نِزار
 در دِستِ نِهرت آیینِ تیغِ او
 قاطعِ نَسْلِ سلاطینِ تیغِ او
 در جِهانِ آیینِ نو آغِزار کرد
 مسندِ اقوامِ پیشین در نورد
 از کلیدِ دینِ درِ دنیا کشاد
 همچو اودِ بطنِ اُمّ گیتی نزار
 در نگاهِ او یکِ بالاً و پست
 با غلامِ خویشِ بر یکِ خولِ نشست
 استیازاتِ نسبِ را پاک سوخت
 آتشِ او اینِ خس و خاشاک سوخت



آغا حشر کاشمیری

ایکرج عاشقان طوفِ بکلی گاہ تو
صبحِ خندانِ شبِ پُربِ رخِ دلخواہ تو

لمو از خاک کویت برود مہرِش کرد نام
ذره ہائش حسنِ یوسفِ قیمتِ خودِ گفتہ اند
در جبینِ چرخِ تابد سجدہ در گاہ تو
ہی چہ از زانت جلوہ در تبلی گاہ تو
سکوتِ توحیدِ نقدِ شرکِ را قیمتِ شکست
شکوہِ موسیٰ علمدارِ درودِ پرِ جلال
سکہ زہرِ قلبِ کثرتِ ذکرِ لا الہ تو
عظمتِ عیسیٰ نقیبِ مرکبِ ذی جاہ تو
خاکیاں را درسِ اخراجاتِ حقِ آگاہ تو
قدسیاں را علمِ اولِ قصہٴ ذکرِ جمیل
دہرِ رانقشِ کفِ پایتِ طرازِ زندگی
نہضِ گیتی با رمِ خونِ موجِ گردِ راہ تو
یک شعلہ انداختی در ہستیمِ پُر نور شد
ذرہ ام بالیدہ وحیرتِ خانہٴ مہ طور شد

محمد اسماعیل نامی

لایتِ انا منتحناے کہ بر بازوے تو
 آیتِ والیس و مغب طرہ گیسوے تو
 زیب گلزارِ او آؤ نے انخلِ بستانِ دے
 قربِ معراج تو چوں آفتابِ نیم روز
 سرو باغِ قلم فائدہ قامتِ دل جوے تو
 شبِ اسری بعدہ روشن از ابروے تو
 راندہ شدنا فز نافِ آہوان از بس خطا
 چوں گلِ صد برگ افتد بر زین گلِ برگِ برگ
 ز چولافِ ہمسری بابوے شکس ہوے تو
 نر نیاید رنگ و بو از پر تو مرہ روے تو
 یارِ رسول اللہ قدم بر چشمِ منتا کم بر نہ
 پشتِ نویدی زده بر روے خلقِ این جہاں
 نازِ اشک ویدہ ہے ترکِ نم پاشوے تو
 روے بید ورجا آدم کنوں سوے تو
 پروازِ رخِ بر فلکِ یک شبِ کچشم جلوہ وہ
 ناکمالِ حسنِ بینم از جمالِ روے تو

ترسد از سویِ ادب در حضرتِ نامی اگر
 خویشتن را در گمارد از سگانِ کوے تو

محمد اسماعیل نامی

اے خوش آنکسے بھراتے رسولِ عربی

باختِ سرِ دے رسولِ عربی

سرورِ پائے فروماندہ بیکِ پائے دآب در چوں در قدرِ عنایتِ رسولِ عربی

نگِ دلوایتِ مہرِ و گلستانِ بہشت بنگاہِ رخِ زیبایِ رسولِ عربی

کحلِ بازارِ غمِ چشمِ دو جہلِ روشنِ کرد سرزد از نرگسِ شہلائے رسولِ عربی

دور در دورِ سماواتِ نمودہ بدے اے زہرِ ہمتِ علیاؑ رسولِ عربی

قدے پیشِ نیازِ ست کشیدنِ جبریلؑ رفت تا سیدِ رہِ چو ہمایئے رسولِ عربی

غورِ اے آتشِ زبے آبیِ خودِ غمِ کہ بس است نخواستِ رحمتِ دریائے رسولِ عربی

فلسِ از بندِ جہاںِ دوستِ ز غمِ آزادہ! ہر کہ شد بندہٗ مولاؑ رسولِ عربی

وہ کہ نامی بنوِ طہرِ ز خاکِ کشمیر

رفت بندِ دہمنابِ رسولِ عربی

غلام رسول کامنگه

از تبر بجز تو جگر در کباب — دل زالم صورتِ ماهی کباب —
 ز قدم از رونده بپهن حرم — بین که چه روداد بمساقلاب —
 زیر هلیب هست سر بر عرب — آه هلال آمده تحت السحاب —
 شام شد دردم زنا رم نمود — طاقِ دل طاق شد و رفت تاب —
 خیز که یوروشلم از دست رفت — گو به عمر سیف بر آورشتاب —
 یا علی بن آں فاتح خیر فرست — از پئے سر کوبی اعدا شتاب —
 تاشب اندوه شود مختتم ! — میج و مد جلوه دهد آفتاب —
 مسلم مایوس شود کامگار ! —
 امتی ناکام شود کامیاب —

شمس الدین حیرت کاظمی

محبوبِ من کہ بہت محبت شعارِ او ہستم بجاں غلامِ خمِ زلفِ تارِ او
 برویِ او ہلالی و رویشِ میرِ تمام قربانِ چشمِ مستِ جوانیِ شکارِ او
 خورشیدِ چار میں فلکشِ گدیہ مے کند آنکس کہ بہرہ یافتہ فیضِ عنبرِ او
 صبحِ صفا بہ نگہتِ گل مے کند خمیر شبِ من کہ فرش مے کند اندرِ دیارِ او
 بادِ سرداریِ سگِ کولیشِ شہنشی است خود آمدہ خدایِ جہاںِ دوستدارِ او
 یارِ بوسہ چیدنِ نعینِ پاکِ او عرشِ بریں نکرد خوشا انکارِ او
 کیواں اگر نہی تہ پا بوسہ مے زنی بر سنگِ آستانِ فلکِ اعتبارِ او
 ملک و ملکِ سماکِ یافتہ وجود در آرزوئے آنکہ شود خاکِ او

حیرت غلامِ ہمتِ مردانِ راہِ عشق

از دل قرار دادہ پائے بے قرارِ او

مبارک شاہ فطرت

چہ حسن است انیکہ از ہر ذرۂ آثار مے یا بم
 چہ عشق است انیکہ خود را محور حسن یار مے یا بم
 چہ بوی است انیکہ از موی نبی آئید بسوے من
 چہ مشک است این کہ از کوی شہہ مختار مے یا بم
 چہ شام است انیکہ مے بنیم بسر حد جنوں اشب
 چہ ابر است انیکہ گریندہ سر کہسار مے یا بم
 چہ شعر است این کہ از عشق نبی آید بطبع من
 چہ سحر است انیکہ اندر شوخی گفتار مے یا بم
 چہ خوش خرم ہوا ہے ہست در باغ نسیم اشب
 مقام سردی در نغمۂ اشجار مے یا بم

بہ قبیل ڈال نظر کردی گذر کن سوی مانسل
 چہ فطرت رواں از میل آں انہار میام

مبارک شاہ فطرت

گل زرنشدے روئے تو سپیں نشدے گر
 ملِ خوں نشدے ملِ تو نوشیں نشدے گر
 روزِ سیم بود چو دل بستہ مویت
 شبِ خوں نشدے زلفِ تو شاہیں نشدے گر
 باقالبِ فرسودہ لے اندر کمرہِ جاں
 شکر نشدے حرفِ تو شیرین نشدے گر
 بیل نہ زدے نفیہ تو مید بگلشن
 فرقاں نہ بدے قلبِ تو ماسین نشدے گر

افلاک بنودے چو وجود تو نہ بودے
 انساں نہ شدے تو نمایں نشدے گر
 برسقف سماوی بنودے صفِ انجم
 کلاں برقِ براق تو ز پر دیں نشدے گر
 ایماں نشدے سرمہ چشمِ دل مومن
 عرفاں نہ بدے چشمِ تو حق ہیں نشدے گر
 آزاد غلام و سیراب فیض کہ تو انست
 کردن ز کرم — کار تو در دیں نشدے گر
 آدم چو بتوبہ بدعا گشت پنبہ جو
 مقبل نشدے — از تو یک آیں نشدے گر
 یونس چو شد اندر شکمِ خوت غمیدہ
 خوش دل نشدے — جان تو غمگیں نشدے گر
 در گلشن جاں سکر زدے خار تو ہم
 کز باغِ یقیں دست تو گلچیں نشدے گر
 اعداے تو با پنبہ روئیں چو ستادند !
 فتحی نشدے عزم تو سنگیں نشدے گر
 آئینہ فطرت نشدے صاف چو شیشہ
 در بزمِ ادب نعت تو آئیں نشدے گر

پیر عبد القدیر آتم

امشب زربانان آمد پیامے
 آمد جواب عرض سارے
 جانان چہ جانان جان جہانے
 شاہے بصورت ماہ تمامے
 لوح جبینش طور تجلے
 رخسار کاگل سے دشانے

جادو نگاہے مژگاں سپاہے
 بالا بلالے رعنای خرابے
 سرو قدش را طوبی اسیرے
 لعل لبش را کوثر غلامے
 خالش فسونگر غارت گر دل
 زلفش معنبر جانراست دای
 در انتظارش شمشاد زمیبا
 بہر سلابے دارد قیامے
 خطش چرخے تفسیر مصحف
 دارند با ہم خوش الترامے
 ہر جا رسیدم زینیاں ندیدم
 رنگیں ادائے شیریں کلامے
 بیعت دل سازد پریشان
 زلفش کہ دارد نظم و نظامے
 یارب رساند مادر مبالغش
 از من دعاے آہے سلامے
 آثم فراقش بگذاخت مارا!
 از بستی ما باقی است نامے

وہ دانائے سُبُل ختم الرُّسُل مولائے کُل جس نے

غبارِ راہ کو بخشایا فَرُغِ وادی سِینا!

(اقبال)

وہی ہے کہ جس نے

وہی ہے کہ جس نے

وہی ہے کہ جس نے

وہی ہے کہ جس نے

وہی ہے کہ جس نے

وہی ہے کہ جس نے

وہی ہے کہ جس نے

وہی ہے کہ جس نے

وہی ہے کہ جس نے

نہیں ہیں کہ وہی ہے کہ جس نے

البتہ کہ وہی ہے کہ جس نے

البتہ کہ وہی ہے کہ جس نے

البتہ کہ وہی ہے کہ جس نے

البتہ کہ وہی ہے کہ جس نے

البتہ کہ وہی ہے کہ جس نے

البتہ کہ وہی ہے کہ جس نے

البتہ کہ وہی ہے کہ جس نے

البتہ کہ وہی ہے کہ جس نے

البتہ کہ وہی ہے کہ جس نے

البتہ کہ وہی ہے کہ جس نے

البتہ کہ وہی ہے کہ جس نے

بہادر شاہ ظفر

اے سرورِ دُکون شنبہاہِ ذی الکرم

سرخیلِ سرسلین و شفاعتِ مگرِ اُم

موجبِ ترا عالم و مرکبِ ترا براق مولد ہے تیرا لک و مبدِ ترا حرم

زنگِ ظہور سے تیرے گلشنِ رخِ حدیثِ نورِ وجود سے تیرے روشنِ دل و قدم

صدقے زمیں کے ہوتا ہے پھر پھر کے سماں رکھتا سرزمین نہ اگر اپنا تو قدم

مُحروم تیرے دستِ مبارک سے رہ گیا کیونکہ نہ چاک اپنا گریباں کرے قلم

عالم کو تیرا نور ہوا باعثِ ظہور آدم تیرے ظہور سے ہے مظہرِ اتم

واللہ تیرے گیسوے مشکین کی شف

والشمس ہے تیرے رخِ پر نور کی قسم

امیر مینالی

دل آپ پر تصدق جاں آپ پر سے مدد
 آنکھوں سے سہے قرباں آنکھیں ہیں سر سے مدد
 کہتے ہیں گردِ عارض باہم یہ دونوں گیسو!
 میں ہوں ادھر سے قربان تو ہو ادھر سے مدد
 کہتا ہے مہر مہر سے رنج دیکھ کر نبیؐ کا
 تو شام سے ہو قربان میں ہوں سحر سے مدد
 نافِ زمیں سے شاہ کا مندر کسبہِ روضہ
 شرقی ادھر سے قربان غریبی ادھر سے مدد
 بولے ملک جو آدم نازاں ہوئے ولا پر
 تم آج ہو فدائی ہم پیشتر سے مدد
 جو مال امیر کا ہے مالک ہیں آپ اس کے
 دل آپ پر سے قربان جاں آپ پر سے مدد

امیر مینائی

رہتی ہے زبان پر مفت شانِ مدینہ
 ہوں مرغِ نواسخِ گلستانِ مدینہ
 جنت ہے حقیقت میں گلستانِ مدینہ
 طوبائے جناتِ سروِ خیابانِ مدینہ
 اللہ نے بخشی ہے جسے شاہی نونین
 سلطانِ مدینہ ہے وہ سلطانِ مدینہ
 قالب میں دو عالم کے مدینہ ہے اگر جان
 ذات اس شہہ کو نین کی ہے جانِ مدینہ
 کہتا ہے امیر اس لئے عالمِ بچے حسن
 ہوں حسنِ طبیعت سے ثناخوانِ مدینہ

امیر مینائی

تم پر میں لاکھ جان سے قربان یار رسولؐ
 برائیں میرے دل کے بھی ارمان یار رسولؐ
 دنیا سے اور کچھ نہیں مرغوب ہے مجھے
 لے جاؤں اپنے ساتھ میں ایمان یار رسولؐ
 اس شوق میں کہ آپؐ کے دامن سے جا ملے
 میں چاک کر رہا ہوں گریبان یار رسولؐ
 مشکل کشا امیر ہوں میں آپؐ کا غلام
 اب اس کی مشکلیں بھی ہوں آسان یار رسولؐ

مولانا الطاف حسین حالی

اے خاصہ خاصانِ رُس وقتِ دعا ہے
 جو دین بڑی شان سے نکلا تھا وطن سے
 جس دین کے مدعو تھے کبھی سیز رو کسری
 وہ دین ہوئی بزمِ جہل جس سے چلا غفل
 جو دین کر تھا شرک سے عالم کا نگہ مبان
 جو تفرقہ اقوام کے آیا تھا مٹانے
 جس دین نے تھے غیروں کے دل آکے ملائے
 جو دین کہ ہمدردِ بنی نوعِ بشر تھا
 جس دین کا تھا فقر بھی اک تیر غنا بھی
 جو دین کہ گودوں میں بلا تھا حکما کی
 امتِ پیر کی آکے بعب وقت پڑا ہے
 پرولیس میں وہ آج غریب الغریبا ہے
 خود آج وہ مہمانِ سرائے فقر ہے
 اب اُس کی مجالس میں نہ بتی نہ دیا ہے
 اب اس کا نگہ مبان اگر ہے تو خدا ہے
 اس دین میں خود تفرقہ اب آکے پڑا ہے
 اُس دین میں خود بھلائی سے اب بھائی بکدا
 اب جنگ و جدل چار طرف اسیں پیا ہے
 اس دین میں اب فقر ہے باقی نہ غنا ہے
 وہ سرمہ تیغِ جہلا و سفہا ہے

جس دین کی تجت سے سب لیان تھے مغلوب
 اب معترض اُس دین پہ ہر پرزہ سرا ہے
 ہے دین ترا اب بھی وہ چشمہ صافی
 دیندارو نہیں پر آب ہے باقی نہ صفا ہے
 عالم ہے سو بقیل ہے جاہل ہے سودشی
 منم ہے سو مغرور ہے مفلس ہے گدا ہے
 یاں راگ ہے دلالت تو دل زنگ شبنم دوز
 یہ مجلس اعیان ہے وہ بزم شرفا ہے
 چھوٹوں میں اطاعت ہے نہ شفقت ہے بڑوں
 پیار و نہیں محبت ہے نہ یاروں میں وفا ہے
 دولت ہے نہ عزت نہ فضیلت نہ ہنس ہے
 ہے دین کی دولت سے ہا علم سے رونق
 شاہد ہے اگر دین تو علم اسکا ہے زیور
 جس قوم میں اور دین میں ہو علم نہ دولت
 گرقوم میں تیری نہیں اب کوئی بڑا ہے
 ڈر ہے کہیں یہ نام بھی مٹ جائے نہ آخر
 جس قصر کا تھا سر بفلک گنبد اقبال
 بیڑا تھا نہ جو باد مخالف سے خبر دار
 وہ روشنی بام و در کشور اسلام
 روشن نظر آتا نہیں واں کوئی چیراغ آج
 عشرت کدے آباد تھے جس قوم کے ہر سو
 جادش تھے لاکھ تارے جن رہگزدوں میں
 وہ قوم کہ جو آفاق میں سر بفلک تھی

اب معترض اُس دین پہ ہر پرزہ سرا ہے
 دیندارو نہیں پر آب ہے باقی نہ صفا ہے
 منم ہے سو مغرور ہے مفلس ہے گدا ہے
 یہ مجلس اعیان ہے وہ بزم شرفا ہے
 پیار و نہیں محبت ہے نہ یاروں میں وفا ہے
 اک دین ہے باقی سودہ بے برگ و نوا ہے
 بے دولت و علم اس میں نہ رونق نہ بہا ہے
 زیور ہے اگر علم تو مال اس کی جلا ہے
 اُس قوم کی اور دین کی پانی پہ بنا ہے
 پر نام تیری قوم کا یاں اب بھی چلا ہے
 مدت سے اسے دور زماں میٹ رہا ہے
 ادبار کی اب گونج رہی اس میں صدا ہے
 جو چلتی ہے اب چلتی خلاف اسکے ہول ہے
 یاد آج تلک جس کی زمانے کو فیا ہے
 نہ کھنے کو ہے اب اگر کوئی نہ کھنے سے بچا ہے
 اُس قوم کا اک ایک گھر اب بزم عزت ہے
 دن رات بلند آن میں فقیروں کی صدا ہے
 وہ یاد میں اسلاف کی اب رو بقفا ہے

جو قوم کہ مالک تھی علوم اور حکم کی
 کھوج اُنکے کمالات کا لگتا ہے بس اتنا
 بگڑی ہے کچھ ایسی کہ بنائے نہیں بنتی
 تھی اُس تو تھا خوف بھی ہمراہ رجا بھی
 جو کچھ میں وہ سب اپنے ہی ہاتھوں کے میں کرتا
 دیکھے ہیں یہ دن اپنی ہی غفلت کی بدولت
 کی زیب بدن سب نے ہے پوشاک کٹانگی
 درکار ہیں یاں مگر کہ میں جوش و خفتان
 دریائے پُر آشوب ہے اک راہ میں حائل
 ملتی نہیں اک بوند بھی پانی کی جہاں مفت
 یاں نکلے ہیں سودے کو درہم لے کے پیرانے
 فریاد ہے اے کشتی امت کے نگہبان
 اے چشمِ رحمتِ بآبی اُنت و اُمّی
 جس قوم نے نگہ اور وطن تجھ سے چھڑایا
 صدر در دنداں کو تیرے جن سے کہ پہنچا
 کی تو نے خطا عفو ان کی نہ کشوں کی
 سو بار تیرا دیکھ کے عفو اور شرف
 جو بے ادبی کرتے تھے اشعار میں تیرے

اب علم کا وہ نام نہ حکمت کا پتا ہے
 گم دشت میں اک قافلہ بے لیل و دراہے
 ہے اس سے یہ ظاہر کہ یہی حکم خدا ہے
 اب خوف ہے مدت سے دلوں میں زربا
 شکوہ ہے زمانے کا نہ قسمت کا گلا ہے
 بیخ ہے کہ برے کام کا انجم برا ہے
 اور برت میں ڈوبی ہوئی کشوری ہوا ہے
 اور دوش پہ یارونکے وہی کہنہ روا ہے
 اور بیٹھے کے گھوڑ ناو پر یاں تعددِ شنا ہے
 واں قافلہ سب گھر سے ہی دست چلا ہے
 اور سکے رواں شہر میں مدت سے نیا ہے
 بیڑا یہ تباہی کے قریب آن لگا ہے
 دنیا پہ تیرا لطف سدا عوام رہا ہے
 جب تو نے کیا نیک سلوک اُن سے کیا ہے
 کی اُنکے لئے تو نے بھلائی کی دعا ہے
 کھانوں میں جنہوں نے کہ تجھ نہ دیا ہے
 ہر باغی و سرکش کا سر آخر کو جھکا ہے
 منقول انہی سے تیری پھر مدح و ثناء ہے

برتاؤ تیرے جبکہ یہ اعدا سے ہیں تیرے
 کر حق سے دعا اُنت مر حومہ کے حق میں
 اُنت میں تیری نیک بھی ہیں بد بھی ہیں لیکن
 ایمان جسے کہتے ہیں عقیدہ میں ہمارے
 ہر حق پیش دہر مخالف میں ترا نام
 جو خاک ترے در پر ہے جاوے سمانی
 جو شہر ہوا تیر ولادت سے مشرف
 جس ملک نے پالی تیری ہجرت سے سفلات
 کل دیکھے پیش آئے غلاموں کو ترے کیا
 ہم نیک ہیں یا بد ہیں پھر آخر ہیں تمہارے
 گرد میں تو حق اپنا ہے کچھ اور زیادہ
 تدبیر سبھنے کی ہمارے نہیں کوئی
 خود جاہ کے طالب ہیں نہ عزت کے ہیں خواہاں
 گروین کو جو کھول نہیں دولت سے ہماری
 عزت کی بہت دیکھ لیں دنیا میں بہاریں
 ہاں حالی گستاخ نہ بڑھ حداد بے سے
 اعدا سے غلاموں کو کچھ امید سوا ہے
 خطروں میں بہت جسکا جہاز آگے گھبرا ہے
 دلدادہ تر ایک سے ایک ان میں سوا ہے
 وہ تیری محبت تیری عزت کی وڈا ہے
 ہتھیار جانوں کا ہے پیہر و لکا عفا ہے
 وہ خاک ہمارے لئے دار و بے شفا ہے
 اب تک وہی قبلہ تری اُنت کا رہا ہے
 کعبے کے کش اسکی ہر اک دل میں سوا ہے
 اب تک تو ترے نام پہ اک ایک فدا ہے
 نسبت بہت اچھی ہے اگر حل برا ہے
 اخبار میں الطائع لی ہم نے سنا ہے
 ہاں ایک دعا تیری کہ مقبول خدا ہے
 پر فکر ترے دین کی عزت کی سدا ہے
 اُنت تری ہر حال میں راضی بہ رفا ہے
 اب دیکھ لیں یہ بھی جو کہ ذلت میں مزا ہے
 باتوں سے پکتا تری اب صاف گلاہت

ہے یہ بھی خبر تجھ کو کہ ہے کون مخالف

یاں جنبش لب خارج از آہنگ خطا ہے

مولانا الطاف حسین حالی

وہابیوں میں رحمت لقب پانے والا مرادیں غریبوں کی پر لانے والا
مصیبت میں غیروں کے کام آنے والا قبائل کو شیر و شکر کرنے والا

فقیروں کا ملبہ ضعیفوں کا ماوی

یتیموں کا والی غلاموں کا مولی

خطا کار سے درگزر کرنے والا بد اندیش کے دل میں گھر کرنے والا

مفسد کا زیر و زبر کرنے والا قبائل کا شیر و شکر کرنے والا

اُتر کر حرا سے سوے قوم آیا

اور ایک نسخہ کیمیا ساتھ لایا

مسِ خُام کو جس نے کندن بنایا کھر اور کھوٹا الگ کر دکھایا

عرب جس پر قرون سے تھا جہل چھایا پلٹ دی بس اک آن میں اُس کی کایا

رہا ڈر نہ بیڑے کو موج بلا کا

ادھر سے ادھر بھر گیا رُخ ہوا کا



میر حسن دہلوی

| | |
|--------------------------------|---------------------------------|
| نبوت کے دریا کا درِ یتیم | نبی کون یعنی رسول کریمؐ |
| یہ علم لڈنی کھلا دل پر سب | ہوا گو کہ ظاہر میں ائی لقب |
| چلے حکم پر اس کے لوحِ قلم | بغیر از بکھ او کیسے بے رقم |
| بنایا نبوت کا حق دار اُسے | کیا حق نے نبیوں کا سردار اُسے |
| بکھا اشرف الناس خیر الانام | نبوت جو کی حق لے اس پر تمام |
| خدا نے کیا اپنا محبوب اُسے | بنایا سمجھ بوجھ کر خواب اُسے |
| کھڑے ہوں جہاں باندھے مفتِ سلام | کہوں اس کے رتبے کا کیا میں بیان |
| ہوا ہے نہ ایسا نہ ہوگا کہیں | محمدؐ کے مانند جگ میں نہیں |

مولوی اسماعیل میرٹھی

| | |
|----------------------------|----------------------------|
| وہ علم و حکمت سکھانیوالا ! | پیامِ حق کا وہ لانیوالا ! |
| کلامِ حق کا سنانے والا | عذابِ حق سے ڈرانے والا |
| وہ رسمِ بد کا پھیرانے والا | وہ جہل و بدعت مٹانے والا |
| وہ بُت پرستی اٹھانے والا | وہ سیدھے رستے چلانے والا |
| خدا پرستی بتانے والا | وہ عصامیوں کا بچانے والا |
| مقامِ نمود پانے والا | وہ بیتِ اقصیٰ کا جانے والا |
| صلوات اس پر سلام اس پر | اور اُسکے سب آلِ باصفا پر |
| اور اس کے اصحابِ با وفا پر | اور اس کے احبابِ اتقیا پر |
| وہ جلوہ ہے نورِ کبریا کا | وہ صدر ہے نبیٰ مصطفیٰ کا |
| امام ہے خلیلِ انبیاء کا | ہے پیشوا مسلکِ ہدٰی کا |
| معینِ انصاف اور وفا کا | مٹانیوالا ہے وہ جفا کا |
| طیب ہے شرک اور ریا کا | کہ خاص بندہ ہے وہ خدا کا |
| ہے آئینہ صدق اور صفا کا | وہ شاہ ہے تسلیم اور رضا کا |
| وہ قبلہ ہر شاہ کا گدا کا | وہ کعبہ ابراہیم اصفیا کا |
| صلوات اس پر سلام اس پر | اور اس کے سب آلِ باصفا پر |
| اور اس کے اصحابِ با وفا پر | اور اس کے احبابِ اتقیا پر |

اکبر الہ آبادی

ذکرِ رسولؐ پاک ہے فخرِ زمان و انس و جان
 روح کو ہے اس سے سرورِ قلب ہے اس سے مطمئن
 دلولہ دل جوں قوتِ خاطرِ مسرے
 سنئے اگر ہوش و گوشِ دردِ ملک ہے راتِ سخن
 خضرِ رکوع ہے یہی شوقِ سجود اسی سے ہے
 حالتِ ذوق و جد کلامیں دردِ اسی سے ہے
 دینِ خدا ہے پاک کی شان و نمود اسی سے ہے
 منعِ خیر ہے یہی سببِ وجود اسی سے ہے
 ہے یہ وہ نامِ خاک کو پاک کرے نکھار کر
 ہے یہ وہ نامِ خار کو پھول کرے سنوار کر
 ہے یہ وہ نامِ ارض کو کر دے سما بھار کر
 اکبر اسی کا ورد تو مرق سے اب شکار

اصغر گوندوی

کچھ اور عشق کا حاصل نہ عشق کا مقصود
 جہز میں کہ لطف غلش ہائے نالہ بے سود
 اگر خوش رہوں میں تو تو ہی سب کچھ ہے
 جو کچھ کہا تو تیرا حسن ہو گیا محدود
 مقام جہل کو بیانا نہ علم و عرفان نے
 میں بے خبر ہوں باندازہ فریب شہود
 چلوں میں جان حزیں کو نشا کر ڈالوں
 نہ دیں جو اہل شریعت جہن کو اذنِ سجود
 وہ سرور دو جہاں وہ محمدؐ عربی
 بہ روح اعظم پاکش دُور دنیا محدود
 فیمائے حسن کا ادنیٰ سایہ کرشمہ ہے
 چمک گئی ہے مشبستانِ غیب و بزمِ شہود
 کچھ اس ادا سے مرا اس نے مدعا پوچھا
 ڈھلک پڑا مری آنکھوں سے گوہرِ مقصود

احمد رضا خان بریلوی

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
 شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام
 فتحِ بابِ نبوت پہ بے حد درود !
 ختمِ دورِ رسالت پہ لاکھوں سلام
 جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا
 اس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام
 جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آگیا
 اس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام
 اس کی پیاری فصاحت پہ بے حد درود
 اس کی دلکش بلاغت پہ لاکھوں سلام

اس کی باتوں کی لذت پہ لاکھوں درود !
 اس کے خطبے کی ہیئت پہ لاکھوں سلام
 وہ دعا جس کا جو بن بہار قبول
 اس نسیمِ اجابت پہ لاکھوں سلام
 جس کی تسکین سے روتے ہوئے ہنس پڑے
 اس تبسم کی عادت پہ لاکھوں سلام
 جس کو بارِ دو عالم کی پروا نہیں
 ایسے بازو کی قوت پہ لاکھوں سلام
 کل جہاں ملک اور جو کی روٹی غذا
 اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام
 پہلے سجدہ پہ روز ازل سے درود !
 یاد گاری است پہ لاکھوں سلام
 مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رہا
 مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام



احمد رضا خان بریلوی

لَمْ يَأْتِ نَظِيرَكَ فِي نَظَرٍ
 مَشْرِتُو زَنَ شَدِيدًا جَانَا
 جگ راج کو تیرے سر سو ہے
 تجھ کو شہم دوسرا جانا
 الْبَحْرُ عَلَا وَالْمَوْجِ طَغَى
 میں بیکس و طوفاں ہو شربا
 منجھدا میں بگڑی ہوا
 موری نیسا پار لگا جانا
 يَاشُمْسُ نَظَرْتُ إِلَيْكَ لَيْلِي
 چو بطیبہ رسی عر فے بکنی

توری جوت کی تھلجھل جگ میں پچی

میری شب نے نہ دن ہونا جانا

لَا بَدْرَ فِی الْوَجْهِ إِلَّا بِمُحَلِّ

خط ہالہ مہ زلفِ ابر اجل

تورے چندر چندر پیر کنڈل

رحمت کی بھرن برسا جانا

أَنَا فِی عَطَشٍ وَسَخَاكَ أَمَّمْ

اے گیسوئے پاک اے ابر کرم

برسن ہارے رم جھم رم جھم

دو بوند ادھر بھی گرا جانا

الرُّوحُ فِدَاكَ فَرْزٌ حَرَقًا

یک شعلہ دگر بر زن عشقا

مورا تن من دھن سب پھونک دیا

یہ جان بھی پیارے جلا جانا

بس خامہ خام نواب رضا

یہ طرز میری نے رنگ فرا

ارشادِ اجبانا طلق تھا

نا چل اس لہ پڑا جانا

اختر شیرانی

کس نے پھر چھپیڑ دیا قصہ لائے حجاز
 دل کے پردوں میں مچلتی رہی غنائے حجاز
 بھر کے دامن میں غریبوں کی دسائیں لے جا
 اے نسیم حشر اے بادیر پچائے حجاز
 بزم ہستی میں بے ہنگامہ حشر برپا
 اب تو ہو خواب سے بیزار مسکھائے حجاز
 مئے افرونگ میں باقی نہ رہے کوئی سرور
 ہم نے جس دن سے جبکھی بے مئے نیلے حجاز
 دل دیوانہ دُعا مانگ وہ دن پھر آئے
 وہی ہم ہوں وہی سجدے وہی صحرائے حجاز
 کون سے خواب میں آئے تُو اے روحِ بال
 گونج اٹھے تری تبکیر سے دنیا کے حجاز
 خاکِ یثرب کے ہر اک ذرے سے آتی ہر صدا
 اخترِ خاکِ نیش ناسیہ فرسائے حجاز

مولانا اسماعیل شہید

اسی سے ہے مقصود اہلی خطاب
 وہی ہے گامضمون ام الکتاب
 خصوصاً کہ جو اکمل انسان ہے
 وہ انسان اکمل ہے سنتے ہو کون؟
 نبی البرایا ' رسول کریم
 حبیب خدا ' سید المرسلین
 محمدؐ ہے نام ان کا احمد لقب
 دل ان کا جو ہے فخرن سرعینب
 بظاہر جو ہے مقلح انبیا
 ہے اول میں پیدا ہوا ان کا نور
 جو اس میں تامل ذرا یہ کہئے
 کہ جب سب سے اکمل وہ افشاں ہوا
 ہے دستور یہ ناظموں کا تمام
 سو تھا انبیا کا قصیدہ بمیب
 تخلص کا مودعہ کفا یا درجہاں
 ہو ختم اس کا بہ نہج مزیب
 سو تصویرِ ناظم ہوں داں عیاں

الہی ہزاروں درد و سلام
 تو بھیج ان پر اور ان کی امت پہ عام

نواب مرزا خان دلاغ دہلوی

خدا دے تو دے آرزوئے محمدؐ
 کریں چشم و دل جستجوئے محمدؐ
 کہاں باغِ جنت کہاں باغِ شرب
 کہاں بوئے گل اور بوئے محمدؐ
 خوشی سے اچھل جائیں تسنیم و کوثر
 جو مل جائے آبِ وِہوئے محمدؐ
 کہوں کیوں نہ ہر بار صلّ علی میں
 تصور میں پھرتا ہے ردّے محمدؐ
 بنیں دستِ مرگاں مرے پاؤں یارب
 کردں لے ان آنکھوں سے کومے محمدؐ
 الہی نہ ہو داس کا بال بیکا
 رگ جاں بنے تارِ موئے محمدؐ

ڈاکٹر سر محمد اقبال

شیرازہ ہوا ملت مرحوم کا اتر
 اب تو ہی بتاتیرا مسلمان کدھر جائے
 وہ لذتِ آشوب نہیں بکرب میں
 پوشیدہ جو ہے مجھ میں وہ طوفان کدھر جائے
 ہرچند ہے بے قافلہ و راحلہ و زاد
 اس کوہ و بیاباں سے حدی خوں کدھر جائے
 اس راز کو اب فاش کراے روحِ محمدؐ
 آیاتِ الہی کا نگہبان کدھر جائے

ڈاکٹر محمد اقبالؒ

لوح بھی تو قلم بھی تو ترا وجود کتاب —
 گنبدِ آبِ گینہ رنگِ تیرے محیط میں حباب
 عالمِ آب و خاک میں تیرے ظہور سے فروغ
 شوکتِ سحر و سلیم تیرے جلال کی مسود
 فقرِ جنیدؒ و بایزیدؒ تیرا جمالِ بے نقاب
 شوقِ اگر نہ ہو میری ناز کا امام
 میرا قیام کبھی حبابِ میرا سود بھی حباب —
 تیری نگاہِ ناز سے دووں مراد پائے گئے
 عقلِ غیب و جستجو عشقِ حریفِ روافض طرب

نواب بہادر یار جنگ

اے کہ ترے وجود پر خالقِ دوجہاں کو ناز
 اے کہ ترا وجود ہے وجہِ وجود کائنات
 اے کہ ترا سر نیازِ حہ کمالِ بندگی
 اے کہ ترا مقامِ عشقِ قرب تمام عین ذات
 نوگرِ بندگی تھے جو تیرے طفیل میں ہوئے
 مالکِ مہر و کاشغری وارثِ دجلہ و فرات
 تیرے بیاں سے کھل گئیں تیرے عمل سے حل ہوئیں
 منطقیوں کی الجھنیں فلسفیوں کی مشکلات
 محبتِ شاہِ دوسرا لہو سے بیاں ہو کس طرح
 تنگ مرنے تعہداتِ پست مرنے تکلیفات

مولانا حسرت موہانی

پھر آنے لگیں شہرِ نبوت کی ہوائیں
 پھر پیش نظر ہو گئیں جنت کی نفاہیں
 اے قافلے والو! کہیں وہ گنبدِ خضرا
 پھر آئے نظر ہم کو کہ تم کو بھی دکھائیں
 ہاتھ آئے اگر خاک تیرے نقشِ قدم کی
 سر پر کبھی رکھیں کبھی آنکھوں سے لگائیں
 نظارہِ فردوسی کی عجب شان ہے پیدا
 یہ شکل و شمایل یہ عباسیں یہ قبائیں
 کرتے ہیں عزیزانِ مدینہ کی جو خدمت
 حسرت انہیں دیتے ہیں وہ سب دل سے دعائیں

مولانا حسرت موہانی

قابو میں نہیں ہے دل شیدائے مدینہ
 لب دیکھئے برائے تمنائے مدینہ
 خوش بوئے رسالت سے از بس کہ معطر
 بر ذرہ آبادی و صحرائے مدینہ
 ہے بخودی عشقِ حقیقی کا شناسا
 ہر دل کہ ہے نمودِ تولاے مدینہ
 آتی ہے جو ہر شے سے یہاں انس کی خوشبو
 دنیا کے محبت ہے کہ دنیا کے مدینہ
 ہے شام اگر کیسے احمد کی سیاہی
 تو نورِ خدا بچے دل آراے مدینہ
 اے وہ کہ سرورِ ابدی کا ہے طلبگار
 پیاسا سفرِ دل سے منے مینائے مدینہ
 ڈر غلبہ اعدائے نہ حسرت کہ ہے نزدیک
 فرمائیں مدد سیدِ والاے مدینہ

محسن کا کوروی

سمت کاشی سے چلا جانبِ متھرا بادل
 برق کے کاندھے پہ لائی ہے صُب گنگا جَل
 جس طرف ہاتھ بڑھیں کُفر کے ہٹ جائیں قدم
 جس جگہ پاؤں رکھیں سجدہ کریں لات و ہبل
 تیری تشبیہ کا ہے آئینہ خانہ تنزیہ
 شانِ بیرنگی مطلق ہے تجھے رنگِ محل
 ہے حقیقت کو مجاز آپ کا حیرت کا مقام
 بے نیازی کو نیاز آپ کا نازش کا حمل
 ہو سکا ہے کہیں محبوبِ خدا غیرِ خدا
 اک ذرا دیکھ سمجھ کر میری چشمِ احوّل
 کیا جھکا کبے کی جانب کو ہے قبلِ بادل
 سجدہ کرتا ہے سوئے یثرب و بطنِ بادل

بحر امکاں میں رسولِ عربیؐ دُرِّ یتیم
 رحمتِ خاص خداوندِ تعالیٰ بادل
 تھا بن ہاتھ تارِ فرشتوں کا دُرِ اقدس پر
 شبِ معراج میں تھا عرشِ معلیٰ بادل
 سب سے اعلیٰ تری سرکار ہے سب سے افضل
 میرے ایمانِ مفصل کا یہی ہے مجمل
 ہے تمنا کہ رہے نعت سے تیری خالی
 نہ مرا شعر نہ قطع نہ قصیدہ نہ غزل
 آرزو ہے کہ ترا دھیان رہے تادمِ مرگ
 شکلِ تیری نظر آئے مجھے جب آئے اجل
 صفِ عشر میں ترے ساتھ ہو تیرا مداح
 ہاتھ میں ہو یہی مستانِ قصیدہ یہ غزل!
 کہیں جبرئیل اشک سے کہ ہاں بسم اللہ
 سمتِ کاشی سے چلا جانبِ مستقرِ بادل

مولانا محمد علی جوہر

گفتِ قطع منازل ہوئی کافور ہے آج
 ہے مدینہ سے جو نزدیک تو سب دور ہے آج
 اپنے پٹے کوئی سوغات نہیں اگلے سوا
 نقدِ جاں نذر کر اے دل بھی دستور ہے آج
 سنگِ در تک تو بہر کیف رسائی بخشی
 دیکھوں کیا کیا مرے سرکار کو منظور ہے آج
 آرزو ہے ددِ عالم تھیں اور اک دل کل تک
 فقط اک تیری تناس سے وہ معمور ہے آج
 اب بھی دیدار سے محروم ہی رکھئے گا ہمیں
 حق جو اک حسرتِ پابوس بدستور ہے آج
 جس سے چہرے دمک اٹھے تھے کبھی شرب کے
 دیکھو جو ہر کی بھی آنکھوں کا دہی نور ہے آج

مولانا محمد علی جوہر

تنہائی کے سب دن ہیں تنہائی کی سب راتیں
 اب ہونے لگیں ان سے خلوت میں ملاقاتیں
 ہر لحظہ تسلی ہے ہر آن تسلی ہے
 ہر وقت ہے دل جوئی ہر دم میں سدا راتیں
 کوثر کے تقاضے ہیں، تسیم کے وعدے ہیں
 ہر لذت یہی چرچے ہر رات یہی باتیں
 معراج کی سی حاصل بے دلوں کی کیفیت ہے
 اک فاسق و فاجر میں اور ایسی کزما تیں
 بے مایہ سہی لیکن شاید وہ بلا بھیجیں
 بیٹھی ہیں درودوں کی کچھ ہم نے بھی سوچا تیں

مولانا ظفر علی خان

وہ شمع ابجالا جس نے کیا چالیس برس تک غاروں میں
 اک روز جھلکنے والی تھی سب دنیا کے درباروں میں
 کراہی و سما کی مغل میں لولاک لہا کا شور نہ ہو
 یہ رنگ نہ ہو گلزاروں میں یہ نور نہ ہو سیاروں میں
 جو فلسفیوں سے کھل نہ سکا اور نگہ داروں سے حل نہ ہوا
 وہ لازراک کلی والے نے بتلادیا چند اشاروں میں
 وہ جنس نہیں ایمان جسے لے آئیں دکانِ فلسفہ سے
 دھونڈے سے بیگی عاقل کو یہ قرآن کے سی پاروں میں
 ہیں کرنیں ایک ہی مشعل کی بوجہ و عمر عثمان و علیؓ
 ہم مرتبہ میں یا لان نبیؐ کچھ فرق نہیں ان چاروں میں



مولانا ظفر علی خان

| | |
|----------------------------|-----------------------------|
| صلی اللہ علیہ وسلم | رفیقِ بزمِ دودہ آدم |
| صلی اللہ علیہ وسلم | خواجہ گہان سرورِ عالم |
| جلوہ نمائے نورِ حقیقت | جلوہ شناسِ وحدتِ منزل |
| صلی اللہ علیہ وسلم | ہادی اکبرِ مصلحِ اعظم |
| دیتے گئے ہیں جس کی شہادت | ہو گئی اس پر ختمِ رسالت |
| صلی اللہ علیہ وسلم | موسیٰ و عمران عیسیٰ و مریم |
| تھامے ہوئے ہیں ہم علم اسکا | ہے عرب اس کا اور عجم اسکا |
| صلی اللہ علیہ وسلم | وہ ہے ہمارا اس کے ہیں سب ہم |

مولانا ظفر علی خان

اے کہ تر! جمال ہے زینتِ محفلِ حیات
 دونوں جہاں کی رونقیں ہیں تر ہی حسن کی زکات
 تیری تبیین سے آشکار پر تو ذات کا فروغ
 اور تیرے کوچہ کا غبار سرمہ چشم کا ٹینٹ
 بارگہ الست سے بخش دیئے گئے تجھے
 سب ملکی تعارفات سب فلکی تجلیات
 چہرہ کشا کرم تیرا قاف سے تابہ قیرون
 لطف تیرا کمر شمعِ سنج کعبہ سے تابہ سوسنات
 تیرے سلام کے لئے گلشنِ قدس کے طیوڑ
 گھوم رہے ہیں دال دال جھوم رہی ہے پات پت

دیکھتے ہی تراجلال کفر کی صفِ اُس گئی
 جھٹ گئی گردن پہل ٹوٹ گیا طلسمِ لاس
 آنکھ کے اک اشارہ سے تو نے معا بدل دئے
 ذہن کے سب تصورات قلب کے سب تاثرات
 چوں و چگونہ و چیرا تا بجبا و تابکے !
 حل کئے ایک بات میں تو نے یہ سرمدی نکات
 غیر کو خویش کر دیا نیش میں نوش بھر دیا
 پل میں درست کر دئے بگڑے ہوئے تعلقات
 کیا ہی وہ انقلاب تھا اُھل گئے جس میں ایکسا تھ
 لزن و پیرس و دمشق یکن و دہلی و ہراست
 از سر نو کیا گیا دودہ آدم ارجیندر
 اٹھ گئی قیدِ خون و رنگ مٹ گیا فرقِ نس و ذات
 شانِ خدائے پال تھی شیریں کی سادگی !
 جس پر نثار ہو گئے سب عجمی تکلفات
 تری شنائیں تر زبان ہو گیا جو میری طرح
 اُس کے قلم میں اُگئی شانِ رولنی فراست
 پست و بلند کے لئے عام ہیں تیری رمتیں
 عرش سے اور فرش سے تجھ پر سلام اور ملات

اے کرواں رواں ترادرد میں ہے بسا ہوا
 کس کو تیرے سوا سنا نے جائیں ہم اپنی مشکلات
 سر پر اندھیری رات ہے گھر گئی ہے بھنور میں ناؤ
 موج بلا ہے تاک میں دور ہے ساحل نجات
 تھام کچے پایہ عرش کا کر یہ ادب پہ التجا
 اے کہ ہے مبداء فیوض ایک فقط تری ہی ذات
 بندے بھلے ہوں یا برے تو تو ہے اے خدا کریم
 قطع ہو کیوں کریم کا سلسلہ نوازشات
 موردِ لطفِ خاص پر کس لئے آج پہ عتاب
 ہم سے پھرا ہوا ہے کیوں گوشہ چشم التفات



مولانا ظفر علی خان

اے نشانِ حجت حق مظہرِ شانِ جمیل
 تو نے کی تکمیلِ آئینِ مسیحا و خلیل
 کر دیا تو نے قوامِ دین و دنیا معتدل
 ناخنِ رہبانیت کی جڑ میں ٹھونکی تو نے نکیل
 ہم تیرے احکام پر جب تک عمل کرتے رہے
 ہم کو ڈھونڈے سے نہ ملتا تھا کہیں اپنا شیل
 مشرق و مغرب کے دفترِ کوالٹ دیتے تھے ہم
 اور ہمارے فیصلوں کی ہونہر سکتی تھی اپیل
 جب چمکتا تھا ہمارا خنجرِ خارا شکاف
 فتح و نصرت کو نہ رہتی تھی بجا لال و قیل
 چھوڑ دی ہے جب سے لیکن ملتِ سیدھا کی راہ
 ہم مسلمان ہو گئے دنیا کی قوموں میں ذلیل
 ہم کو آج آنکھیں دکھاتے ہیں ہمارے ریزہ ہیں
 بن گئے شہبازِ کل تک جن کو ہم سمجھے تھے چیل
 ہم بچھے ہیں یا بُرے ہیں ہیں تیرے آخرِ غلام
 ہم کو ہم چشموں میں اے آقا نہ ہونے دے ذلیل

سیماب اکبر آبادی

تجلی گاہ وحدت بن گیا دنیا کا پروانہ
 سلام اے صبحِ کعبہ السلام اے شامِ بختانہ
 یہ کون آیا ہے کعبہ میں بہ اندازِ خلیفانہ
 کہ صرفِ نمرہ لبیک ہے ناقوسِ بختانہ
 یہ دورِ اندازیں ابھی ہیں برقِ حسنِ جاسانہ
 قرن میں کوئی سودائی حبش میں کوئی دیوانہ
 کچھ ایسی جاذبیت ہے رخِ حسنِ محمدؐ میں
 کہ شمعِ طور پر جاتا نہیں اب کوئی پروانہ
 ادھر آؤ بلالؓ ان انگلیوں کی میں بلائیں لوں
 کیا جن سے عمر بھر ہے نبیؐ کی زلف کا شانہ

عرب والوں کو اے سیماب شکرِ نیند آئی ہے • کہانی بن گیا ہے میری بے تابی کا انسانہ

سیماب اکبر آبادی

بعد مدت آخر کار آئی وہ وعدے کی رات
 بانگ "سمان الذی اسری" سے گونجی کائنات
 لہکشاں کے قلب سے نکلا سفر کا راستہ
 فرش سے تا عرش اک جادو ہوا آراستہ
 جنتوں پر اس سرِ نوتا زکی چھانے لگی
 بیلِ سدرہ کے نقموں کی صدا آنے لگی
 چاند سورج آئینہ بندی نئی کرنے لگے
 فقروں میں اپنے تندرے روشنی بھرنے لگے
 بہر استقبال مفا آرا ہوئے قدسی تمام
 جا بجا پیغمبرِ استادہ ہوئے بہرِ سلام

رات کیا تھی، سب سے تھا ایک رنگ و نور کا
 مٹھن پڑا تھا عالمِ مستی میں گیسو حور کا
 بے نما با طالب و مطلوب کے ملنے کی رات
 خلوت "توسین" میں محبوب سے ملنے کی رات
 جگمگاتی ہلہاتی نور برساتی ہوئی
 مسکراتی گنگاتی گونجی گاتی ہوئی
 جھومتی انگڑائی لیتی مستیاں کرتی ہوئی
 صبحِ روزِ عید کی سی شوخیوں کھلتی ہوئی
 رنگ "مازاغ البھر" کی کیفیت سے سرگین
 طورِ سینا درکنار و سنگِ اسود درجین
 روپ میں یسے وشی رفتار اٹھلائی ہوئی
 ایک رات اور سمتِ کونین پر چھائی ہوئی
 جیسے اک گفتگو بابل جیسے اک رنگین خواب
 جیسے جنت کی جولی جیسے حوروں کا شباب

آخرِ راہِ رجب کی وہ نویلی رات تھی لاکھ راتوں کا خلاصہ ایک اکیلی رات تھی
 خوابِ آسودہ نفا تھا عالمِ اجسام کی چال مدہم ہو گئی تھی گردشِ ایام کی
 اُمہانی کے مکھ میں محو راحت تھے حضور ہوا تھا بالابالا اہتمامِ رنگ و نور !

دعوتِ مزاج لے کر آئے جب بریل مین
 عرش کی جانب چلے تاتہنہ دنیا و دیں

خاکِ دہلی کے جھک کے ہوئے آسمانِ یگنہ
 ارتقا انسان کا انکڑا یں لینے لگا
 کسی پیرِ رازِ مشیت ہو سکا ہے آشکار
 کون اسرارِ الہی کا ہوا ہے رازِ دار
 آدمِ اول کو جنت سے گرایا خاکِ پیر
 جلوہ گسترِ ابنِ آدم کو کیا افلاکِ پیر
 اولِ اولِ آدمی کو عالمِ اسفل ملا
 آخرِ آخرِ عالمِ کبریٰ ہوا اس کو عطا
 پہلے کوہِ طور تک موسیٰ کی گیرائی ہوئی
 آسمان تک پھر میثا کی پذیرائی ہوئی
 پھر بلایا عرش پر اپنے رسولِ پاک کو
 رفتہ رفتہ یوں ملی معراجِ مشیت خاک کو
 منزلت اس رات کی اک سوچنے کی بات ہے

خوشبِ معراجِ انسان ہے یہی وہ رات ہے

ہو چکے جب عبد اور معبود میں رازِ دنیا
 ہو گئی انسانیت روحانیت سے سرفراز
 قربتِ محبوب تھی اک گوٹو کا ماجرا
 یعنی جو دیکھا وہ دیکھا اور سنا جو کچھ سنا
 تھایہ مشا اب یہیں رہ جاؤ اے میرِ حبیب
 عرش و کرسی کو تمہارا فقرِ قربت ہو نصیب
 سبیل و کوثر و تسنیم کو دو آبرو
 گلشنِ فردوس کو حاصل ہو تم سے رنگ و بو
 آسمانوں کو تمہارا قرب و جبرِ ناز ہو
 ہو گئے خاموش یہ سن کر رسولِ مقبلاً
 عرشِ گھبراہ و قارِ سیدِ ابرار سے
 فرودِ تسنیم پر طاری ہوا یکسر سکوت
 رنگِ جنت کا بھی اس تجویز سے فق ہو گیا
 لوٹ آئے جانبِ دنیا رسولِ کائنات
 عالمِ لاہوتِ پایوسی سے سرفراز ہو
 کہ رہا تھا چپکے چپکے دل کہ جو تیری رضا
 آسمانِ خم ہو گئے انسانیت کے بارے
 تھا بلا لک کی زبان پر ردِ وحی و الایموت
 فیصلہ جو کچھ ازل کا تھا وہ برحق ہو گیا
 بیکرِ مردہ میں جیسے نمود کرائے حیات

مغل انسان میں پھر انسانِ کامل آگیا قالبِ کونین میں کونین کا دل آگیا
 عرشِ عالی ظرفِ انساں کے نہ قابل ہو سکا آسمانِ بارِ نبوت کا نہ حاصل ہو سکا
 جلوۂ احمد سے دنیا موفشاں کر دی گئی
 یہ امانت پھر سپردِ خالداں کر دی گئی



مختصر بدایونی

وہ نور کی مشعل روشن کی، اک خاک نشین بطمانے
عالم پہ طرب کا رنگ آیا ضو دینے لگے ظلمت خانے

کیا قافلہ پیمایانِ فلک، کیا انجمن آرایانِ زمین
اُس ماہ کے سب ہیں شیدائی اُس شمع کے سب ہیں پروانے

تنظیم و عمل، تہذیب و ادب، اخلاص و وفا، ایشاد و کرم
سرکار کے حُسنِ سیرت سے کیا کچھ نہیں سیکھا دُنیا نے

خلق شہ بندہ پرور کی قرآن گواہی دیتا ہے !
اس نکتے کو وہ کیسا سمجھیں قرآن سے ہیں جو بیگانے

وہ جلوہ بزم صبح ازل ظاہر نہ اگریوں ہو جاتا !
بے نام حقایق رہ جاتے بے عنوان سارے افسانے

اس رحمت سایہ گستر سے دامن کو جو وابستہ رکھتے
برباد نہ ہوتے شہر کبھی ویران نہ رہتے ویرانے

جو ختم تھے مئے باطل سے بھرے اک آن میں محشر ٹوٹ گئے
نئے خواروں میں گردش کرنے لگے توحید کی مئے کے پیمانے



غلام رسول کامگار

حضرت آدمؑ صلی اللہ علیہ وسلم بے شک بوالبشر

اور محمد مصطفیٰؐ خیر الرسل خیر البشر

آپؐ ہیں سب انبیاء و مرسلین کے تاجِ سر

سرمہ مازاغ سے مکھول ہیں ان کے بصر

آپؐ ہیں شرفِ بشر اس پر میرا ایمان ہے

آپؐ ہیں خیر البشر اس پر میرا یقین ہے

دردِ جہاں میں زیرِ سایہ گرچہ سایہ ہی نہیں انبیاءوں میں کسی کا ایسا پایہ ہی نہیں

مستقر ہے بس یہی ایسا کوئی آیا نہیں الغرض ماؤں نے ایسا کوئی بجایا ہی نہیں

آپ ہیں مثلِ بشرِ اسپر میرا ایمان ہے

آپ ہیں خیرِ البشرِ اسپر میرا یقین ہے

سب سے پہلے جو ہوا پیدا وہ ہے نورِ نبیؐ جانتے ہوں امکاں کیا ہے وہ طورِ نبیؐ

پورِ خلیسِ اللہ ہے پورِ نبیؐ پنجوقتہ جوازاں ہے وہ تو ہے صوبہِ نبیؐ

آپ ہیں مثلِ بشرِ اسپر میرا ایمان ہے

آپ ہیں خیرِ البشرِ اسپر میرا یقین ہے

مریم صدیقہ آئیں آسیہ بھی آگئیں وقتِ تولیدِ محمدؐ بنکے دایہ آگئیں

امنہ کی دلہی کرنے وہ دونوں آگئیں بہرِ کرمِ محمدؐ ملے دونوں آگئیں

آپ ہیں مثلِ بشرِ اسپر میرا ایمان ہے

آپ ہیں خیرِ البشرِ اسپر میرا ایمان ہے

وقتِ زادنِ قہرِ کسری کے وہ چودہ کنگرے لڑ گئے۔ آشکِ آنا فانا بکھ گئے

باعثِ اساکِ بلاں سے جو قبے تھے جلے رحمۃ اللعینیں اگر ہوئے سارے ہرے

آپ ہیں مثلِ بشرِ اسپر میرا ایمان ہے

آپ ہیں خیرِ البشرِ اسپر میرا ایمان ہے

آپ ہیں مثلِ بشرِ ایسا بشرِ کوئی نہیں ہے مگر کبھی تو حجبِ اس ساجرِ کوئی نہیں

رُخ تیرا شکِ قمرِ اس ساقمرِ کوئی نہیں بعدِ حقِ رتبہ تیرا کوئی نبیؐ بر تر نہیں

آپ ہیں مثلِ بشرِ اسپر میرا ایمان ہے

آپ ہیں خیرِ البشرِ اسپر میرا یقین ہے

آپ بے کھائے پئے رکھتے رہے موم وصال
 دن تو دن تھا راب بھی تھی آپ کی یوم وصال
 اے صحابہ ایسا کرنیکی نہیں تم کو جلال
 بے کھلاتا اور پلاتا جھکوروبِ ذوالجلال
 آپ ہیں مثل بشر اس پر میرا ایمان ہے
 آپ ہیں خیر البشر اس پر میرا یقین ہے

پڑھ کر سنت فجر کی تیلولہ بھی کرتے تھے آپ
 پھر جماعت حاضرینوں کو پڑھاتے تھے آپ
 اور اُبیۃ عذرتی صاف فرماتے تھے آپ
 کب اجازت ایسا کرنیکی کبھی دیتے تھے آپ
 آپ ہیں مثل بشر اس پر میرا ایمان ہے
 آپ ہیں خیر البشر اس پر میرا یقین ہے

بعد رحلت منع کیوں تھا ہر ازواجِ نبیؐ
 منع ہے تنہا کیوں از ہر ازواجِ نبیؐ
 منع ہے قرآن سے ثابت ہر ازواجِ نبیؐ
 خاص کر یہ حکم کیوں ہے ہر ازواجِ نبیؐ
 آپ ہیں مثل بشر اس پر میرا ایمان ہے
 آپ ہیں خیر البشر اس پر میرا یقین ہے

بخیر معراج کا کہتے ہیں روحانی ہوا
 سیرِ اسری یعنی سیرِ عرشِ رحمانی ہوا
 اُن سے پوچھو کس تعب پر ہے سجانِ الدی
 خواب پر اسری بعبودہ پر کہ روحانی ہوا
 آپ ہیں مثل بشر اس پر میرا ایمان ہے
 آپ ہیں خیر البشر اس پر میرا یقین ہے

کیوں نہیں کہتے کہ آیا لامکاں ہی آئے تھا
 اس زمین پر آیا جہاک کر آسمان ہی آپ تھا
 مرد نک جب دیکھ سکتی ہی نہ اپنے آپ کو
 شیشِ حسنِ نبیؐ میں وہ نمایاں آپ تھا

آپ ہیں مثل بشر اسپر میرا ایمان ہے

آپ ہیں خیر البشر اسپر میرا یقان ہے

کیا براق برقی کی روح بھی محتاج تھی رات کی اور اردلی کی روح بھی محتاج تھی
اس قدر مفتیں ہوں جبکی اور مدد منشرح نور کی کشتی بھلا کیا لوح کی محتاج تھی

آپ ہیں مثل بشر اسپر میرا ایمان ہے

آپ ہیں خیر البشر اسپر میرا یقان ہے

نگش کا حاصل تھا ایک میں اور ایک تو سب کمالک اور معطی میں ہوں قاسم تو ہی تو
حسن تیرا آئینہ آئینہ میں تیرے ہوں میں میں تیرا اور تو میرا اور باعث کم تو ہی تو

آپ ہیں مثل بشر اسپر میرا ایمان ہے

آپ ہیں خیر البشر اسپر میرا یقان ہے

چوٹیوں نے حاضری دی ہے سیکمان کچھ ضرور اور فقیرے نواہیں شاہ شاہاں کے حضور
ہیں ملائے عام پر حاضر ہوئے سارے غلام بشر الطاف و کرم ہے شان شایان حضور

آپ ہیں مثل بشر اسپر میرا ایمان ہے

آپ ہیں خیر البشر اسپر میرا یقان ہے

دلفگار آئے ہیں سارے ہمارے دلنواز جاں نثار آئے ہیں درپراے ہمارے جاں نواز
کاسکار آیا ہے دہر پر بادل پر مد گداز گوشہ چشم کرم اس کی طرف ہو نیم باز

آپ ہیں مثل بشر اسپر میرا ایمان ہے

آپ ہیں خیر البشر اسپر میرا ایمان ہے

جوش ملیح آبادی

تو وہ صنم کہ پھونک دی بزمِ نشاطِ کافری
 ریشہ خوف بن گیا رقصِ بتانِ آذری
 خشکِ عرب کی خاک سے لہریں اٹھیں نیازی
 قلمِ نازِ حسن میں اُف رے تیری شناساوری
 بھوم رہی ہے کائناتِ عشوہ طراز وہ ادا
 حسنِ ازل ہے وجد میں ہوشِ ربا بیہ دلبری
 کن سے ہے تیرے منتظمِ پست و بلند کائنات
 سازے تیرے منضبط گردشِ چرخِ چنبری
 بھٹکے ہوؤں پہ کی نظرِ اشکِ خضر کر دیا
 سبکدیا ہوا تھا کس قدر تیرا دل غرہ رہبری
 تیرے صنم سے دب گئے لاف و گزافِ کفر کے
 تیرے نفس نے سرد کی گرمی مہرِ خاوری
 جن کی نگاہ تجھ پہ ہو کیوں نہ رہیں وہ مطہیں
 گردِ شکن سے پاک ہے تیری جبینِ دلبری
 آئینہ تیرے سوز کا گریہِ ابدِ حزن

عکس تیرے گداز کا سوزِ دلِ باذری
 جوش تیرے علوم کا وضعِ طریقِ اہلِ دل
 جذت تیری نگاہ کا رسمِ درہِ قلمِ دری
 شان تیرے ثبات کی غمِ شہیدِ کربلا
 شرح تیرے جمال کی حسنِ جبینِ حیدری
 حد پر پہنچ کر ایک بات کہتا میں تیری شان میں
 دہر میں تیری ذات پر ختمِ ہولیِ پیسبہری
 ختمِ رسلِ مددِ کرب حق پر نشانہ باندھ کر
 دیکھ رہی ہے قہر سے ہم کو نگاہِ کافری
 تیرے گداز بے نوا تیرے حضور آئے ہیں
 آنکھوں میں اشکِ بے کسی دل میں غمِ سبکداری
 آج ہوا بے ظلم سے اُن کے سرِ دل پہ خاک ہے
 رکھی تھا جن کے فرق پر تو نے کلاہِ سرداری
 جتنی بلندیاں تھیں سب ہم سے نلکے نہیں لیں
 اب نہ وہ شانِ غزنوی اب نہ وہ فتراکیہری
 اٹھ کر تیرے دیار میں پرچمِ کفر کھل گیا
 دیر نہ کر کہ پڑ گئی صحنِ حرم میں ابتری
 جوش کے حلالِ زار پر رحم کر تیری ذات ہے
 شعلہ طورِ معرفت شمعِ حریم

بہزاد مکنوی

میرے درد کا چارہ گر ہے مدینہ
خوشامیرے پیش نظر ہے مدینہ

تقوٰی نے بخشی ہے معراجِ بُھ کو جدھر دیکھتا ہوں ادھر ہے مدینہ
دہیں جائے کھلتی ہے چشمِ حقیقت دعاؤں کی آہ بسر ہے مدینہ
خوشا جذب الفت خوشا جذبِ پیہم خیالوں میں شام دسکر ہے مدینہ
خیالوں کی کثرت سے کھویا ہوا ہوں میرے قلب میں جلوہ گر ہے مدینہ
وہی روحِ پُر کیفِ جانناں ہے جب سے تمنائے قلب و جگر ہے مدینہ

جبھی اس تمنائیں بہزاد گم ہوں
کہ معراجِ ذوقِ نظر ہے مدینہ

بہر آد مکفوی

| | |
|----------------------------|---------------------------|
| مبتدا، منتہا، درود سلام | منظہر کبریا، درود سلام |
| حق نظر، حق نگاہ، درود سلام | حق ادا، حق نما، درود سلام |
| مصدق و عابد و امین و سخی | زاهد و پارسا، درود سلام |
| صبح عرفان نواز و عشق افروز | شام ایمان فرا، درود سلام |
| کعبہ آرزوئے قلب حسریا | قبلہ شوق ما، درود سلام |
| منظہر اولین و ختم الرسل | خاتم الانبیا، درود سلام |
| اے جہاں تاب اے جہاں پرور | اے جہاں آشنا، درود سلام |
| اے تمنا و آرزو و مسرور | مقدمہ و مدعا، درود سلام |
| فخر نوح و کلیم و آدم و مفر | نازش انبیا، درود سلام |

ایسا بہر آد کو بنا دیکھئے

بھیجے صبح صفا، درود سلام

حفیظ جانہ مہری

سلام اے آمینہ کے لال اے محبوبِ سبجانی
 سلام اے فخرِ موجوداتِ فخرِ نورِ انسانی
 سلام اے ظلِ رحمانی سلام اے نورِ یزدانی
 تیرا نقشِ قدم ہے زندگی کی لوحِ پیشانی
 سلام اے سرِ وحدت اے سراجِ بزمِ ایمانی
 نہ ہے یہ عزت افزائی نہ ہے تشریفِ ارزانی
 تیرے آنے سے رونق آگئی گلزارِ ہستی میں
 شریکِ حالِ قسمت ہو گیا پھرِ فضلِ ربانی

سلام اے صاحبِ خلقِ عظیم انسان کو سکھلا دے
 یہی اعمالِ پاکیزہ ہی اشغالِ روحانی
 تیری صورتِ تیری سیرت، تیرا نقشہ، ترا جلوہ
 تبسم گفتگو بندہ نوازی، خندہ پیشانی؛
 اگرچہ فقرِ تیری تیرے تیری قناعت کا
 مگر قدموں تلے ہے فرّ کسرائی و خاقانی
 حفیظ بے نوا بھی ہے گدے کوچہ الفت
 عقیدت کی جبین تیری مروت سے ہو نورانی
 تیزاد ہو، میرا سر ہو، میرا دل ہو، تیرا گھر ہو
 تمنا متھر سی ہے مگر تمہید طو، لانی



حقیقت جان بھری

یہ کس کی جستجو میں مہر عالم تاب پھر تاتھا
 ازل کے روز سے بے تاب تھا بے خواب پھر تاتھا
 یہ کس کی آرزو میں چاند نے سستی سہمی برسوں
 زمین پر چاندنی برباد و آوارہ رہی برسوں
 یہ کس کے واسطے مٹی نے سیکھا گلفشاں ہونا
 گوارا کر لیا کھولوں نے پامالِ خزاں ہونا
 کروڑوں رنگتیں کس واسطے ایام نے بدلیں
 پیارے کروڑیں کس دھن میں صبح و شام نے بدلیں
 یہ سب کچھ ہو رہا تھا ایک ہی امید کی خاطر
 یہ ساری کاشیں تھیں ایک صبحِ عید کی خاطر
 مشیت تھی کہ یہ سب کچھ تہہِ افلاک ہونا تھا
 کہ یہ سب ایک دن نذرِ تہِ نوراک ہونا تھا
 بصد اندازِ یکتائی بغایت حسنِ زیبائی
 امین بن کر امانتِ آمنہ کی گود میں آئی
 ندائی دریا کے کھول دو ایوانِ قدرت کے
 نظارے خود کر بیگی آج قدرت شانِ قدرت کی

حقیقت جالندھری

محمد مصطفیٰؐ محبوبِ داور سرورِ عالم
 وہ جسے دم سے مسجودِ ملائکہ بن گیا آدم
 کیا ساجد کو شیراجس نے مسجودِ حقیقی پر
 تھکا یا عب ر کو درگاہِ معبودِ حقیقی پر
 دلائے حق پرستوں کو حقوقِ زندگی جس نے
 کیا باطل کو غرقِ موجِ شرمندگی جس نے
 غلاموں کو سریرِ سلطنت پر جس نے بٹھلایا
 یتیموں کے سروں پر کر دیا اقبال کا سایہ

وہ جس نے تختِ اوندھ کر دے شلمانِ جبار کے
 بڑھائے مرتبے دنیا میں ہر انسانِ صابر کے
 محمد مصطفیٰؐ ہر سپہرِ اوجِ عسرفانی
 ملی جس کے سبب تاریکِ ذروں کو درخشانی
 وہ جس کا ذکر ہوتا ہے زمینوں آسمانوں میں
 فرشتوں کی دعاؤں میں مؤذن کی اذانوں میں
 وہ جس کے معجزے نے نظمِ ہستی کو سنوارا ہے
 جو بے یاروں کا یارا ہے سہاروں کا سہارا ہے
 وہ نورِ لم یزل جو باعثِ تخلیقِ آدم ہے
 خدا کے بعد جس کا اسمِ اعظم اسمِ اعظم ہے
 شناخواں جس کا قرآن ہے شہا ہے جس کی قرآن میں
 اسی پر میرا ایمان ہے وہی ہے میرے ایمان میں

جمیل نقوی

صفاتِ احمد مرسل پہ ہاں کہنا ہی پڑتا ہے
 یہ نکتہ داستاں در داستاں کہنا ہی پڑتا ہے
 وہ جن کی ذات والا جاہ تھی سایہ مستغنی
 انہیں شہکارِ علق جہاں کہنا ہی پڑتا ہے
 مہتوں نے جن کے پائے ناز پر اپنی جبین کھدی
 انہیں بے شک حرم کا پاساں کہنا ہی پڑتا ہے
 وہ جن کا نور تھا اول، وہ جن کا نور ہے آخر
 انہیں سرِ ازل کا راز داں کہنا ہی پڑتا ہے
 جو اک پر فواز میں پہنچے فرازِ عرض و کرسی تک
 انہیں منہ نشینِ لامکان کہنا ہی پڑتا ہے

وہ جن کی ذات پر اللہ نے تکمیل دین کر دی
 انہیں پیغمبرِ آخرِ زمان کہنا ہی پڑتا ہے
 وہ جن کو احمد و محمود فرمایا مشیت نے
 شہِ لولاک و مقصودِ جہاں کہنا ہی پڑتا ہے
 انہیں جن پر عیاں تھے صاف اسرارِ ولہیوں
 خدائے لہدیل کا ہمنواں کہنا ہی پڑتا ہے
 انہیں جو وجہِ تخلیق مکان و لامکان ٹھہرے
 ہمیں آنسو دہ محمدؐ جس کے آغوشِ مطہر میں
 مدینہ کی زمین کو آسمان کہنا ہی پڑتا ہے
 خدا جن کا ثنا خواں ہے، ہلاکِ مدح گستر ہیں
 جمیل اُن کو شفیع عاصیاں کہنا ہی پڑتا ہے

عبدالقدوس رساجاودانی

بنی نون انسان کا غم خوار آیا
 وہ تخلیق عالم کا شاہکار آیا
 وہ نبیوں کا سرتاج، سردار آیا
 خوش اندام آیا خوش اطوار آیا
 تو آیا ترے آنے کی آرزو تھی نکاہوں کو بس تیری ہی جستجو تھی
 تو اے ابررحمت جو دنیا میں آیا
 شرف آدم و آیت نے پایا
 تو وہ سرد قادت نہیں جس کا سایہ
 مگر بن کے رحمت تو عالم پہ چھایا
 قدم تیرا جب سے پڑا ہے زمین پر زمین نوق رکھتی ہے عرش بریا پر

تیری فوسے ہر منور درخشاں
 ہے روشن تیرے نور سے ماہ تابان
 بکھادی تیرے حسن کا ماہ کنعان
 تجھے دیکھ کر چشم زرگس بھی حیران
 تیرا دل سے شیدا کہاں آفریا ہے جو خاتم ہے عالم ٹوٹا کاغذ ہے
 ہسکتے ہیں آنے سے تیرے گلستان
 تجھے دیکھ کر پھول گلشن میں فندان
 محبت میں تیری عنادل غزل خواں
 نوا سنج میں طائرانِ خوش الحان
 ہر اک سمت ہے دھوم مٹا علی کی صدا آتی ہے مہربان مہربانی
 پیامِ آشتی کا ہے قرآن تیرا
 ہوا جاگزینِ دل میں فرمان تیرا
 کرم ہر کسی پر ہے یکساں تیرا
 ہے دھرتی کے کندھوں پہ امان تیرا
 جو شفقت مسلمان کے مال پر ہے وہی غیر مسلم پہ تیری نظر ہے
 تعصب نہیں راہ میں تیری حائل
 شاید میں اعداے نرمی پہ مائل
 تیری تیغِ امان کا دشمن بھی گھائل

ان اوصاف کی ساری دنیا ہے قائل
 پیامِ امن تو ہی دنیا میں لایا بنی نوعِ انساں کا غم تو نے کھایا
 یہ کردار تیرا نہ کیوں دل کو بھائے
 تو دل میں بسے کیوں نہ من میں سمائے
 تیری راہ میں جس نے کانٹے بچائے
 رہے تیری شفقت کے اس پر بھی سائے
 کدورت سے ہستی رہی پاک تیری جچی آنکھ میں شانِ لولاک تیری
 بتیٰ مکرم معظّم پیمبرؐ
 خدا کے سوا سب خدائی سے بہتر
 سرِ عرش پہنچا تیرا جسمِ اظہر
 نہیں اس میں شک ہم کورائی برابر
 ہوئی سیرِ حاصلِ تجھے آسمان کی قدم سے بڑھی منزلتِ لامکاں کی

ماہر القادری

درود اس پر کہ جس کا نام تسکینِ دل و جاں ہے
 درود اس پر کہ جس کے خلق کی تفسیر قرآن ہے
 درود اس پر کہ جس کے بزم میں قسمت نہیں ہوتی
 درود اس پر کہ جس کے ذکر سے سیری نہیں ہوتی
 درود اس پر تبسم جس کا گل کے مسکرائے میں
 درود اس پر کہ جس کا فیض ہے سارے زمانے میں
 درود اس پر کہ جس کا تذکرہ عینِ عبادت ہے
 درود اس پر کہ جس کی زندگی رحمت ہی رحمت ہے
 درود اس پر جسے شمعِ شبستانِ ازل کہئے
 درود اس پر ابدا کی بزم کا جس کو کنول کہئے
 درود اس پر بہارِ گلشنِ عالم جسے کہئے
 درود اس ذات پر نغمہِ بنی آدم جسے کہئے
 رسولِ مجتبیٰ کہئے، محمد مصطفیٰ کہئے
 وہ جس کو ہادی "رَعَالُکُمْ رَحْمَةُ مَا مَعَا" کہئے

ماہر القادری

ایک ہی رنگ پر دنیا تھی عرب ہو کہ عجم
 کہیں تخیل کے بت تھے کہیں پتھر کے صنم
 لات و عزیزی کی خدائی کی جو کھاتے تھے قسم
 ان کا اک کھیل تھی پامالی تقیس حرم

شرک و بدعت کا اندھیرا تھا سیہ کاری تھی

ہر طرف ظلم و جہالت کی علامداری تھی

بریل و چنگ کے نغمے وہ کہہ سکتے ہوئے جام

رقص خانوں میں ہوسناک نگاہوں کے پیام

شہر و افسانہ کی تھار وچ و رواں فحش کلام

جیسے ابلیس کے لکھے ہوئے خط نام بہ نام

دل میں اودھام کی پھانسیں کو کھٹکتے دیکھا

ذہنِ انسان کو ہر گام بھٹکتے دیکھا

ہوسِ زرجو ہے احسان و مروت کی رقیب

اُس کی چالوں سے پریشان تھے پیارے غریب

اہلِ سرمایہ و دولت کے منظام تھے غیب

سود خوری تھی کہ اک معرکہ دار و صلیب

اہلِ تدبیر بڑوں حال و نہی دامن تھے

خونِ مزدور سے ٹللوں میں کنول روشن تھے

خشت و سنگ و شجر و زر تھے بشر کے مسجود

خواہشِ نفس کے رنگین تقاضے معبود

کہیں ثابت نہ رہیں خلق و مروت کی حدود

جیسے انسان کو تھی اپنی تباہی مقصود !

زندگی جنسِ معاصی کی خریدار ہوئی

آدمیت تھی کہ رسوا سرِ بازار ہوئی

اس طرف چور آپکے تو ادھر تھے بٹ مار

پاپ کی ناؤ سے چکر میں تھا سارا سنار

سود و رسود پر ملتا تھا غریبوں کو ادھار

ہاں ! جو لوگ سمجھتے تھے جوئے کو بیوپار

بات کا پاس نہ وعدے کی کوئی قیمت تھی
 جھوٹے ہوں کہ فعل سب کی یہی حالت تھی

عقل آوارہ و سرگشتہ نہ لگا ہیں بے نور
 غیب کا لطف ہی حاصل نہ میسر تھا حضور
 بے یقینی کے اندھیرے میں بھٹکتا تھا شعور
 ایک مدت سے حقیقت تھی نظر سے مستور

حال ابتر تھا بہت حکمت یونانی کا
 فلسفہ ایک مرقع تھا پریشانی کا

صنفِ نازک کی جو بے گلشنِ مستی کی بہار
 اس کا حق تھا متعین نہ گھرانے میں وقار
 سبدِ لالہ و گل اور مجومِ خست و خار
 لعل و گوہر کے لئے معرکہ گرد و غبار

دیدہ مہر جہاں تاب لہو روتا تھا
 آبگینوں کی نزاکت پر ستم ہوتا تھا

کتنا تلک تھا ماحولِ محکمہ در تھی فضا
 بھالی چارو نہ کہیں امن و امان کا کھاپتا
 بستیاں تھیں کہ رندوں کے بھیانک صرا
 خون انسان کا پانی کی طرح آزراں تھا

وہ تباہی کہ جو تھی لامتناہی تو یہا

قتل و غارت کا وہ عالم کہ الہی توبہ!

زندہ پاژندہ اوستا ہو کہ دید و انجیل

زندگی متنہ صیفوں کے تھی باد صفا دیل

حکمت دین کی باقی تھی بہت کچھ تفصیل

ابھی پیغام خدا کی نہ ہوئی تھی تکمیل

آخری بار حقیقت کو عیاں ہونا تھا

چشمہ خیر و ہدایت کو رواں ہونا تھا

صبح کاذب کے دھندلے ہیں اُجالے کی نمود

بارک اللہ فرشتوں کی زبانوں پہ درود

صحن کعبہ میں وہ شکرانہ نعمت کے سبود

کرم خاص کے انوار وہ رحمت کے درود

درقِ دہریہ "والنور" کی تحریریں تھیں

ہر طرف سورہ "والفر" کی تنویریں تھیں

مرعبا کہتے ہوئے نرم شوگر فے چٹکے

خود بخود چھڑنے لگے ساز کے نازک پرے

بیل و تری و طاؤس کے شیریں لہجے

خیر مقدم کے ترانے وہ خوشی کے نغمے

ناز فرماتی ہوئی بادِ بہاری آئی
 خاتمِ دورِ نبوت کی سواری آئی
 کس قدر شونخ ہے رخسندہ و خوش تاب کرنا
 جگمگاتے ہوئے یہ دشت و چمن کوہ و دمن
 مطلعِ فجر کا اللہ رے ابے ساختہ پن
 دل بھی بیدار ہوئے فکر و نظر بھی روشن
 منتظر سب تھے اسی صبحِ سعادت کیسے
 آنکھیں بے خواب تھیں انوارِ رسالت کیسے
 ارض بے کشت و زراعت کی دل آویز پھیں
 جس کے اذمٹوں پہ کچھ اور مہل غزالانِ فتنے
 جس کے ذروں پہ ہوں قربان بدخشان و مسکان
 جس کے کانٹوں پہ فدا لالہ و گل سرو و سمن
 جلوہ ہو قلمِ غارِ حرا تک پہنچا
 دفتہٴ فضلِ خدا و حقِ خدا تک پہنچا
 صبح کی طرح نمودار ہوا دینِ مبین
 بے یقینی کے اندھیرے کو ملا نورِ یقین
 شرک کے پاؤں نے میچے نہ ٹھہرتی تھی زمین
 خاک میں مل کے رہا کفر کا ناز و تمکین

بست پرستوں کے لئے ذلت و رسوائی تھی

لاٹ و عزتی پر قیامت کی گھڑی آئی تھی

شرک حیران خطا کفر کے اوساں ہوئے

دفتر ظلم کے اوراق پر لیشان ہوئے

ناپ جگر ٹوٹ گئے، بُت کدے ویران ہوئے

رنگ محلوں کی تباہی کے بھی سامان ہوئے

گل ہوئے عیش کے فانوس شہستانوں میں

خاک اڑتی ہوئی دیکھی گئی میناؤں میں

کس قرینہ سے ہوئی مغل ہستی آباد

نہ کوئی نقش بدی کا نہ کہیں شر و فساد

خیر و حکمت کے طلوعوں کا وہ حسن ایجاد

عل و قول کی سچائی پہ رکھ دی بنیاد

علم و دانش کا ہر اک نقش ابھرتا دیکھا

رنگ تہذیب و تمدن کا نکھرتا دیکھا

صنفِ نازک کو اڑھائے جلاب و خار

عصمتِ زن کی حفاظت کے یہ پاکیزہ حصار

سود خواری کی تو بنیاد ہی کر دی مسمار

جرم کھیرائے گئے رقص و غنا خرو تسمار

رنگِ تقدیر دیا بارغ کے ہر خوشے کو
 روشنی ملنے لگی زلیست کے ہر گوشے کو
 شاعری کو بھی عطا خلعتِ تپہیر ہوا
 صنفِ نازک کو بھی منشورِ ہدایت کا ملا
 عقل اور دل کے تقاضوں کو ہم آہنگ کیا
 دین و دنیا میں ہوا حسنِ توازن پیدا
 خوب و ناخوب کا معیار جو تقویٰ ٹھہرا
 نخواستہ جاہ کا چڑھتا ہوا یا را ٹھہرا
 ہر برائی کو دیادیس نکالا جس نے
 ڈمگاتے ہوئے انسان کو سنبھالا جس نے
 آدمیت کو نئے طرز پر ڈھالا جس نے
 کر دیا مشرق و مغرب میں اَجالا جس نے
 اسی انسان کو محبوبِ خدا کہتے ہیں
 نام سننے میں تو مسلی اللہ کہتے ہیں
 مدح خواں جسکے رہے حضرت داؤدؑ کلیمؑ
 جس کی آمد کی دعا اور لبِ ابراہیمؑ
 نام قرآن میں جس کے ہیں رؤف اور رحیم
 جس کی سیرت کو ملا معجزۂ خُلقِ عظیم

کچھ نہیں دین و یقین جس کی محبت کے بغیر

جرم ہیں قول و عمل جس کی اطاعت کے بغیر

غایت کون و مکان باعث تخلیق جہاں

زینت ارض و سما رولق بزم اسکان

صاحب علم و خبر مہبط وحی یزدان

جس کا اخلاق ہے قرآن عیاں راجہ بیان

جس کی آمد کی رسولوں نے بشارت دی ہے

جس کو اللہ تعالیٰ نے زفیلت دی ہے

خود عمل کر کے دکھایا کہ حکومت کیا ہے

اصل میں رابطہ دین و سیاست کیا ہے

جس کو اللہ کی کہتے ہیں خلافت کیا ہے

آدمی چیز ہے کیا بار امانت کیا ہے

دین کی راہ میں ساحل کبھی ہے طوفان کبھی ہے

صرف صفحہ ہی نہیں بدر کا میدان کبھی ہے

وہ نبی جس کا ہر اک نقش قدم نقش دوام

بادشاہوں کو سمجھتے ہیں گدا جس کے غلام

حامد و احمد و محمود رسولوں کا امام !

حضرت رحمت عالم پہ صلوٰۃ اور سلام

دین کامل ہے زمانے کی ضرورت کیلئے

اب کوئی اور نہ آئے گاہدایت کیلئے

کتنے ژولیدہ مسائل تھے جدید اور قدیم

جن کو سلجھانہ سکا کوئی مفکر نہ حکیم

اللہ اللہ! نبیؐ عربی کی تعلیم

کھل گئے عقدہ دشوار بہ فیض تفہیم

ہر ترقی میں جھلک عظمت اسلام کی ہے

آج دنیا کو ضرورت اسی پیغام کی ہے



ماہر القادری

کچھ کفر نے فتنے پھیلائے کچھ ظلم نے شعلے بھڑکائے
 سینوں میں عداوت جاگ اٹھی انسان سے انسان نکالے
 پامال کیا برباد کیا کمزور کو طاقت والوں نے
 جب ظلم و ستم حد سے گزرے تشریف مند لے آئے
 رحمت کی گھٹلیں لہرائیں دُسیا کی امیدیں بھر آئیں
 اکرام و عطا کی بارش کی اخلاق کے موتی برسائے
 تہذیب کی شمعیں روشن کیں اذیتوں کے چیرنے والوں نے
 کانٹوں کو گلوں کی قیمت دی دروں کے مقدر چمکائے

اللہ سے زنتوں کو جو باطل کے لمسوں کو توڑا
 خود وقت کے دھارے کو طوفانوں میں سفینے تیرائے
 غلوار بھی دی قرآن بھی دیا دنیا بھی عطا کی عقیب بھی
 مرنے کو شہادت فرمایا جینے کے طریقے سمجھائے
 ملک کی زمین اور شش کہاں دم بھر میں کہاں پل بھر میں کہاں
 پتھر کو عطا کی گویائی اور چاند کے ٹکڑے فرمائے
 مظلوموں کی فریاد سنی مجبوروں کی غم خواری کی
 زخموں پر خنک مرہم رکھے پھین دلوں کے کام آئے
 عورت کو حیا کی چادر دی غیرت کا غارہ بھی بخشا
 شیشوں میں نزاکت پیدا کی کروار کے جوہر چمکائے
 توحید کا دھارا رگ نہ سکا اسلام کا پرچم تھک نہ سکا
 کفار بہت کچھ سمجھلائے شیطان نے ہزاروں بل کھائے
 اے نام محمد صلی علی ماہر کیلئے تو سب کچھ ہے ہونٹوں پہ تبسم بھی آیا آنکھوں میں بھی آنسو بھی

عرشِ ملیانی

معطر فضا مست ساری خدائی

مبامت افشاں مدینے سے آئی

وہ امی پیمبر کا جوشِ فصاحت

بشر کی یہ شانِ حقیقت نکائی

وہ نور نور آفریں ہر جگہ سے

عرب میں ہوئی جس کی جلوہ نکائی

امیدِ شفاعت پہ جیتا رہا ہوں

میری عمر بھر کی یہی ہے نکائی

چل اے عرشِ عازم ہو سوے مدینہ نہیں اس دنیا کی ہنگام زائی

جلیل قدوائی

پہلا ہے یہی درتس دبستان محمدؐ
 اللہ کا عرفان ہے، عرفان محمدؐ
 اُس میں بھی ہے کچھ شفقتِ رحمت کی وہی شان
 ایوانِ خدا گو نہیں، ایوانِ محمدؐ
 چھائی رہی ہر سمت جہالت کی شبِ تار
 جب تک نہ ہوئی صُبحِ درخشانِ محمدؐ
 محرومِ ازل کا بھی وہ بھر دیتے ہیں دامنِ!
 اے دل تجھے معلوم نہیں شانِ محمدؐ

دُنیا کی ہے کچھ فکر نہ عُقبیٰ کا مجھے ہوش !
 بے خود ہوں تہِ سایہِ دامانِ محمدؐ
 یوں آنے کہ طبقات کی تقسیم ہٹا دی
 کچھ کم نہیں دُنیا پہ یہ احسانِ محمدؐ
 کیوں پھر نہ صفیں قیصر و کسریٰ کی اُلٹ میں
 آخر تو وہی ہم ہیں غلامانِ محمدؐ
 روپوشی عُصیاں کے لئے حشر میں بل جائے
 اے کاش مجھے گوشہِ دامانِ محمدؐ
 معراجِ سخن اس کو جلیلِ اپنی میں سمجھوں
 ہو جوں اگر بلیٰ بستانِ محمدؐ



میر غلام رسول نازکی

تذوینِ کائنات رسولِ خدا کی ذات
 تفسیرِ شش جہات رسولِ خدا کی ذات
 مجموعہٗ صفات رسولِ خدا کی ذات
 عرفانِ عین ذات رسولِ خدا کی ذات
 جسِ خرد کی شور زمین میں چھپا ہوا
 سرچشمہٗ حیات رسولِ خدا کی ذات
 وہ پال دھال جیسے کہ شاداب ڈال ڈال
 سرسبز پات پات رسولِ خدا کی ذات
 ہے عارضِ صبحِ محمدؐ طلوعِ مہر
 صبحِ شبِ برات رسولِ خدا کی ذات

— رویا طالبِ سرمایہٗ نجات سرمایہٗ نجات رسولِ خدا کی ذات —

جگن ناتھ آزاد

سلام اُس ذات اقدس پر سلام اُس فخر و دریاں پر
 ہزاروں جس کے احسانات ہیں دنیا کے امکاں پر
 سلام اُس پر جو حامی بنے آیا غم نصیبوں کا
 رہا جو بیکسوں کا آسرا شفق غریبوں کا
 مددگار و معاون بے بسوں کا زیر دستوں کا
 ضعیفوں کا سہارا اور محسن حق پرستوں کا
 سلام اُس پر جو آیا رحمتہ للعالمین بنکر
 پیام و دست لیکر صادق الوعدہ امین بنکر

سلام اُس پر جلالی شمعِ عرفان جس نے سُنوں میں
 لیا حق کے لئے بیتاب سجدوں کو زمینوں میں
 سلام اُس پر بنایا جس نے دیوانہ کو فرزانہ
 مئے حکمت کا چھلکایا جہاں میں جس نے پیمانہ
 بڑے چھوٹے میں جس نے اک اخوت کی بنا ڈالی
 زمانے سے تمیز بندہ و آقا مٹا ڈالی
 سلام اُس پر فقیری میں نہاں تھی جس کی سلطانی
 رہی زیرِ قدم جس کے شکوہ و شانِ خاقانی
 سلام اُس پر جو ہے آسودہ زیرِ گنبدِ خضر
 زمانہ آج بھی ہے جس کے در پر ناصیہ فرسا
 سلام اُس پر کہ جس نے ظلم سہہ سہہ کر دعائیں دیں
 وہ جس نے کھائے پتھر گالیاں اُس پر دعائیں دیں
 سلام اِس زلتِ اقدس پر حیاتِ جاودالی پر
 سلام اِزادگی آزادی رنگیں بیانی پر

بشیر فاروقی

تو آفتابِ ازل ہے محمدؐ عربی! تو مہتابِ ابدِ ہاشمی و مطلبی
 تیری ضیاء سے منور ہے کائناتِ وجود تری ادا پہ فدا حسنِ رومی و حلیمی
 اٹھائی دہر سے تمیزِ رنگ و بو تو نے مٹائی تو نے زمانے سے لعنتِ لہی
 بلا ہے سرورِ کونین کا لقب تجھ کو یہ وہ لقب ہے کرنا زانِ محبس پہ خوش
 وہ جامِ روزِ ازل تو نے جو پلایا تھا کچھ اور اُس نے بڑھادی میری تشنہ لبی
 ترے کرم کا گلہ بھی زباںِ درازی ہے تری نظر کی شکایت بھی ایک بے ادبی
 ترے ہی سوز نے صبرِ رضا دیا دل کو ترے ہی عشق نے بخش مجھے جفا طلبی
 چراغِ محفلِ شبِ بچھ گئے مرے آقا مرے نصیب میں کب تک ہے گی تیری

ترے حضور میں مدت سے سر خمید ہوں
 ادھر بھی اک نظر ہو محمدؐ عربی!

شیر افضل جعفری

آسمان آپ کی رفتار پہ جاں دیتا ہے
 آپ کا دور زمانے کو اماں دیتا ہے
 آپ کے صبر سے پائی ہے توکل نے بہار
 آپ کا فقر ہمیں بختِ جواں دیتا ہے
 رشکِ صد ناطق ہے آپ کا دلدارِ سکوت !
 سنگِ پاروں کو جو گفتار و بیاں دیتا ہے
 آپ کے عزمِ فلکِ صید کا اندازِ نصیب
 دستِ تدبیر میں سوتیر و کماں دیتا ہے

آپؐ کی عظمت شمشیر کا آغاز و عروج
 وقت کو خندق و خیر کا سماں دیتا ہے
 جو بھی گھر بار کرے آپؐ کے قدموں پہ نیشاں
 صاحبِ ذات اُسے کون و مکان دیتا ہے
 بعد از قتلِ جفا آپؐ کا فرزندِ جلیلؑ
 درِ بس قرآن سرِ لوکِ سناں دیتا ہے
 آپؐ کے مہرِ قیادت کا شرف کار اُبھار
 نبضِ ایام کو برقِ آبِ تپاں دیتا ہے
 شہرہٴ بندگی میں آپؐ کا اسلوبِ حیات
 عشق کو منزلِ یزداں کا نشان دیتا ہے

•

یہ زمین بھی ہو فلک سی نظر آئے جو جھلک سی
 تیرے در سے میری جاں تک 'دو دفنائک' ذکر کرک
 تیری نگہت میری بولی 'تو خزائن' میں ہوں جھولی
 تیری چھایا 'میری' لایا 'میری' سانس تیری چولی
 تیرا جھونکا میرا ادا 'تیرا رستہ' میری وادی
 تیرے دہے میرے دیک 'دو دفنائک' ذکر کرک
 تو دفنا ہے میں پھریرا 'میں' شکارا تو سویرا
 تیری ابجد میری سرحد یہ بہت ہے کہ ہوں تیرا
 تیری رحمت میری طہن 'ہوا روشن' میرا بالین
 'یا تو نے بے زیرک' 'دو دفنائک' ذکر کرک



یوسف ظفر

| | |
|-------------------------|-------------------------------|
| صلى الله عليه وسلم | حاصل قرآن، نور مجسم |
| صلى الله عليه وسلم | شاہ سرب سرکارِ دو عالم |
| ظاہر انسان، باطن قرآن | ظاہر و باطن نور کا ماسن |
| صلى الله عليه وسلم | دہریں وہ اللہ کا پرچم |
| اور کفر سے دل آزاد ہوئے | بت خانے برباد ہوئے |
| صلى الله عليه وسلم | اس سے خدا کا دین ہے محکم |
| درسِ اخوت دینے والا | عصمت و عفت کا رکھ والا |
| صلى الله عليه وسلم | غنیمت کے اسرار کا مخم |
| رحمت ایزد کا وہ پیای | بے کس و ناکس کا وہ حامی |
| صلى الله عليه وسلم | بارگاہِ حق میں وہ مکرم |
| امتِ پھر محتاج ہے تیری | لاکھوں سلام اے ہادیِ برحق |
| صلى الله عليه وسلم | جس کی زبان پر اب بھی ہے ہر دم |

شمس و آرائی لکھنوی

انسانیت کی شمع فروزاں تمہیں تو ہو
 خلق و کرم کے ہر درخشاں تمہیں تو ہو
 تم ہو وہ عید جس پہ ہے محمود کو بھی فخر
 نازاں ملک ہیں جس پہ وہ انسان تمہیں تو ہو
 کونین کے چمن میں تمہیں سے ہے رنگ و نور
 روح و روانِ جہن بہاراں تمہیں تو ہو
 جس کی کوئی مثال نہ جس کی کوئی نظیر
 مخلوق پر خدا کا وہ احسان تمہیں تو ہو

شاہد ہیں خود دنیٰ فتّٰلی کی رفعتیں
 عرشِ خُداے پاک کے مہمان تمہیں تو ہو
 تم پر عیاں ہیں رازِ جلی و خفی تمام!
 منشائے خاصِ حضرتِ یزداں تمہیں تو ہو
 حاصل ہوا تمہارے سبب دین کو عروج
 ہے کون وجہِ رفتِ ایماں تمہیں تو ہو
 بندے بھی بکھیبتے ہیں درود اور اللہ بھی
 صَلِّ عَلَیْکَ لایق و شایاں تمہیں تو ہو
 اُمیدوارِ لطف ہے یہ شمسِ وارثی
 اس کے لئے نجات کا سماں تمہیں تو ہو



منظورہ اختر

نہ ہوں کیوں چرخ پر شمس و قمر تابندہ تابندہ
 کہ ہے نور نبیؐ شام و سحر تابندہ تابندہ
 الہی دم میں دم جب تک ہے باقی یہ تمنا ہے
 رہے عشقِ شریفِ البشرؐ پائندہ پائندہ
 شفیع المذنبینؐ کی بخششوں کا سراپا
 سرِ مشر میں جاؤ گی مگر شرمندہ شرمندہ
 رہے یادِ شریفِ بلحا اسی صورت مرے دل میں
 جیسے پر نقشِ سجدہ ہوں گہرِ فشنده فشنده
 مدینے کی زمیں کا ذرہ ذرہ ہمیش قیمت ہے
 جیسے چن لے کہ میں لعلِ دگر زینہ زینہ
 زہے قسمتِ دریا پاک نبیؐ پر مرنے والوں کا
 بنے گاہنتِ الفردوس گھرِ آئینہ آئینہ
 فنا ہو جاؤ گی منظورہ ذوقِ دیدارِ حق میں
 مری آنکھیں رہیں آشوبِ پر جوینہ جوینہ

سُرَن سُرُون سَنجِہ قبا لولاک لب کوثر

(حقانی)

تکلیف اللہ الیہ فی حق ما منہ
(۱۲۰)

شیخ نورالدین نورانیؒ

پاری پاری محمد مابنس شانس
لیس آتس ہنس پانس ستر

اتھ کھور تھی گندی بد شیطانس
یگر نے کر قانس ستر

○

رند و ہندین ہنزہ کامہ تراوی تو
تراوی تو پراوی تو حقہ سنز و کتہ

حضرت محمد متہ شراوی تو
اسہ ناس تمن روز کتہ

○

محمد زور یار برحق گنہگار کو
رہمن نہ اندی دلی میک نیاے

جان پان پین تین پیٹھ گنہگار کو
سوے پیٹھ تور کثر بد رہکار

————— ○ —————

اَوَّلُ الْفَرِغِ گونے چھ اللہ
اَوَّلُ پِیٹھ آخر زوال نہ تس

بگو محمد رسول اللہ
قیامت شفاعت کرہ اُتس

————— ○ —————

تے گو توکل دہن منہ کرنے
روزے کئے تہہ تور فان

دُرودِ مہ صائبس پر نے
کھڑکس تہندس اوٹم اپماں

————— ● —————

خواجہ حبیب اللہ نوشہری

| | |
|-----------------------|------------------|
| کنت کنزن آویے | جلو ملان دوا دیے |
| نخن اقرب آویے | یار گزھو دپو دیے |
| اشکارا دلا دیے | موتن منز تراویے |
| چس محمد ناویے | یار گزھو دپو دیے |
| تیز مشق ناویے | عاشق کو پار دیے |
| لوگ نہ اتھ کانہ جاویے | یار گزھو دپو دیے |
| بانہ احد آویے | کس بیہ ہس ناویے |
| نزن احمد دارویے | یار گزھو دپو دیے |

| | | | |
|-------------------|----------|---------------|------------|
| یارِ سِندے | نورِ یے | سہمہ گو کو بہ | گورِ یے |
| بُ نہ دُور ہر | ذریے | یارِ گزھو | دپورِ یے |
| ہاثرِ وِنتس | کا دیے | میانِ نِتس | گرا دیے |
| سپنہ مَزرِ پھ | ہا دیے | یارِ گزھو | دپورِ یے |
| یارِ سِندے | باغِ یے | زنگِ زنگ | جھس میوے |
| تسِ رُوس | نرِ دِیے | یارِ گزھو | دپورِ یے |
| پُری مَسے | نا دیے | لچھ بُدی | جھس نا دیے |
| ہا بُ کیاہ دِہ | ہا دیے | یارِ گزھو | دپورِ یے |
| موتِ مُبلون | آ دیے | زیدِ قبرے | زا دیے |
| لالہ ہندے | چا دیے | یارِ گزھو | دپورِ یے |
| سازِ سَنطور | دہریے | درِ شریعت | پُچھے نیے |
| عاشقِ بسِ قی | پُچھے | یارِ گزھو | دپورِ یے |
| وعدہ وِعد | آ دیے | از چھ | گزمن سالیے |
| پُچھے نہ اتھ کانہ | چارِ یے | یارِ گزھو | دپورِ یے |
| جیبِ کیاہ دِکھ | ٹوایے | از چھ | گزمن مویے |
| یارِ سِندے | جھوایے | یارِ گزھو | دپورِ یے |

شاہ غفور

وَهُوَ مَعْلَمُهُ بَوْرَمُ كُنْ
گاہ اوس درویش پیر تھ گئے
گاہ اوس گردِ دس گاہ اوس بوائے
گاہ تکر پیغمبر لوگوں نے
الو جسٹن شکھ ترو وونے
دارس پیٹھ پانہ دوزن آنے
نی سیدہ خوش گوس راہ کانسہ چھنے
دریاو پینہ نے موج ہاؤنے
جبابہ دریاو پان وچھوئے
عارفین چھ یقین میرتہ بونے
غافلے چھ محمان چھاکہ چھنے
غافلہ آدی آدی روپکے منے
بیمہ سکھ شاہ غفور باوان چھنے

محمود گامی

| | |
|-----------------------------|-------------------------------|
| مے کر تم شفا یا حیات الہی | تر کر غم دُفع یا حیات الہی |
| رخت و الضحیٰ یا حیات الہی | چہ و اللیل تعریف کیسوئے تو |
| بجود و سخا یا حیات الہی | مبارک سبھاء چالی ذات شریف |
| رے پتھ گئے قدا یا حیات الہی | خلایق، ملائک، زمین آسمان |
| لو ہم سے سزا یا حیات الہی | خرابی کریم راو، رم لوہ کیا ر |
| کریم تم قضا یا حیات الہی | فرائض سنت، مستحب و اجبتا |
| بروز جزا یا حیات الہی | دہم و داد فریاد پہوڑے پتے |
| گڑھو مبتلا یا حیات الہی | کر کہ نے شفاعت چھ کیا چار سون |

نگاہ دار مارا ز راہِ خدا ز قحط و وبا یا حیاتِ انبیؑ
 دُوپے حق تعالیٰ منکم کیا کرے شفیع الورا یا حیاتِ انبیؑ
 مئے چھم ستھ دس منگے ڈرتے اسی کینت شفا یا حیاتِ انبیؑ
 بصدق ابو بکرؓ و عدلِ عمرؓ بصاحبِ حیا یا حیاتِ انبیؑ
 بر شاہ ولایت بہ حسنِ حسینؑ دفعِ کربلا یا حیاتِ انبیؑ
 بہ اصحاب و ازواجِ آلِ کرام عفوِ کربلا یا حیاتِ انبیؑ
 بر آئے تینے کن بخشمے گناہ حقی یا مغی یا حیاتِ انبیؑ
 فحلِ گوس واراہِ ندامتِ تحم مہ تزاومِ جدا یا حیاتِ انبیؑ
 نتے بوزہم آرزو و چھم سہٹا ژے نش وائہ یا حیاتِ انبیؑ
 چھ محتاجِ مشتاقِ دہارِ جا غنی و گدا یا حیاتِ انبیؑ
 بدیدارِ انورِ منور کُڑو کھ براہِ خدا یا حیاتِ انبیؑ
 منے عرضاہ تہ بوزم بہ سمعِ قبول مئے چھم تی مدعا یا حیاتِ انبیؑ
 منے چھم لولہ کامن پئے ژے پئے دتم در شاہ یا حیاتِ انبیؑ

چھ محمود گامی فقیر الحقیقہ

سہٹاہ بے نوا یا حیاتِ انبیؑ

ممود گامی

مہربان گزشتہ من یا محمدؐ
 بروندے سرقدانت یا محمدؐ
 دل را با حقیقت شاد گرداے
 مجازس کن چہ کن یا محمدؐ
 بریز لر ورنہ نوزد بڑی تہ دہ ستارے
 سہ تہرین چہی تہ کن یا محمدؐ
 شب معراج تہ پتہ اقتدا کوڑ
 نبی ہمتہ آدمن یا محمدؐ
 نظر بامت تہ ترا تہ سہرہ چشمو
 پیکلے ن بادمن یا محمدؐ
 تہ کتہ چہکھ تہ ہسہرہ ناد چوئے
 بہر تہانہ تہ نہ کنن یا محمدؐ

ترہ دوشہ پانچویں ترے کن تو شر کوتاہ
 مے کر کے پوشر جن یا مے
 دھڑل دھڑل ڈیشہ رنگ چھوٹا مت
 گولابن کوسن یا مے
 دیان فیس روزہ تیرے رومہ چوے
 وچھہ از بروین یا مے
 نرم چھکھ ناقبل تے بیس کعب میوے
 بہ دے سبہ بمن یا مے
 فقیرن ذکر معنی فکر معنی
 تے ماری جائز بمن یا مے
 اجابت کیا چھو دیت مت نیم شب
 جیم نک زلف من یا مے
 محبت چون کمر تھ جاے درد دل
 اسی ستر ادھر گمن یا مے
 غم ستر کرتے اللہ عاشقن من
 تے تہ ساری سمن یا مے
 اتنی چون تے مسود گامی
 سہ تے تریے پتر من یا مے

محمود گامی

پورسانی بنیں بسم اللہ
 اُمّ حانیہ سیدہ آسی حضرت
 نادیں سوزنیں مرستہ
 دعائیں ملن کریں آئین
 رکھ دیں تڑو تھ سبجہ کر با
 ستن اقلین منتر چھ بستی
 آسمان بے ستون تھم کنڑ چھا
 ییلہ ہوا نرہے پنڈر زور یار
 جنس کنڑ بردار تم چھا
 پیغمبر مملکہ منتر بکھن
 آفتاب عالس بھہ دیوان گاہ
 منتر سے پنر نس کر ہانکل
 سر تراو ڈیڈ تل بڈ چھہ درگاہ
 نزدیکہ آستہ ہیوت تھم دور

دیدار ہاویار رسول اللہ
 کنڑہن شانہ دتھہ بانر صفتہ
 دیدار ہاویار رسول اللہ
 اتھہ بھتہ چھلتو ڈل چھہ تابین
 دیدار ہاویار رسول اللہ
 شس نے کینہہ تے آکس امتی
 دیدار ہاویار رسول اللہ
 حوالہ کور کھ پنڈ کاسو بار
 دیدار ہاویار رسول اللہ
 پادر گو زون تر آفتابے
 دیدار ہاویار رسول اللہ
 لولہ سان لار تو حضرت بل
 دیدار ہاویار رسول اللہ
 بولہ دن تھو تھم دلک کتور

محمود گامیسیں یامہ چھا

دیدار ہاویار رسول اللہ

ولی اللہ متو

کتہ ڈیشہ دیشنس چھسنہ لایق
 رڈور پامی ہا وٹم نور رخسار
 نارہنی چھل چھم منتر سنس
 روضس اندی اندی ونہ ہا زار
 دیمہ ہا رڈور ہندی پاٹو آگے
 پابن تتر کمرہ ہے ستر نثار
 دیمہ دیمہ پرہ ہا درود چوئے
 درود چوئے چھ سون موکہ جہار
 صحبتس واتہ ہا چھسنہ فایق
 یا رسولؐ اسہ گزہ چون دیدار
 کر واتہ مکس تہ مدیش
 یا رسولؐ اسہ گزہ چون دیدار
 پیمہ ہا برتل چسانہ زانگے
 یا رسولؐ اسہ گزہ چون دیدار
 توہستی دیو یکہ گہ سونے
 یا رسولؐ اسہ گزہ چون دیدار

اُثرِ ہا مسجدِ چسانِ اندر
 و اتنا گوب چھم گونہنگ بار
 لوحۃ لوحۃ و نہ ہے غصہ تہ غم
 مندین گومت چھم شب تار
 کرم نہ زانہ تر کینہہ عسل
 گو نہ ہن ہند چھکھ خریدار
 جگر س چھم چانہ داد کر جھوکھ
 چھو کہ لد دادی لد چھس لاچار
 ناوس چائس رستی کرب لے
 ناو چانہ موکہ لن گوہ نہ گاد
 دل اللہ و نان چھے زاری
 شفاعتس چائس و وہ میدوار
 وند ہا تمہ چے بزانہ کتہ سر
 یا رسولؐ اُسہ گتھہ چون دیدار
 یاد چھم گا ہرتہ ناد در تم
 یا رسولؐ اُسہ گتھہ چون دیدار
 مند چھان مند چھان آس بر تل
 یا رسولؐ اُسہ گتھہ چون دیدار
 بکہ ہم را اثر اکہ ہا و تم موکھ
 یا رسولؐ اُسہ گتھہ چون دیدار
 تمہ رستی مینے تر ہم پس کھ
 یا رسولؐ اُسہ گتھہ چون دیدار
 اندی اندی یار بائے ہتھ ساری
 یا رسولؐ اُسہ گتھہ چون دیدار

عبد الاحد ناظم

| | |
|-------------------------------|----------------------------|
| یانبی گوش فریاد تھاد | عبریکر سردار پیہم ہوے پادن |
| یانبی گوش فریاد تھاد | عبریں تہ عجم چائی لادن |
| شوب امان عالین نون یتیلہ دراد | طوبی قمنے سرور آزادن |
| یانبی گوش فریاد تھاد | لوہیر سہتی بنگل کر شمشاد |
| ذہ کوہ برہ آفتابک چاد | شاد کرمی والغما رویکی یادن |
| یانبی گوش فریاد تھاد | والیل موے ہاداسہ واست داون |
| تشنہ کرمی دل آب رحمت چاد | خہ ابرو کی تیغ فولادن |

س قد زلفِ نَمِ ہا دِ ناشادَن نِیمِ خندِہِ مِہِ دِہِی مَثرِو راو
 سَے الفِ لامِ مِہِ پوڑِ اسْتادَن یا نبیؐ گوشِ فریادَن کھاو
 زانِ سوہِ روشتائی سادَن ژھوہِ گِیہِ عاشقنِ کرہِ ہِنِ گِراد گِراد
 مِ پھنِہِ بیامِی عاشقِ زادَن یا نبیؐ گوشِ فریادَن کھاو
 گوشِ کھاوِ ناظِمسِ عرضِ تہِ دادَن
 مرضِ شہدِینِ بندِ موکِہِ لاو
 با مِرادِ یا رسولؐ کِمرِ نامِرادَن
 یا نبیؐ گوشِ فریادَن کھاو



(Faint bleed-through text from the reverse side of the page, including words like 'شاد', 'فریاد', 'کھاو', 'راض', 'مِ', 'نِ', 'سَے', 'زادَن', 'کِمر', 'بند', 'لاو', 'راض', 'مِ', 'نِ', 'سَے', 'زادَن', 'کِمر', 'بند', 'لاو')

عبدالاحد نانکرم

چھس دور پیوست گزھتھہ روم یار مدپنس
 وائل مویکے بویہ ستین مست چھزہ عالم
 مازان چشن چھکے نیندر از غم امت
 گل روئے غنبر بویہ نبل مویہ نرگس چشم
 سوئے جامے بہر پیش حق از کعبہ دار عرش
 پابوسہ تہذیک عرش کرکھ رود تمنا
 آمہ تاوہ شفقہ دودنہ جگر بادہ کس حال
 کیا کرہ زر چھم لولہ ستین ذرہ جدایہ یوس
 در گریہ پیوست ابر و چھتھہ اشک شفاعت
 چھنہ شفقہ تنم زان کینہ نادان لبیس
 سس شمع زھاندان لاگہ ہا پروانہ کرس گتھ
 بے چارہ نانکرم آرزو ہتھہ چوں جتھہ در دل

رُسلِ میرِ شاہِ آبادی

| | |
|---------------------------|-------------------------------|
| لِلّٰہِ کمرِنا یاری یہ | باللہ چیمے بے اختیارِ |
| ہر مومکھ چیمِ ثرو پاری یہ | کرمکھ ڈیشن کوم کپاری |
| لِلّٰہِ کمرِنا یاری یہ | ہر مومکھ لگہ ہس بو پاری پاری |
| والیل زلف شہماری یہ | مَدَنی والفلے روین ماری |
| لِلّٰہِ کمرِنا یاری یہ | دَر ہامیہ تر چیم سوے جاری |
| امی خوش گفاری یہ | ہاشمی خوشنوخش رفتاری |
| لِلّٰہِ کمرِنا یاری یہ | زلفی ستر مند جہان مشک نالتاری |
| لین تکر سندی ماری یہ | نراون ہیر گوم آمہ تاو ماری |

ہول چھم لول آم لولہ ونہاری
 کمر و ستان آئی پوختہ کاری
 لٹہ کرنا یاری سے
 لٹہ کرنا یاری سے
 سورمہ مازغ چشن کاری
 یس بڑہ قوسین آئی کمانداری
 لٹہ کرنا یاری سے
 لٹہ کرنا یاری سے
 عاشق رودس سپہ داری داری
 دولہ نس میرتے زولہ نس ناری
 لٹہ کرنا یاری سے
 لٹہ کرنا یاری سے
 ناری دن قد چپس جامہ گلناری
 نئی یو پادن ثریہ سرداری

اگر پراوکھ سرداری سے

رسولر سپر کر گر سرداری لٹہ کرنا یاری سے



رسول میر شاہ آبادی

از آم دلبر الحمد للہ دو تم سے در بر الحمد للہ
 منز باگ سینس دل اُپیش بیو تم سے جوہر الحمد للہ
 مہر دے مولیٰ نور تجلی اللہ اکبر الحمد للہ
 مجھے تیوت تہتس شوبی سے سہر گس طوبی و کوثر الحمد للہ
 جھس روے سمن موے یاسمن بوے مشک اذہر الحمد للہ
 کیاہ خال ترودمت در تو ہر امت ہندوے کافر الی اللہ
 دپشقم سے قامت پیو از ندمت در گل صنوبر الحمد للہ
 بیس رمیز فرمان تن ملک قربان جھس زلف عنبر الحمد للہ

نائے بے شاہسِ تیں کلاہس
 یس غمِ زشکر الحمد للہ
 وچیتن سہ قاتلِ کمرنس بہ بمل
 تیں سر داس کو نہ سر داس
 تیں آلوے سر الحمد للہ
 کھوت برافلاک چیس تاج لولاک
 یوڈ مارِ غنجر الحمد للہ
 چیس وصفِ یس تعریف طاسین
 مے سون سرور الحمد للہ
 دچیتن سہ پر نور چیس چشمہِ غمور
 حاسم زبور الحمد للہ
 منے چھ پانے صورت بہلنے
 ہم چشمِ خاور الحمد للہ
 ادسم مے در دل دیشن چھ شکل
 ڈیشمہ چھ باور الحمد للہ
 از دزام سے شر الحمد للہ

رسولِ عاشق تیں پہٹ بلا شک

نامی سنفور الحمد للہ

رسول میر شاہ آبادی

| | |
|--------------------------|----------------------------|
| سون محمد نور نورے | دہان عالمن چھ سایے بائے |
| سون محمد نور نورے | نور بڑی ترس حور و ترے والے |
| روز ثابیا سانس حضرت | محکم سپدے ملک الموتس |
| سون محمد نور نورے | دوبس حضرت اکھ ہو دوائے |
| کالر ادبرس تل آفتاب گزمن | غیب جتہ خواب ڈیوٹھ مولویں |
| سون محمد نور نورے | کھوت سبتاب شولہ مارے |
| چھائے محکم آرنس اندر | اکھ جوانا بڑے نمبر |
| سون محمد نور نورے | شیر سندی پاٹھی آو لارے |
| بابہ صابو اچھ ما لوسے | ہمپوشس گو رنگ سوسن |
| سون محمد نور نورے | کالر دومت چائی برارے |

نورِ تختس وائلکہ سرائس
 اوشس حورو نور زانیانے
 حض فاطمن زور زور ترهنی باکہ
 اسر دہن کس گو جدا کرانے
 حض فاطمن کوزنے دعوا
 رُود اُمس چون ارمانے
 آو ودان حضرت مدینے
 کتہ ترھانڈتھ جانر جانانے
 آو لارن حضرت عثمانے
 کونت سناگوم صاحب قرآنے
 آو دوان حضرت حیدرے
 تم ز جانانہ گریہ کرانے
 نیلہ پورہس نانہ تنہ کھن
 مانن زانن حکم یزدانے
 گر عایشہ نورکھ دفن
 تنہ اُمس اُس گارانے
 زار لہنر چھ زار برہسوار
 دوان رؤس میرن عشقہ افانے
 نورک گلاب پھونک دہانش
 سون محمد نور نورانے
 بابہ صابو جامن دمر چاکھ
 سون محمد نور نورانے
 بابہ صابو چھالی دسا
 سون محمد نور نورانے
 کونت سناگوم غارک رفیق
 سون محمد نور نورانے
 جان و دلس کوزنم ہریان
 سون محمد نور نورانے
 گئیہ یتیم شبیر شبر
 سون محمد نور نورانے
 اُس ادا نتہ برہمین !
 سون محمد نور نورانے
 اُس حرکتھ گڑھان وکھن
 سون محمد نور نورانے
 کالی اتس ہاون دیدار
 سون محمد نور نورانے

رحمان ڈار

چھس بہ چون غلامِ داندے سلام بوزِ عرشہ کے تاجدارے
 گوڈر سوزِ ذاتنِ نورِ محمد دینِ گو، روشن دین دارے
 سلام بوزِ عرشہ کے تاجدارے
 دمرِ دمرِ چھس بہ چون تعریفِ خن زار میاں بوزِ کھنا زار پارے
 سلام بوزِ عرشہ کے تاجدارے
 ذاتنِ نش سوزِ جبیل سار کر نرِ نیر کھنا شاہ سوارے
 سلام بوزِ عرشہ کے تاجدارے
 حضرت سونے کھوت لامکان ڈالی پتھ نلی منتر تر بہ سپارے
 سلام بوزِ عرشہ کے تاجدارے
 اولیہ آسمان پٹھہ چون راج نوکرِ مہرِ آسمان چھکھ برقرارے
 سلام بوزِ عرشہ کے تاجدارے
 ہر ذرِ چھس یوان چانرِ ڈیدرِ تل کرتہ دیدارِ رحمان ڈارے
 سلام بوزِ عرشہ کے تاجدارے

سیف الدین تارہ بلی

| | |
|---------------------------------|-----------------------------|
| از دہنِ برِ شہر یار پیہ نا | یس چہ معشوقِ کردگار پیہ نا |
| مرسلن ہند سے تاجدار پیہ نا | سونِ حضرت سے شہنشاہ پیہ نا |
| شاہِ لولاک ماہِ ارسلان | شرق و مغرب سے حکمدار پیہ نا |
| دافع ہر بلادِ رافع دین | شافع ہر گونا گوار پیہ نا |
| لطف کن از پے خبر گیری | امتس کن سے بار بار پیہ نا |
| اسرِ مسکین نے گداین کن | چوں سلیمان باقتدار پیہ نا |
| کرنا ستر سائے نے اتر بن | عیبِ طرک سے پردہ دار پیہ نا |
| کیا چہ زیبا تر شہرِ برون سے شاہ | سونِ محبوب سے نگار پیہ نا |
| چھسِ وطن وکی ہر بوستانِ مقرر | چمن کن سے گلزار پیہ نا |
| تازہ شمشادِ باغِ تم فائز | راست چوں سروِ جواہر پیہ نا |

نازنینِ روئے باوِنا اسر کن
 شبِ اسری بمسجدِ اقصیٰ
 آسِ سارِ ملک و ناں بفلک
 چھو کہ چھ سانہنِ دِلنِ دو کھو سستی
 افسِ نِیہِ نا سہ پانسِ سستی
 دند چھسِ موضعِ آسِ حقہ در
 دنیاہسِ کن دُبارِ دودہ تارے
 ثامِ پشتسِ مینہِ غمِ بدیومت چھس
 ہر در کے داوِ سترِ ثامِ زرز
 کیا سنا میانہ جو یہ کن یکدم
 کٹرِ منزاوِ تونِ پتنِ دیدار
 سربالینِ من پلے تلپتن
 چاہو فرماوِ نا زسیف الدین !
 در مدینہ امیہ وار پیہ نا !

عبدالوہاب حاجی

اے شہرِ عربی سلام" علیک — شاخِ مَدَنی سلام" علیک —
 مَنفَر ہاشمی و فخر قریشی — سیدِ مطلبی سلام" علیک —
 اے گلِ شاخِ باغِ اِسماعیل — حبیب و نسبِ سلام" علیک —
 اے تو مقصودِ جملہ پیدائش — مطلبِ مطلبی سلام" علیک —
 آدم و عالم از تو زینت یافت — مذہبِ مذہبی سلام" علیک —
 یحییٰ زہد چھکھ تہی خدا ڈیوٹھن — اے حبیبِ ربّی سلام" علیک —
 از خدا چھ شفاعتس دست گاہ — منزل و منصبِ سلام" علیک —
 چھکھ تر خورشید در پیغمبر — مرسلنِ مرّبی سلام" علیک —
 دل شکستہ بہ آس از ہر کس — عاجزو مذہبی سلام" علیک —
 از گناہاں خراب تر رنجور — چھس نہایت غبی سلام" علیک —
 چہ شود گر اکھ نظر تر آدو — برجینس اجنبی سلام" علیک —
 پادشاہس مدد گداین ہند — چھنہ ناخوش کبھی سلام" علیک —
 مینے غریبس گوناہ تر از رحمت — چھل تر از یانہی سلام" علیک —

کر دہائیس عطا یتو ایمان

پاسا آلِ نبی سلام" علیک

ثناء اللہ کریری

باداد و انتھ ناتو تے نیتر ڈاچھ نراو کھ مصطفیٰ
 احوال میانی تس و نکھ سے ہو کر ہم دلا دین دوا
 و نس اکھا بے پاد سر بے کس چھ گومت در بدر
 لو لے چھ دومت تس جگر کرس نظر بخش خطا
 مے لولہ تہندے گوم بیہ دہر چاکھ جامن کھسم دہر
 للہ تر نکھ ناتو مے اے با وفا بادوا
 مکہ مدینے نیلہ آرکھ میا ہوا بھر والو مڈو کھ
 اوش میون چھکھ — لاگھ سقا

در بار یامت دیشتر بن یا دیدی وانا کریشتر بن
 دن میون یود پتر شہ نئے شہن تھ پتھ خدا صاحب گواہ
 وڈی گزھتہ واو وکوزھ دئے العامر پتر ہی نو ہتھ پئے
 پادن پئے لالون پئے آدن کر و عدک ونا
 سے پتھے زون پائے سون تے سے پتھے تھاکھ سون تے
 سے جلان سے تند بون تے سے رہنا سے میشوا
 استاد روز تھ عرض کر کاشتر غریبا یہ سو بیتھر
 بے چار بے کس بے ہنر بے یار و یار بے نوا
 شیطانی نے آدر متے نفس بدن رار و متے
 بد کامر نے گوشت موتے ہیومت پتھ در حرص و ہوا
 للہ پتھ ہیومت تلیون یا میر گوشت بوٹھ انیون
 یا زلی موت کڈیون وڈی کن تغافل چھا ردا
 کیاہ سن بیس نامیون آر بوڑھ گزھیم نا زار پار
 باللہ سٹھاہ وونی گوس خوار واللہ نے کس چھم توہر ہوا
 یارب وڈن تھاد م قبول رافضی تقوم حضرت رسول
 رحمت پتھ جانی شتر ہول بخشم تے تہر نشتر اکھ جویا
 مسکین شتا اللہ گد بر تل چھ لایانی مدد
 کینتر ہادیورہ خدا چھو وون جہانن پادشاہ

مقبول شاہ کمالہ طری

اے بادِ مہاگر تھہرے شاہ سوے مدینہ
 منز گلستانِ رھاندن دلجوے مدینہ
 تھہ جائے شیدا زہ صفت ساسے بڈی خورشید
 یثہ جائے پرتو ترلوہ سہ مہ روے مدینہ
 یثہ جلوہ دہم پایہ بڈی تھہ جائے پھ غزت
 تتر جنت الفردوس جہی ہر سوے مدینہ
 پرتھ جائے ہراں رمہ رمہ مایہ بہن کیئت
 صد نافہ زریک چہن عنبر بوے مدینہ

گوارض و فلک ملک و ملک سور معطر
 ییلہ شیک ہراں زاد سہ خوشخوئے مدینہ
 درگاہ کوتاہ بخش مت تس شان و فیلت
 شاہان جہاں ساری چھ ہندوئے مدینہ
 چھم چشمہ دلہ چے خون جگر دارہ منے ہاران
 کر سورسہ بنم خاک سر کوئے مدینہ
 ادارہ خاطر مارہ کورس زشت خصاؤ
 بیچارہ نے ہند چارہ چھ خوشخوئے مدینہ
 اسہ تشنہ لب کتر تھاوہ سہ دریاے ہدایت
 کوثر چھ نواں آبرد از جوئے مدینہ
 مقبولہ ترہ بود تلخ کام از بخت پریشان
 وہ تھ جمع گزہ از نعت شیریں گوئے محمدؐ



مقبول شاہ کراہی

| | |
|-------------------------------|--------------------------------|
| شاہ معرابے کر سون پائے | عزیز سر دارہ عجمکے راجے |
| شاہ معرابے کر سون پائے | دھنہ دلی عالین ہند چھاکھ خوابے |
| ابدر کی اسرار ثیے نشہ درائے | ازلی علیکم کمر موابے |
| شاہ معرابے کر سون پائے | ناو چون کرانکھ زن علیہ راجے |
| ژرے چھاکھ شرعک تخت آراے | سارہ نی بنین ہندہ سرتابے |
| شاہ معرابے کر سون پائے | روشن دین گو چانی راجے |
| فلکو کڑ ہے لولہ متہ لکے | یتیم شبیر کرہ نوونکھ معرابے |
| شاہ معرابے کر سون پائے | فلکو نورچہ مشالہ زاجے |
| اسے کاس غفلت تہ گہ ہنر ترھائے | نور ظہور کہ ہورہ دہابے |
| شاہ معرابے کر سون پائے | شبیر اکہ موکھ ہاد کالہ تر کاجے |

قول چون پُزری پاکھی فرمت زابے
 شاه معراجے کر سون پابے
 پترہ چھے اپتہ شفقت تہ مابے
 شاه معراجے کر سون پابے
 برہ چانہ روستی کترہ سانی جابے
 شاه معراجے کر سون پابے
 کوہ لوگ نپتہ دترہ نپتہ آبے
 شاه معراجے کر سون پابے
 ہولہ گلہ ساری سر تاپابے
 شاه معراجے کر سون پابے
 مینہ آسہ بپتہ رانہ زن تترہ کرابے
 شاه معراجے کر سون پابے

یا رسول مقبول چھی محتابے

تترہ کر پایے تس لکر نیابے

دترہ دترہ تمہ کترہ پھنس احتیابے

شاه معراجے کر سون پابے

مقبول شاہ کمالہ واری

بنین ہند بڑے سردارے
 اکبر دیدارے لادن تھاو
 پادن کرہ ہے سر نشترے
 اکبر دیدارے لادن تھاو !
 دل مٹائی دوی چانہ لو لکیر ناکے
 چھو کہ لہ جگر ن لوگ شرمو کہ تاد
 مو کہ چانہ شہلے دہو دو بارے
 اکبر دیدارے لادن تھاو

چھو کہ لہ میون دل پشتمہ سارے
 جگر کہ خوانہ سستی چھم تراو تراو
 فموار چشمہ تیر و سٹھ آبشارے
 اکہ دیدارے لادن تھاوا!
 بحرِ غافلکے درِ شاہوارے
 غیرِ حق زانی نہر کاہنتہ چون باو
 مولا چون نیرنہ کنتہ بازارے
 اکہ دیدارے لادن تھاوا!
 مقبولہ فضیلکے امید وارے
 خوش روز مہر لادی غم تراو
 بڈ بڈ وختس بڈ سرکارے
 اکہ دیدارے لادن تھاوا

•

مولوی صدیق اللہ حاجی سائل

| | |
|------------------------|------------------------------|
| دو پ لا پزالن جبریس | نورک گاہ پو سنگر مالن |
| دو پ لا پزالن جبریس | کوہ پچکھ پاری پاری براق والن |
| حورن دیکھ سوئے پرنم تس | فرشا و تھرس نور بنکالن |
| دو پ لا پزالن جبریس | رضوانس دیکھ کے لہ پمالن |
| ملکن تہ فلکن تمہ کے رس | صلوات لہ تس یارن تہ آلن |
| دو پ لا پزالن جبریس | محبوب پسر نے از یوزی کھالن |
| مشغول روزن صلواتس | طاوس قدوسن از دیکھ چالن |
| دو پ لا پزالن جبریس | برم دیت عاشقن امی خط و خالن |
| از شاہ لولاک کھسہ سالس | جن د انسان پیٹے قیلن تہ قالن |
| دو پ لا پزالن جبریس | سوہ شیمہ بوز شام تلپاتالن |
| شوٹک ہاوس دتہ سائیس | تہندی ذوتکر نالک نالن |
| دو پ لا پزالن جبریس | عرفان چاؤن کاچس تہ کالکس |

عاشق تترالی

چھم گار بہ لارہا مدہنس
 محبوبہ مئے کوہر چانہ گنج تن
 سامانہ مئے چھم نہ در قیامت
 اندریم نیرم وئے بہ داوی
 ترے چھک چھوکن دکھن دوا بس
 درشن تر دتم یتیم مئے خوابی
 یامتہ بہ دچھے سہ والفنا روے
 یاسین و مرزل و مدثر
 آدم تر حوا سمہ پیسہ
 معراج کورٹہ یہو دوچسو
 کرک مٹی مئے خطا عطا تر کرم
 کرم تر کھتا ستھائے گرہ ہم
 یایورکی یتیم دتم مئے دیدار
 کیا ستر چھنا نصیب میا نے
 معشوقہ چھہ ہم قریبہ میا نے
 دامانہ رٹے منہیہ میا نے
 ولہ زار بوڑم مجسہ میا نے
 ترے داوی وئے طیبہ میا نے
 درشن یتیم جیسہ میا نے
 بیماری تر لہم طیبہ میا نے
 درشد توشد جیسہ میا نے
 پراران ترے چھی منہیہ میا نے
 قربان لگے ادبہ میا نے
 در روز جزا جیسہ میا نے
 ہادتم تر دتھا لبہ میا نے
 نتر تواری نتم جیسہ میا نے

عاشق تر سین دچھک تر بے شک

جانانہ ہا پانہ غریبہ میا نے

غلام احمد جید

لگے یا سیدے مختار پاری
 اولوالعزمین اندر چھے تاجداری
 بلا شک سارے پیغمبرن پیٹھ
 تھڑویت مُت تے چھنے ذات باری
 ہمیشہ سارہ نی پیٹھ ٹھاک ترو سردار
 تے کن محتاج وقت کار ساری
 تہندے نارہ شوقن سپنے زولم
 کرد تہو رحمتک دریاو جاری

بہ چھس اکھ مُشتِ خالاکہ سپنہ چاکھا
 مئے کُڑی تو سبز از ابرے بہاری
 سفر نزدیک آستہ گوس غافل
 کرمِ نر و تر خسرچ کینہ تیسری
 میرے دل تو از عنایت در حمایت
 عذابِ نرے مئے آسم رستگاری
 ہمیشہ نفسِ شیطان چقم مئے دشمن
 ترھن میانی خرابی تے بے واری
 غلاما پست پایا دست بستہ
 چھ جید امت از امید واری
 دُنیا تھ پزہ ہے تیتھ کتر زانے بہ چھس نادان کاشر کوہ ساری

شمس فقیر

کورے معراج سانی نبیینؐ
 ظہورِ تمہ کے چھ دھن عالمِ
 حضرت جبریل خبر ہمتہ آو
 السلام علیکم غم غصہ تڑاو
 و تھو سال کرو حص لا مکان
 ظہورِ تمہ کے چھ دھن عالمِ
 بر اقس پیٹھ میلہ کھور کھیلنے
 الا اللہ کر تھ در حرمِ ثلے
 کس دبان براق کیا چھس کھیں
 ظہورِ تمہ کے چھ دھن عالمِ
 کور کھ بسم اللہ مسجد اقصیٰ ثلے
 مسکن انبیاء میں پیشوا آے
 اکھ لکھ زو وہ ساس پیغمبرِ
 ظہورِ تمہ کے چھ دھن عالمِ
 بر زخم پیٹھ لاجر کھ میر
 تہ ساتھ بر اقس کور رنگ شیر
 شانہ تہ داری نس دسپرن
 ظہورِ تمہ کے چھ دھن عالمِ
 اولہ اسمانہ و چمکھ عیسےؑ
 خلق بہتھ اوس جایہ تنہا
 یانبی کوئ کال و تم پزار
 ظہورِ تمہ کے چھ دھن عالمِ
 دویمہ اسمانے تڑاو کھ نظر
 سارو پے و چھتے رو پہ جانور
 عابد تہ زاہد ستو عالمِ
 ظہورِ تمہ کے چھ دھن عالمِ

تزییمِ آسمانے وچھکھ ترے رنگ
 تہ نہ اسی پانہ وائی اب باگرن
 زورِ مہِ آسمانے کو رکھ پرواز
 دوپ کھن تن درکھ پائرن و قتن
 تہ ترمہ آسمانے وچھکھ و بالی
 ٹھان تلتھ ہاوری کھ جبریلین
 شیہ مہِ آسمانے وچھکھ دریا
 پانہ اس پکان کا نہ نہ واین
 سترمہ آسمانے وچھکھ ستھ باغ
 بیوں بیوں جوین لذت نیرن
 لہٹمہ آسمانے وچھکھ ملکھا
 دہا نہ کنی اوس یوری تزاون
 نو مہِ آسمانے اوس درختِ طوبی
 تھ تل بجائے چھ ترون ملائین
 تہ تور ملکو دوپ دزن پر
 جبریلین تے عزراہیلین
 آلو گوس یانبی کھسوعشس
 گردِ نعلینہ تہ تزاو عرشن
 تزن اوس آب تے اکس نہ دغ
 ظہور تہ کے چھ دھن عالمن
 تہ وچھکھ موسیٰ پران نماز
 ظہور تہ کے چھ دھن عالمن
 نیہری اسرئیلہ بائی اندر اسرئیلہ
 ظہور تہ کے چھ دھن عالمن
 تہ منتر اس پکان نوح پھنراو
 ظہور تہ کے چھ دھن عالمن
 ستہ وئی باغن اسو تھ ناگ
 ظہور تہ کے چھ دھن عالمن
 کنو کنو پھل کھسوان بے انتہا
 ظہور تہ کے چھ دھن عالمن
 نکھ قاب و قوسین او وادنا
 ظہور تہ کے چھ دھن عالمن
 اسرائیل میکائیل تے سراسر
 ظہور تہ کے چھ دھن عالمن
 لولہ عرش وند ہوس نعلین
 ظہور تہ کے چھ دھن عالمن

سدرۃ المنتهی اکیا ہ زیر مقام
 نہ چھ صبح تے نہ چھ تہہ شام
 نور ہ مثال ہ ہتھ حور ہ و نہ ون
 ظہور تمہ کے چھ دھون عالمن
 خدا در محمد کتھ دیان ملو اقا
 کیا ہ گو ذات تہ کیا ہ گو صفا
 کس سناس اوس سجدہ دھون
 ظہور تمہ کے چھ دھون عالمن
 شیٹہ تہ ترے ہتھ کتھ تم کو کر باطن
 دوست کیا ہ سنا دھون دوستن
 از کو کر دال میلہ گہ آے
 نوچھ نو ساس نور ڈالہ ہتھ آے
 معراج کو رہے بہ یک ساتن
 ظہور تمہ کے چھ دھون عالمن
 ہانکلہ گور گور اوس گڑھان
 متصل موے وال اسروہ تھان
 مشکہ غوہ طہ کیا سپد ہیر تے بوہ
 ظہور تمہ کے چھ دھون عالمن
 صبح پھول ہیر تمبو بو یارن
 اصحابن سارن کبارن
 سپنہ بہ سپنہ ہو دکھ نشہ صوفین
 ظہور تمہ کے چھ دھون عالمن
 یانبی عشقہ بر سپنہ مینوے
 دہمہ دہمہ گوڑ ہم معرفت چوئے
 ظہور تمہ کے چھ دھون عالمن
 معراج نامہ دھون شمس تقرن

شمس فقیر

| | |
|-----------------------|---------------------------|
| نیر لُتِیے روو کران | مکھ نہ نیس بر چھو دھریے |
| نیر لُتِیے روو کران | دوہر پیران نوہر پھرتیے |
| کھے کھے کھس کھاس بران | اسہ وڈ تھکھ اسہ مٹریے |
| نیر لُتِیے روو کران | چاو دا ماہ فراغتِیے |
| قولہ سارس وڈی دیوان | وہی اُس آے لولہ ہتِیے |
| نیر لُتِیے روو کران | وچھتہ کیا کشتہ کا مٹریے |
| کتو عاشق وڈی دیوان | عشق سوزن چھنڈ راوڑ مٹریے |
| نیر لُتِیے روو کران | وچھتہ کتر مار کا مٹریے |
| اسہ وڈ غمہ نیچے دہان | دند قند پھلر کیا چھہ رڑیے |
| نیر لُتِیے روو کران | لال لب کیاہ رجمتِیے |
| بھو لمت سو مبلستان | زلف سو مبل آے مٹریے |
| نیر لُتِیے روو کران | مار پیمان کار پٹریے |
| درود اللہ چھ سوزن | حسن چانس درود دڑیے |
| نیر لُتِیے روو کران | چھم دس گل پھلر مٹریے |
| سرکار آس فرمان | شمس فقیرن پروانہ دڑیے |
| نیر لُتِیے روو کران | ماں و جان پرو دم مٹریے |

عبدالاحد نام

احمد مرسلِ غلّ رحمان

سہ چھ لاثانی بانی کار

رحمت سوز منت سہ چھ دو جہانی
صلوات سوز نس حق سبحانی
اسہ سہ امروت نص قرآنی
صلوات بویش جساودانی
ستو ہتھ آئن تہ اصحابانی
بوئٹھ آو تہندے نور تانی
ادہ لیو کہ قلمن از لہ لانی
سہ چھ لاثانی بانی کار

کُن وِزن اوس سے گنج کھائی نون دراوٹس کُن در بازار
 بہن چھنہ نون بوز من کرائی سہ چھ لاثانی بانی کار
 کھرتیک معدن وحد تک کائی خلق تک باعث چھ سہ موختار
 ہولاک دو پنس پانہ یزدانی سہ چھ لاثانی بانی کار
 عشق مقصد سہ چھ حقانی حُک مصدر سہ دلدار
 محبوب حقہ شند اسہ جانانی سہ چھ لاثانی بانی کار
 موتک پردہ ہتھ زندہ پنہانی ناز چہ نندہ چھ تانہ بیدار
 خلوتہ اندر چھ جلوہ ماوانی سہ چھ لاثانی بانی کار
 اوسہ پتہ آفتاب بیتہ آسانی فاش نتہ گاش چھس پیداوار
 سہ تینتہ مخفی بینیہ اعلانی سہ چھ لاثانی بانی کار
 والضحیٰ روے چھس شمس تا بانی واللیل موے چھس رشک تانا
 حلقہ بود، خوہ رت، بوے ریجانی سہ چھ لاثانی بانی کار
 سپنگ فرحت دینک بانی شرک شارح ورک یار
 حرک سردار کرک خوانی سہ چھ لاثانی بانی کار
 امی مطلق ذوالعرفانی دھون عالمن ہند آموزگار
 قدمی بولہ چھ تر جسمانی سہ چھ لاثانی بانی کار
 حقہ ہند رحمتک ابر نیسانی از کبہ فضلک بحر زخار
 تس نشہ جباری فضل ربانی سہ چھ لاثانی بانی کار

رُحمتِ چھ تہس باز رگانی
 سود تھوود سودا تہس چھ ارزانی
 اَسر بُڈ لادن تھو و منائی
 کالہ بنہ تہندے پاسہ آسانی
 شفقرا متیج بے پایانی
 بوز کوکوت مشفق چھ روز تو شانی
 زحمت کا سہ تہس فضلِ غفرانی
 یس نہ پڑھ تہنہ تہس چھ حیرانی
 یثربہ ستین یس تہند دین مانی
 دل تہس نعت پر ربہ لسانی
 کر تسو تادمہ مدحت خوانی
 پر تسو کبر یو ہسربانی
 لطف و احسانک چھ سودا کار
 سہ چھ لاثانی بانی کار
 میتھہ میتھہ شافع تہ غم بردار
 سہ چھ لاثانی بانی کار
 لول تہس ماجہ ہنہ کھوتہ بسیار
 سہ چھ لاثانی بانی کار
 اَسر تہس رحمت پانہ غفار
 سہ چھ لاثانی بانی کار
 پڑھ سان بیشک گڑھ رشتکار
 سہ چھ لاثانی بانی کار
 بر تسو نعت ہنہ طومار
 سہ چھ لاثانی بانی کار

عبدالاحد نادم

حضرت نبیس لگیو وے ناوس
 اشک احوال بر تہ گزراؤس
 ایتہ شفقت بر تہ ازماؤس
 شوقیکہ خامہ ستری نامہ لکھ ناوس
 داد میانی بوزر دیو یاد بو پاؤس
 حالہ اکہ وڈ نیچہ نالہ بو تراؤس
 سور گوم بدنس کیا سبداؤس
 تاو آم ولہ کس مئے آمر تاؤس
 رے چھم داؤ کی کینہہ سنو نیو راؤس
 مشتاق ساری لولیہ س چاؤس
 واوس اٹھ ونہ ناوس زار
 ہمتک لوڈ مت سون سردار
 واوس اٹھ ونہ ناوس زار
 یکھی یکھی تھاوُس لولیہ کھومار
 واوس اٹھ ونہ ناوس زار
 دور ہر تہندی پیوم دشوار
 واوس اٹھ ونہ ناوس زار
 چھاو آم جگر س ہیوت نم نار
 مے چھم برہ ہس لولہ اشعار
 واوس اٹھ ونہ ناوس زار

شوقِ سان ناره منقلہ سندیہ راوس
 عاشقِ یم چیس تم تہنہ لاوس
 لوہ باغہ فرشر کنہ زو دکھ راوس
 داغ دل سپنہ بو مژ رتھ ہاوس
 اشہ کے گرم آبہ کھوہ زری ناوس
 خشک آبہ رستی ادہ یاد دوتھ راوس
 جان و دل دہن دے آپتی تھاوس
 پھیرہ نایور کن نیرہ ہم ہاوس
 ارہ سرہ پنہ نی ذرہ ذرہ ہاوس
 تھون یارن ہند سولل پاوس
 تتر کیاہ کر صاہ کس تاوس
 رسوا گترہہ ملکھ تلہ نم ٹاوس
 کیا شوب میانس آوس تہ جلوس
 عشقہ جلاوس دسہ اوتار
 واوس اٹھ دسہ ناس زار
 ترلوہ ناغہ صہ تر ہادہ روضار
 واوس اٹھ دسہ ناس زار
 چشمہ زبے فندہ ہس تھوہ نے سل
 واوس اٹھ دسہ ناس زار
 خمش گترہہ دہنہ وئی چھم مہتار
 واوس اٹھ دسہ ناس زار
 زرہ سستی مڑہ مڑہ چھم بسیار
 واوس اٹھ دسہ ناس زار
 پردہ کے تھادہم چھس عاب دار
 واوس اٹھ دسہ ناس زار
 راہ چھم پانس دراس بدکار

پان دتھ نادم جان پشر راوس

غم چھنہ مینے چھم بوڈ غنوار

مکر ساری افسوس کھیاوس

واوس اٹھ دسہ ناس زار

عبدالاحمد نام

مکی قمر تو مدنی شمس
 گاہ ہاؤ تمسا ماہ رخسار
 دلہ نارہ دلہ کئی بار تھاؤ تمسا
 گاہ ہاؤ تمسا ماہ رخسار
 شبیر اکبر ماہ رخ پیر لاد تمسا
 لبہ ہاؤ خانی چون اکھ دیدار
 دالغی رویک گاہ تراؤ تمسا
 گاہ ہاؤ تمسا ماہ رخسار

خاتم زلفن شانہ دلو تمسّا
 پانہ چھا عطر تم پانہ عطار
 خوشبوے مشکنی نساو تمسّا
 گاہ ہاو تمسّا ماہ روخسار
 زمزمہ اندرے تن ناو تمسّا
 احرام گنڈ تم خوش الطوار
 بلیک پران رو تراو تمسّا
 گاہ ہاو تمسّا ماہ روخسار
 نور کن تشریف فرمود تمسّا
 پور کن پکھنا چھم امار
 روشہ دولہ خوشبوے ہوش نیرود تمسّا
 گاہ ہاو تمسّا ماہ روخسار
 اصلک نوکٹاہ یس بود تمسّا
 وصلک سے گو بر خوردار
 رش گو تس نیلہ مس چود تمسّا
 گاہ ہاو تمسّا ماہ روخسار
 خطبک سودا پر کھو و تقم ساء
 عطیک تہ غفوک چھکھ سردار

رحمتکے بازارِ مول پر وہ تھمّا
 گاہ ہاؤ تھمّا ماہِ روخسار
 والیلِ موے چون پر کھود تھمّا
 اکھ تار چاڑھتے لچے تاتار
 نادمِ پسنہ نی برائتر تھو تھمّا
 شافعِ رزہ تم 'حق بخشنہار
 کلکے پاسے بخشاؤ تھمّا
 گاہ ہاؤ تھمّا ماہِ روخسار



عبدالاحد ندیم

صلوات سوزوے بھمن تہ شامن
 روٹ چون دامن بوز سالی زار
 یار سول اسہ گیار چالو منہ کامن
 روٹ چون دامن بوز سالی زار
 مشتاق کڑی چلے روے گل فاسن
 تاب و قوسین چھے بئمہ پیر کار
 مازاغ سورہہ چھے چشم بادامن
 روٹ چون دامن بوز سالی زار
 تشوق چون گو خاصن تہ عامن
 روٹ چون دامن بوز سالی زار

شوقِ چانہ نیرہ ہا چاکھ دتھ جامن
 ذوقِ چانہ واتر ہا چون در بار
 رومن چائس پھیپر پیرامن
 روٹ چون دامن بوز سلا زار
 نادم چھ توشن چانہن نامن
 روشن حال چھ گوس دوجہ
 گوش تھو امشب ساتھ بامن
 روٹ چون دامن بوز سلا زار
 عزت دیت لے ذوال کرامن !
 سارے کونکھ ترے سردار
 ساری پکڑاوی چالز انعامن
 روٹ چون دامن بوز سلا زار
 خبرہ ہینی گڑھ بے آرامن
 نظراہ دتر اسہ جھی بیمار
 تراوتھ بیوٹھک کتر اسہ خامن
 روٹ چون دامن بوز سلا زار

نادم چھ دولہ مت نفی کی دامن اٹھ روٹ کرتس نتہ گڑھ غلام
 سخت اون عاجز بارِ اطلال روٹ چون دامن بوز سلا زار

وہاب کھار

| | |
|-------------------------|---------------------------|
| تاجدار سون معراجس درزاو | نکبو رومہ نہ رو مالے واو |
| چاکہ محو قلمس شاخ در جو | نور پہلے سون حضرت پیدا گو |
| تاجدار سون معراجس درزاو | کلمہ لا اللہ اولے آو |
| ہر دم پران اوس لال اللہ | اُم ہانی ہند او متے شاہ |
| تاجدار سون معراجس درزاو | در ذکر اسو تم فکر مثر تھا |

حضرت جبریل خبر ہمتہ اس
 السلام علیکم تانہ اخلاص
 دُھو تھو حص پانس کُرو پآراو
 تاجدار سون معراجس دزاو
 تتر تھن بُراق آسو وارِ بیاہ
 حضرت ہند اوس تہن تمنا
 اکھ اکھ کھہ تہم بران آسو چا
 تاجدار سون معراجس دزاو
 بُراقن منتر اوس بُراق لاغر
 حضرت تر آونے تس کُن نظر
 چاق گوئے شانہ دار تھ آو
 تاجدار سون معراجس دزاو
 از فراق سے بُراق اوس رپوان
 پیوڑ ہش تس محشرن مادان
 یابی وادہ دم در گوش تھا و
 تاجدار سون معراجس دزاو
 حضرت دوپنے تس بُراقس
 قیامتزدہ ہمتہ ستر پانس
 اے بُراق غم تر اودم سمیلاو
 تاجدار سون معراجس دزاو
 دم گوس کا تری سُنند پادا
 بجیس پڈرے منہ کھنور اچھ عنقا
 سپنہ کنو پاد رہبہ زن آو
 تاجدار سون معراجس دزاو
 حضرت جبریل روڈ علمدار
 اسرافیل روڈ پانے جلو بردا
 تاجدار سون معراجس دزاو
 میکالین کورن زہن پآراو
 ہسو تھر بُراقس سپنہ اظہار
 حضرت عزرائیل روڈ چویدار
 چشمہ جیس رفرق نمبر زلہ چھا
 تاجدار سون معراجس دزاو
 مسجد اقصیٰ زاو یکدم
 ملکہ ہمتہ اوس پران کا ستم غم
 باجماعت پر نے محمد زاو
 تاجدار سون معراجس دزاو

ستودہیم ماہِ رجبِ آو نیمِ شبِ حضرت ساسِ دِراو
 تہ شبِ پوِ شبِ قدرِ ناو تاجدارِ سونِ معراجِ دِراو
 حضرتِ نبینِ پورِ بسمِ اللہ وائی ہم آسمانے اوئی
 دویمہ آسمانے کور کھٹھراو تاجدارِ سونِ معراجِ دِراو
 تریئمہ آسمانے پیچھ وچکھ ہیرا پانس اُس دِپان اُس گوتیر
 دستِ خودِ نگینِ تسِ بخشہ آو تاجدارِ سونِ معراجِ دِراو
 ژور و مہ آسمانے تراو کھ نظر سارچے وچھے روہ پہ جانور
 سوہ نہ کانیچھ اُس تہنِ فصلتہ کاو تاجدارِ سونِ معراجِ دِراو
 پترِ مہ آسمانے مَسِ ملکہ بن آخر زمانہ کہن تی چاؤن
 عارفن تہ عاشقن تی باگراو تاجدارِ سونِ معراجِ دِراو
 شینہ مہ آسمانے شہینہ کویا موے والس گندہ تھ از درگاہ
 جانوارا بستہ در صحراو تاجدارِ سونِ معراجِ دِراو
 شومہ آسمانے خفہ طہ ہیرا سیاہ تخت پوش جای گمراہ
 لاناہیت وچکھ کوٹ نور کھ چا تاجدارِ سونِ معراجِ دِراو
 ایٹھمہ آسمانے کھوٹ تاجدارا تہ پیچھ رفرس سپد سوار
 کور کھ جبریل ستر ہتھ دِراو تاجدارِ سونِ معراجِ دِراو
 نوئی آسمانے فرشِ محفل اُسوا نبیا ستمتھ بیہ ترسل
 تہنِ بروٹھ حضرت لامکان تاجدارِ سونِ معراجِ دِراو

عرش پہ چڑھ کر دہلے آلو کو
 وعلیکم السلام کیاہ چونے نا
 کتھ گپ آتھ ہتھ خواجے آو
 کھنوکھ چونکہ معرفت باگر نہ آو
 حضرت سانی دھوپ یا اللہ
 بدو وید چکھ تھیلے یارن با
 دمہ دمہ اوکھ غم امت
 پانڑھ وق نماز ہند کر بر پاتھا
 دھوپ ذات پاکن جبریل
 تمہ دتہ حضرت درگریہ آو
 مالک دوزخن یا متھ بوز
 یانہی بڑو متھ کچھ نظراہ تراو
 گتھ کمرے کعبین بوزنیازار
 ترے کن و باب کھار بادو مید
 السلام علیکم پور چنے زبو
 تاجدار سون معراجس دزاو
 سے خواجے پیش محمد تراو
 تاجدار سون معراجس دزاو
 نابکار امت کر ہم کیاہ
 تاجدار سون معراجس دزاو
 دو ہیکھ سہے چھو بد رحمت
 تاجدار سون معراجس دزاو
 ہا و ناب جہنم معشوقس
 تاجدار سون معراجس دزاو
 ذات پاکن پین معشوق سوز
 تاجدار سون معراجس دزاو
 ستر ہتھ زور یار ہا و دیدار
 تاجدار سون معراجس دزاو

عبدالغفار نائب

بر آسے بے نوا بر در کرم کر یارِ رسول اللہ
 ہرز لد چھس مُشر تم بر کرم کر یارِ رسول اللہ
 شرز اوئے نم لوکھ چارن تشر کوز نخوتکی نارن
 بحشر یتھن واتیم شر کرم کر یارِ رسول اللہ
 فداسپہ نے ندا بوزم صدا بہر خدا بوزم
 تہ چھک شاہ وگدا بر در کرم کر یارِ رسول اللہ
 کرم یاری زہم خوار ی بلیم یکبار یجاری
 بنا داری چھسے منظر کرم کر یارِ رسول اللہ

تمس کیا غم یس یا در چہ در دنیا و در محشر
 ترے ہو غمخوار پیغمبر کرم کر یا رسول اللہ
 پہلے چہم غم مینہ کم جانس بہ لہ پوشش نہ شیطانس
 دلس چہم زردوس چہم شر کرم کر یا رسول اللہ
 پورم پردس تہ بیگانس مینہ کر حرفا تورم پانس
 گوناہ کر کر کریم دفتر کرم کر یا رسول اللہ
 فراتہ چانہ حنائن دلی تکی نالہ در دانہ
 کھو تھکھ یا سقہ پیر منبر کرم کر یا رسول اللہ
 سنگ و گل ترے نشن گویا کرتھ باغ جناں بویا
 گل دریکان دسپنبر کرم کر یا رسول اللہ
 فراتہ چانہ دلی بارد کینو کو ہو تہ دیارو
 دو فاتہ چانہ و دتھ محشر کرم کر یا رسول اللہ
 تمنا تابس چونی تر یکھنا اکھ شباسوئی
 یتیم پادان وندے بوسر کرم کر یا رسول اللہ

احمد بیہ طواری

| | |
|--------------------------|------------------------------|
| شاہ سرکارے وند یو جان | نیا منور چانہ دربارے |
| الحمد للہ رب العالمین | دین سردار چوئے دین |
| شاہ سرکارے وند یو جان | ختم المرسلین چمکھ تاجدارے |
| سمسار موجد ار تہندے مہتر | رور یار دوستدار حضرت پیش کار |
| شاہ سرکارے وند یو جان | دودن عالمن چمکھ ذمہ دارے |
| آبس تہ کعبس جلوئے چون | جلو پیو زوئے بنیہ آفا بس |
| شاہ سرکارے وند یو جان | حکمر چانہ شوب آیہ عرش النور |

سپر فرقان تیلہ و دُونم محوشن
 فکرِ ستور کمرہ آو ذکر اذکارے
 والضحیٰ و التیل اذا سجدا
 عارفو در جگر رونمکہ انہارے
 جان پان وندہ ہے چھکھ نندہ بونے
 دوبرہ چانہ اُس کا مہتر مارے
 ملکن زور ملکہ افسر آگاہ
 جبریل امین خدمت گارے
 جبرک خیال گو جبریل پلس
 جو پتہ زور دیشہ گو بیدارے
 دودہ کول شراب کول آپ کول ماچہ کول
 رخن ہند سپر زانہ ملک الجبارے
 ٹھولہ منتر ڈپٹھن جہاے نارتھن
 ڈاچہ تر آوتھ اُس دل بیدارے
 ٹھولہ منتر ڈپٹھن وونہ کاروانا
 کتہ آکھ کوت گڑھکھ کرتہ اظہارے
 کتہ آکھ کوت گڑھکھ کیا نیچے ناو
 نحس اویں قرن سنہ اظہارے
 بدنگ آفتابہ گوم روشن
 شاہ سرکارے وندہ یو جان
 فرماوان پانہ حق تعالیٰ
 شاہ سرکارے وندہ یو جان
 یار سول ازیتہ سون یے
 شاہ سرکارے وندہ یو جان
 فرمائش بروٹھ کنزیک جسا
 شاہ سرکارے وندہ یو جان
 حکم آس اژھ اندر کوت تر ٹھولس
 شاہ سرکارے وندہ یو جان
 زور کولہ حضرتس پانہ تل
 شاہ سرکارے وندہ یو جان
 ختم المرسلین تھ منتر اُس
 شاہ سرکارے وندہ یو جان
 مرکبانہ اوس پکان برہوا
 شاہ سرکارے وندہ یو جان
 ون درند امت پترن جبریل پلس
 شاہ سرکارے وندہ یو جان

مرکبان دوشمنس چم روح الامیں
 زور یار امیر کی تھو پلدارے
 جبریلین دوشن کر اسے حالی
 ہم چھینے ڈولریم چھ در مختارے
 ذاتن دوشن قدرت چہ زبانی
 امیر گڑھتہ و نہ تھے سنگین شہارے
 در مژرکھ و چھکھ وحدائیت
 امیر جاپہ دز تھ چو فکر کاٹہ جارے
 ٹھولہ منبر ڈیوٹھن لال دریا و
 دو و داسر پران بے شمارے
 گاڈ ہنبر لچہ پیٹھ لا اللہ اللہ
 ذات در صفات ذرا و نون کیبارے
 سدرالمتنبی جبریلین جاپے
 ٹھولہ منبر سرگوس سپر اسرارے
 عالم غائب چھے بے نشان
 حمد نبی و آری و ون ایشائے
 فرماوان پانہ رب العالمین
 شاہ سرکارے وند یو جان
 دوشن حضرتس کتر چھے ڈالی
 شاہ سرکارے وند یو جان
 جبریلہ سانس و چھ قدرت
 شاہ سرکارے وند یو جان
 شیعہ تہہ ساس عالم از قدرت
 شاہ سرکارے وند یو جان
 آسمانی پکان معلق بر ہوا
 شاہ سرکارے وند یو جان
 کس پیٹھ محمد رسول اللہ
 شاہ سرکارے وند یو جان
 مانند وزل جاپہ پیٹھ آے
 شاہ سرکارے وند یو جان
 تہہ کئے بادشاہ چم سلطان
 شاہ سرکارے وند یو جان

احمد بٹہ واری

| | |
|----------------------------------|-------------------------------|
| سر پادن کرے قربانہ لولو | جان وندہ یو جانِ جانا نہ لولو |
| دور و چھکھ پور سامانہ لولو | جان وندہ یو جانِ جانا نہ لولو |
| قد نازنین چون عرش کھوتہ بالا | تھہ نور سے راضی چھ حق تعالیٰ |
| چھکھ تر بنین کھوتہ تھہ شانہ لولو | جان وندہ یو جانِ جانا نہ لولو |
| چھکھ تر بنین مرسن سارنہ تاج | کھوت حضرت لامکان کرنہ معراج |
| کھوت عرش چون نعلانہ لولو | جان وندہ یو جانِ جانا نہ لولو |
| ترے ابتدا ترے بے شکھ انتہا | ترے سارنہ پیٹھ کنہ شامشاہ |
| چھم وہ مید محشر نہ مادانہ لولو | جان وندہ یو جانِ جانا نہ لولو |
| ژیے ناو چھے سید المرسلین | ژیے ناو چھے رحمت اللعالمین |
| چانی تعریف در قرآنہ لولو | جان وندہ یو جانِ جانا نہ لولو |

چھم تمناؤ چھمے والضحیٰ روے
 چھم تمناؤ چھمے والیں موے
 ماہ انور تیرے مند چھانے لولو
 جان وندے یو جانِ جانا نہ لولو
 یم دو ابرو محرابہ کھوئے نازنین
 دھن متصل جوئے چین ماچین
 دھن ہلالن منتر نشا نہ لولو
 جان وندے یو جانِ جانا نہ لولو
 چشمہ دیشہ آہور و دکرزل دن
 چشمہ دیشہ پھول گلستانہ لولو
 چشمہ دیشہ پھول گلستانہ لولو
 نئے خیر چون ے سون جگر نس
 حسنہ تلوار دار بوٹا نہ لولو
 خند و زمل قند پھل دند مہ کھتہ ہا
 در شہوار دروازہ دہانہ لولو
 اسہ و نہ ہو بخت منتر باگ چاو غیب
 آب کوثر در ز نختانہ لولو
 سینہ آیینہ کھوئے نازنین تن
 چھس بے تہندے سگ دربانہ لولو
 بے چگون پید اگر ساری
 کن تھہ الا آن کما کان لولو
 چھم تمناؤ چھمے والیں موے
 جان وندے یو جانِ جانا نہ لولو
 دھن متصل جوئے چین ماچین
 جان وندے یو جانِ جانا نہ لولو
 چشمہ دیشہ پھول گلستانہ لولو
 چشمہ دیشہ پھول گلستانہ لولو
 نئے خیر چون ے سون جگر نس
 جان وندے یو جانِ جانا نہ لولو
 در دہانہ جگر تھہ لعل بازار
 جان وندے یو جانِ جانا نہ لولو
 پیٹھ کوشش عاشق چھی کران شب
 جان وندے یو جانِ جانا نہ لولو
 چھم سیمور مخمور و تھراون
 جان وندے یو جانِ جانا نہ لولو
 بود کوثر نے احمد بے و آری
 جان وندے یو جانِ جانا نہ لولو

مولوی احمد اللہ ہیکبای

از شرابِ لقاے نورانی شربتھا چاو یا رسول اللہ
 نازل چانہ حُسنِ باغس چہ دوسے باو یا رسول اللہ
 زہقہ بدھ یکتہ نر محکم چوئے مون کتہ کتہ زلو یا رسول اللہ
 منکس چانہ محکمہ یکس تجز غم اتھر کیاہ آو یا رسول اللہ
 علم فاسقان و بے دیناں بر زمین پاو یا رسول اللہ
 بہرِ مردارِ این جہاں چھس بو چوں سگ دکاو یا رسول اللہ
 بالیقین از وجودِ من بہتر شہ خرو گاو یا رسول اللہ
 ضایہ کلام دودہ تر مایہ کینہ چھندہ کر کہتہ کراو یا رسول اللہ
 جرم سانی تر از خداے کریم عفو کرناو یا رسول اللہ
 از کرامتِ شری خلعتِ ایمل اسر ولیر ناو یا رسول اللہ
 روزِ محشر بنیر نار و عذاب جتس نیاو یا رسول اللہ
 در خلاصیِ این غلامِ احمد
 حکم فرماؤ یا رسول اللہ

پیر عزیز اللہ حقانی

خدا بوزم گدا آئے برس تل یار رسول اللہ
 ز عالم در بینی آدم تر افضل یار رسول اللہ
 قدس چھے رتبہ عالی قبالواک چھے تالی
 لمرک ذاتہ سنر ڈالی مکمل یار رسول اللہ
 تم چھے والغمہ رویک دم خمدار برویک
 غم واللیل گیسویک مخرز جل یار رسول اللہ
 ستر جیس زلف پر چنس را کہ بویا میہ سپنس
 ز لیم زنگار غم سپنس چھلیم مل یار رسول اللہ
 دن چیم حال دل اکثر ز نعل بوزاے سرور
 دنیہ زانے نر تا مشر مفصل یار رسول اللہ

زعمیاں گوس تقصیری نبالت جیم سو دلگیری
 جوانی و دلی گیم پیری مبتذل یار رسول اللہ
 جوانی راو در غفلت گیم ترہینہ ہاے اصیل دھتہ
 بیہم حلقس پرغ شربت چو منتظر یا رسول اللہ
 بیٹھا جیم نمٹ سے در عشر انہم یلیہ حضرت داور
 بلف بہتہ غفلتک دفتر مطویل یار رسول اللہ
 عدالت آسہ یئیر والا حکم از عالمی بالا
 کئے گزہ جانیے اعلیٰ دلائل یار رسول اللہ
 جہنم جوش دن ساری بحکم ذات باری
 طبق اندر شفق داری چو غزل یار رسول اللہ
 پرترہیم حق کیاہ کو رکھہ حاصل بخت و اتہ نس قابل
 گزہیم پیچ ولس جابل میہ ہانکل یار رسول اللہ
 منے سہ سورہم کتس جانس موہراہم منے پرتہ نانس
 کئے تھید زور و امانس مکمل یار رسول اللہ
 وئے سردے غمور بہ حقانی شفاعت کر
 تے روئے چھنہ کانہہ یاد مفسقل یار رسول اللہ

پیر عزیز اللہ حقانی

تھے کیا اے چرخِ دُور پروردِ بس منزخا چھے میٹوئے
 نظر کردِ دُورِ عالمِ مصطفیٰ غمخوار چھے میٹوئے
 سرنِ سرسونِ پیغمبرِ قبالِ لاک چہی در بر
 پہوے چھم یادرِ دادرِ پہوے دلدار چھے میٹوئے
 ہنس لادن چھ کوئیس دس ولی قاب و قوئیس
 ہندس گردِ نعلینسِ ندا گرہ بار چھے میٹوئے
 ز سوزہ ہمز پیغمبرِ جسک چھم رونقِ آذر !
 دژم ریہہ از قدم تا سر پہ ہجرک نار چھے میٹوئے
 ز درِ بہر چھم دلِ حُور ز چشماں پرِ سینِ جہوں
 کرکھ کیا اے نلاطوں لادا آزار چھے میٹوئے
 چھ حقانی بہ شور و شہ پر ادا صائب پیغمبر
 شابر حضرتِ دادرِ دادم کار چھے میٹوئے

پیر عزیز اللہ حقانی

گو جہاں تازہ بر خسارِ رسولِ عربیؐ
 روز و شب در ایہ پھٹتہ پردہ شمس و قمر
 نیرہ سر در عربِ جلوہ دوان در عرصات
 روزِ بر سرش برین نورِ حقس سجدہ کرتے
 انبیاءِ ساری دینِ بارِ خدا یا نفسی
 گراویہ تسناوہ بدرِ بس بادہ خدا ہا و کرم
 یم گوہ نگار تہے نارِ کرن نالہ فغان
 دوشِ کلو مشک ز انوارِ رسولِ عربیؐ
 ذرہ چمن آئیر بہ انوارِ رسولِ عربیؐ
 منتکیرِ جامہ ہلم دایرِ رسولِ عربیؐ
 جبہ نازِ عرقبارِ رسولِ عربیؐ
 رب اغفر لا فم کارِ رسولِ عربیؐ
 تیرا وہ غم ساری فم زارِ رسولِ عربیؐ
 تیرے موکل و تمین کھارِ رسولِ عربیؐ

غم کمر خاک بسر خستہ جگرِ حقانی
 آتش ہیئتہ آو بہ دربارِ رسولِ عربیؐ

بیر عزیز اللہ حقانی

سوز دل کی بوز میانی نالہ زاری یارِ رسولؐ
 مشکر مشکر جسم و جان چیم اشکباری یارِ رسولؐ
 شولہ در شمع دروں تاباں بکانون بدن
 زولہ مت چیم سپہر چانی لولہ ناری یارِ رسولؐ
 آذینہ طاقت زاشتیاق کاتب در سوز و گداز
 در فرافت روزِ محشر دوتھ ژھ پاری یارِ رسولؐ
 از بروں حال درون نیم تھو و پنہاں در ضمیر
 چیمہ سوزِ نالہ زاری اختیار یارِ رسولؐ
 اندر گندم توند رنی ریمہ زانکس باو تھ فراق
 چانہ غم چیم جان و دل سے بیقراری یارِ رسولؐ
 خستہ خاطر تشنہ لب حقانی اندر کوے تو
 زاشتیاق روے تو در عجز و زاری یارِ رسولؐ

فی الدین میکن

| | |
|-----------------------------|----------------------------|
| کیا میون جانان سبحان الله | دندیس بو زو جان سبحان الله |
| چشم بول پس گزھ ہا پس | شتر مار پس پان سبحان الله |
| چشم زدمیہ کریش کر خوالی دیش | نیر ہم میہ اران سبحان الله |
| تس نیک بختس تختس تر رختس | واصف چھ رحمان سبحان الله |
| طہ صفا تس یاسین ذاتس | کیا رفعت د شان سبحان الله |
| والشمس رويس واللیل مویس | چمس زلف پیچان سبحان الله |
| لولاک افسر تس کیا چھ برسر | زیبا نمایاں سبحان الله |
| ما فوق یمین تس کیا چھ توسین | چمس تیر شرکان سبحان الله |
| ما زلغ چشم غفلت چھ دشمن | چمس مست عرفان سبحان الله |
| لب لعل خنداں ردوائی دندان | یا قوت و مرجان سبحان الله |

زاه چھم نہ ییوان چھس دایر پوان
 کرپان ہادہم در خواب تھادہم
 دل سوختہ ہاوس احوال ہاوس
 بوزہم مے زاری سوزہم مے یاری
 منز انبیاءن بنیر امفیاءن
 تس پادشاہس امت پناہس
 در روز محشر آسن پیمبر
 ساری خلایق جن و ملائک
 صدیق اکبر فاروق عمر
 ثورم چھ جیدر بازیت و فر
 اتن صحابن عالی جنابن
 بیچارہ مسکین آوارہ غمگین
 شکر مند ثنا خوان سبحان اللہ

چھم اشک جریان سبحان اللہ
 منون احسان سبحان اللہ
 با چشم گریان سبحان اللہ
 روزہم مہربان سبحان اللہ
 سی شاہ سلطان سبحان اللہ
 جبریل دربان سبحان اللہ
 تس زیر دامن سبحان اللہ
 تس زیر فرمان سبحان اللہ
 عثمان عفان سبحان اللہ
 آں شاہ مردان سبحان اللہ
 رحمت تہ رضوان سبحان اللہ

عبدالقادر درویش قادری

دو کھ، سہو شاہراہ موئے نبیؐ
 پکھ وچھو جلوہ گاہ موئے نبیؐ
 جلوہ ہاوان چھ شاہد و مقصود !
 در حضور نگاہ موئے نبیؐ
 بر تر از شان و شوکتِ ثقلین
 پیش حق عز و جہ موئے نبیؐ
 اعتقاد ک مدینہ در کشمیر
 حضرت بار گاہ موئے نبیؐ
 نراس امیدوار در درگاہ
 آس اسد خواہ موئے نبیؐ

قبلہ دین کعبہ ایمان
 حرّم خانقاہِ موئے نبیؐ
 نورِ مدق و صفا چھ صاف دین
 بر حقیقت گواہِ موئے نبیؐ
 و پھتہ روشن شگوفہ والیل
 در بہارِ سپاہِ موئے نبیؐ
 چھم ضعیفینِ دوانِ تلیٰ دل
 قوتِ دستگاہِ موئے نبیؐ
 خطِ آزادلی سہیاہ کارن
 دادہ ایزد بحبابِ موئے نبیؐ
 قادری سلسلے بنائیک زان
 در دو عالم پناہِ موئے نبیؐ



عبدالقادر درویش

ہمہ شب منتظر چھس خوابی از یم فراق کی غم زد دل یکبارگی بنم
سیر رویو چھس از بس جبرائیم پشماں گوس دوتی از خویش ناوم

گم نہ چھم یا نبیؐ اللہ گوناہ چھم
پناہ دم یا نبیؐ اللہ پناہ دم

دے فریاد یوزم دلو و بیداد ز جور نس شیطان گوس بر باد
کرم آزاد از غم چھس بہ ناشاد یے بر تل دے ہر لحظہ فریاد

گوناہ چھم یا نبیؐ اللہ گوناہ چھم
پناہ دم یا نبیؐ اللہ پناہ دم

وَنِيَّتَامَت زہر در در اس خالی مگر وونی تر اس در در گاہ عالی
بلا شک دہن جہان چھک ترہ والی کرن ترے نشہ مہ شو بہم حل حلی

گنہا چھم یا نبی اللہ گنہا چھم

پناہ دم یا نبی اللہ پناہ دم

چھے محرومن ترے نشہ امید داری چھ ترے کن بیگماں مو محتاج ساری

چھ کس یتہ قرب در در گاہ باری کرم یاری تر بوزم عجز و زاری

گنہا چھم یا نبی اللہ گنہا چھم

پناہ دم یا نبی اللہ پناہ دم

امانت در خدائیں نشہ این چھک بلا شک رحمۃ اللہ چھک

تھو تھہ نعلیں بر عرش بریں چھک گنہکاران نفع المذنبین چھک

گنہا چھم یا نبی اللہ گنہا چھم

پناہ دم یا نبی اللہ پناہ دم

سیاہ گوشت ز عییاں چھم میہ نامہ ترہ تھہ جاری ز رحمت کرتہ خامہ

تصرف چوں از ماہی چھہ تمامہ یسے غالمہ دے روز قیامہ

گنہا چھم یا نبی اللہ گنہا چھم

پناہ دم یا نبی اللہ پناہ دم

خدایں دہن جہان ترے دے راج ز سرداری بسر ترے تھو تھہ تاج

ز حد لہ مکاں گو چون معراج کہہ دے مہلکی ترے کن چھ محتاج

گمناہ چیم یا نبی اللہ گمناہ چیم

پناہ دم یا نبی اللہ پناہ دم

شبن چھ تاج ارسلناک برسر مژین خلعت لولاک در بر

چھ جاتی قدر از ادراک برتر دینا نالہ غمناک بر در

گمناہ چیم یا نبی اللہ گمناہ چیم !

پناہ دم یا نبی اللہ پناہ دم

کدام خلق ساری شاہ زے چھک ستارہ بھی صحابہ ماہ زے چھک

بحال استاں آکاہ زے چھک سیر کارن شفاعت خواہ زے چھک

گمناہ چیم یا نبی اللہ گمناہ چیم

پناہ دم یا نبی اللہ پناہ دم

رنے چھئی معلوم سوئے حال مینوئے بد انفعالی تر بد اقبال مینوئے

چھ دونی فاضل دنن احوال مینوئے بہر دم بنی چھ قیل و قال مینوئے

گمناہ چیم یا نبی اللہ گمناہ چیم

پناہ دم یا نبی اللہ پناہ دم

چھ یودوے قادری از تنہا کار گمناہیں ہند گوشت یوڈتس چھ گوہ بار

ولے از کلر خود گوشت چھ ہزار کمر تہ بر معیت کاسی چھ اقرار

گمناہ چیم یا نبی اللہ گمناہ چیم

پناہ دم یا نبی اللہ پناہ دم

غیر مہر

عربتائے آوجانائے چھس نشائے **إلا اللہ**
 بو پڑولنے تس ہر آنے چھس نشائے **إلا اللہ**
 دہ نوڑی عالسن جہم سلطائے شہزادی طرفین روشن گئے
 تہ لوئے عنامر تس قربانے چھس نشائے **إلا اللہ**
 نغمین اللہ ہوتہ چھ سامانے وضع قریب در ہر حال
 و حقہ مکم دہ پسن پانے چھس نشائے **إلا اللہ**
 طالع یس چھس برہانے مزرعل مدبّر در بردا
 آیر آیر ہنرے آیر فرخانے چھس نشائے **إلا اللہ**
 سانس پیپہ نامے ہز مانے کالس کرہس کلہ قربان
 دال گوم الفس تس دہ چھانے چھس نشائے **إلا اللہ**

حورِ چھس بر سر نورِ زانپائے پران کر سیر شاہنشاہ
 عرش مجید س تی چھ داما نے چھس نشائے لا اللہ
 زور یار سستی چھس زور ارکا نے صدیق، عمر، شاہ عثمان
 حضرت علی شاہ مردائے چھس نشائے لا اللہ
 حضرت قادر شاہ جیلانے فی الدینے یس پوناو
 تاج الاولیا ماہ تالے چھس نشائے لا اللہ
 حضرت خوابے مکر عرفانے تاجاد تھ آوار مصطفیٰ
 راجاد تھ ہس ہندوستانے چھس نشائے لا اللہ
 حضرت امیر شاہ ہمدانے علی ثالی یس پوناو
 داران کورنے کفرستانے چھس نشائے لا اللہ
 حضرت نقشبند در عرفانے در جہاں ہوں نقش اللہ
 ہوں اللہ پر ہوں پانے چھس نشائے لا اللہ
 حضرت نور الدین پور انانے نور حق اوسس از ابتدا
 پر حق دچھو تو ہند عرفانے چھس نشائے لا اللہ
 حضرت مخدوم شاہ سلطانے راہ راست ہوں ہوں حق
 ماہ انور بروج یقائے چھس نشائے لا اللہ
 اولیا ساری نور نورائے پور سامانے گزھ و پھل
 حضرت ہندی چھیم مردائے چھس نشائے لا اللہ

فدا ہو چھس پر تھ استائے آدوی تہ مہدی تم نہ تھ آسے
 مٹا چاؤ نم نے عرفائے چھس نشائے لا اللہ
 مشکن کورنس چائے متائے عشق کورنس چائے شیدا
 بے پردہ ہاؤم روئے نورائے چھس نشائے لا اللہ
 زان کر پیدا غار زائے دیان تھو میرے کئی شکھے شاہ
 جان کر فدا تہس مردائے چھس نشائے لا اللہ
 فقیر میرس گترھ ہم خانے جان جائے پانہ اللہ
 خانہ بڑ خانے چھس دو کائے چھس نشائے لا اللہ



پیر عبدالقادر قدیر

خدا عاشق چه برود محمد
 چه عالم زنده از بود محمد
 چه رحمت عالین تشنه ساری
 چه جوان چهی آب از بود محمد
 چه پیری پائیز عشقه داین عاشق کتر
 ز مراب قوس ابرود محمد
 بگردن آفتاب لعل تنهنر چهکھ !
 دلس چهکھ بستر گیسو محمد
 بستی مست گیر زن جو تو مس
 میو و چه چشم جادو محمد

بر یکدم گزید بر ہم جلد عالم
 مگر گزید خم بیک موے محمد
 دس یخم ہول آمت یخم توہنہ لول
 بر کر وچہرہ روبرو روے محمد
 اچھو کنو ہا ہا بو خون چہر
 سہ خون کر ہا بر پاشوب محمد
 دلا کر جان فدائس سر تر قربان
 دچھاکھ دلو روے نیلوب محمد
 لکس پاری کرس صلوات جاری
 درودہ ڈالہ لد سوے محمد
 سہ اکرم چھے تیر منگ تھی سی کریمس
 کرم کر چھے کرم خوب محمد
 بہار جاوداں پچھے بارغ جنت
 بہکھ یوز بر سر کوے محمد
 مد پنے میو چھ بارغ ملک کشمیر
 ز آثار نکو موے محمد

پیوست چھے سر شہر پیٹھ فرشتی تانم نواغوغا تر ہے ہوں محمد

پیر غلام محمد خفنی

| | |
|-----------------------------|-------------------------------|
| شہنشاہ کونین فخر الانام | نعم علیہ صلوات و سلام |
| بلاشک چھ سلطان و برہان دین | امام رسل شافع المبین |
| میسر ناد پیوست چھ ہادی سبل | عطا کر خدایں تمس عقل کل |
| یسنہ نورہ نشر پاد گو کائنات | چھ شاباش تس کیا چھ عالی صفات |
| چھ تابندہ تر زلف مشکین ناب | تسند والفضا روے از آفتاب |
| سپن روشن و خوشنما یک قلم | تسندہ نورہ شمع نبوت بدم |
| باندر گلشن سپن پھول چو گل | گل آدم از نور ختم الرسل |
| چو والیل جان مشکدار مویر سی | وندس چشمہ تنقہ والفضا رویہ سی |

دفع ظلمت کفر یکدم کوزن
 ز آنا قنمنا سپین نقیاب
 ز حامیم شوبان بستر تاج چس
 تسنیده شوق در رقص هر آسمان
 مژن زحق تس چه خلعت ببر
 خدین ز لولاک حشمت دتس
 تس عالیم ابس بلند همتس
 ثنا خوان پانه چه پروردگار !
 فصح اللسان اوس یز در عرب
 چه کیا میون طاقت نیکه کیا و تنه
 تسندیس خدا واقف کار چه
 قرآن یس چه وصف تسندین اندر
 اگر تاقیامت سری فاص و عام
 کرن وصف مغفرت محمد رسول
 ملک جن و انسان زمین آسمان
 صفت زان تمی سند خداوند پاک
 خدایا به آں شاو دنیا و دین
 بکنفی شرو ایمان بتو کر عطا
 بشمع شریعت سته برهم کوزن
 بهر جابر اعدا سته عالی جناب
 ز والنیم تعریف معراج چس
 یسندی چه تعریف خوان انس و جان
 مدثر روای مهین خوب شر
 لغز ز انداز عزت دتس
 مشکا مغفرت هر زماں اتس
 بنادین کر او مو ز نههار !
 عیب اللسان تس و چست بسته لب
 بر کیا چس ته کتیا مفت هیکه و تنه
 ثنا خوان نازن خسردار جه !
 پهران گزهر کراں آیه آیه نظر
 شب و روز هر وقت درج و شام
 تھکتھ پین هتس اکھ یکھ نه و مول
 هکین نه کر تھ وصف تمی سند بیان
 فقط تیتھ هیکه نه کر تھ زان نه تر بیا که
 رسول خدا شافع المذنبین
 بلطف و کرم غفور جرم و خطا

فقیر احمد راہ

عرض مینوئے بوز لٹ اے شاہنشاہ یا محمد مصطفیٰؐ
 فرض پالن چھ صداے دل شکستہ یا محمد مصطفیٰؐ
 سوختہ کورنم لولہ نارن نہ قطع سے چھم در بدن
 پوختہ زولہ نس کہو سندان چھم تمنایا محمد مصطفیٰؐ
 گرد راہ چون چھم منے مرہم در در مشکل چھم ستم
 در درونی کا ستم غم پاسہ مولایا محمد مصطفیٰؐ
 کس چھم مینے بس تریے سوا کس آسہ معلوم حال مینوں
 بس منے چائی اکھ نگاہ درکار ہر جایا محمد مصطفیٰؐ
 خاصہ سوز کھ ذات پاکن پاس چون دھون عالم
 راسہ پٹھ چھکھ ہیرتے بون شو بہ وں گاہ یا محمد مصطفیٰؐ
 پور چونے جلو زانن سور گوشت عا شقن
 دور کینہنے نے نور دیدن حور پھلویا محمد مصطفیٰؐ
 درندامت آو یہ احمد راہ بزاری دم بدم
 کر ہدایت کس منے بوز ہم تریے سوا یا محمد مصطفیٰؐ

قطب الدین واعظ

بے دیدار چانے نبی مختار میانے
 حقن یمیلر پاد کوزنکھ معرفتہ ستر بوزنکھ !
 موکو لاوکھ جہانے نبی مختار میانے
 چٹھ چانن یمیزلن بیکان و تیر سورمو ہرن
 عالمکر شد بانے نبی مختار میانے
 قدت چون سرور روان حدت چون ماہ تابان
 زمونارکت میانے نبی مختار میانے

| | |
|--------------------------|-----------------------|
| گیسوں کوڑھتہ داشتے | لگی کہتی والہ داشتے |
| شکار تھہ کاہنہ نہ زانے | نبی مختار میا نے |
| تیر مجگان چوٹے | سیمس پیرے چوٹے |
| کوڑھتہ نیلہ کش کمانے | نبی مختار میا نے |
| لبانت، بچو یا قوت | تے چھی عاشقن توت |
| بدند پڑ در دہانے | نبی مختار میا نے |
| شبن کیاہ نتر خنبر | بمن کیاہ چھہ ترے دیر |
| ز نور حق نشانے | نبی مختار میا نے |
| زبان چائی قند و شکر | دہان چون درج گوہر |
| بفر مازاں بیانے | نبی مختار میا نے |
| لقب چوٹے چھہ اُمی | حسب چون ہاشمی |
| ڈاٹر والہ بدر کرانے | نبی مختار میا نے |
| لولہ چانر سرورے | مینے والنبیر گو بنجرے |
| یوہے چھو کہ زاہ نہ پرانے | نبی مختار میا نے |

دین چون افضل دین

تھیکان تھہ قطب مسکین

سہ کس یس نہ چون مانے

نبی مختار میا نے

محمد خلیل

اُمّت چھتے غم ناک یا شاہ لولاک
 توہم ہیوہ نہ کانہہ بیاکھ یا شاہ لولاک
 وچھ ہتھ ترو پاری ! یچھ نا میپاری
 پسے منے چھم چاک یا شاہ لولاک
 یارس سسکھ یار بادکھ اسرار
 قوسپن میلر تراکھ یا شاہ لولاک
 از پشتر سونے دندہہ بڑ کردونے
 مونس نہ کانہہ بیاکھ یا شاہ لولاک

| | |
|---------------------|-----------------------|
| از کاسِ اَنرِ گوشت | عُرفاہِ بے کمرِ ترھنٹ |
| یا شاہِ لولاک | عالمِ چھِ غمِ ناک |
| گڑھیرِ ہا مدینس | ہولِ چھمِ مئے سپنس |
| یا شاہِ لولاک | رویہِ ملٹھِ خاک |
| عالمِ تڑہ پاری ! | نورانہِ جاری ! |
| یا شاہِ لولاک | آدمسِ بردنہِ آکھ |
| لاگتمِ میرِ پامن | دلمِ ہے بے دامن |
| یا شاہِ لولاک | دپدے مئے غمِ ناک |
| کفرسِ کردِ لٹھ | باکیرِ رحمت ! |
| یا شاہِ لولاک | دشمنِ چھِ چالاک |
| نیرے نہ نترِ زراہ | مکرتمِ مئے نظراہ |
| یا شاہِ لولاک | از لاگہِ بے باک |
| رحمتِ تیرِ نئی راو | پرتوِ تیرِ آز تراو |
| یا شاہِ لولاک | بر حسنِ و خاشاک |
| مکیرے مئے چھمِ نالی | گڈراوِ کیاہ ڈالی |
| یا شاہِ لولاک | نے نہمِ و ادراک |

انتن یہ خلیلِ برپاسِ جلیل

بر روضہِ پاکِ یا شاہِ لولاک

سید کشمیری

چشم مشتق نازن کوی مستی جگر سب کباب اسے نازنین
 چشم نیتا یاہ سناو چھو بہ خواب اسے نازنین
 افسانہ نور مطلق دیت جلو در دل عکس شفق
 پیدا کوڑ کو حضرت حقن کیاہ آفتاب اسے نازنین
 والتس مدح روئے تو والیل عکس موسے تو
 پیدا از رنگ و بوئے تو غطر و گلاب اسے نازنین
 رب چھکھ شہ دیں پروران ہم خاتم پیغمبران
 رب پھٹ سپد نازل قرآن ام الکتاب اسے نازنین

رحمت چھنے چانی خاک سے منت پہنچے چالی انداک سے
 بیٹھے تہہ پہ پہ سے سرگزر تاب اے نازنین
 گامتو منے پھم وانیہ چاکھ انہ بکر تو وحی فداک —
 بہر خدا از روے پاک تھو دتل ز اے نازنین
 برانیاد و مسلمان تھو د پایہ پھمے تھو د چھے تے شان
 اوس خاصہ چوئے سایہ بان چھتر سحاب اے نازنین
 یامت تہے تر آو تھو اکھ نظر در دست گویا گئے حجر
 وچھ کافر کو شق القمر گئے لا جواب اے نازنین
 صدیق اکبر یار غار فاروق و عثمان نامدار
 شیر خدا دل دل سوار آں بو تراب اے نازنین
 سید چھ امت بے نوا بردر کمرس صاحبہ روا
 واللہ چھ تے دادین دوا چوئے لہاب اے نازنین

غلام احمد مہجور

اُس برتل کاس خاری بوز زاری یا رسولؐ
 برتہ دل از نور عرفان کرتہ پاری یا رسولؐ
 چھٹھ بلا شک مالک کون و مکان شاہ شہمان
 چھے شبنام دون عالمن ہنر تاجداری یا رسولؐ
 عاجزن پیٹھ رحم کر چھے رختک دریا ژئے ناد
 اسم پاکس چائنہ ہے بو پاری یا رسولؐ
 کمری سہمہا بدکار اسہ کر زون کیاہ گونیک و بد
 پیئے ز نخوت گئے پریشان واژ خاری یا رسولؐ
 سرزمین دل گوشتے پتر مرد از جرم و خطا
 رختک باران اسہ پیٹھ تراو جاری یا رسولؐ
 اکھ نظر کر رختک 'سالی گزھن غم غومہ دور
 ڈیڈر تل آمتی چھ با امید سدی یا رسولؐ
 چشم بلو منظر کر 'سر ز تل از خواب ناز
 اکھ دما وچھ عاشقن ہنر بے قراری یا رسولؐ
 ذکر زو مہجور آمت ڈیڈر تل بوزس مد
 فضلہ چاپن چھس سہماہ دید و لری یا رسولؐ

غلام احمد مہجور

آس لارن یا شاہ کونین
 چھس بڑ کھالان یا شاہ کونین
 یام ہاؤکھ جلولہ انور
 یوہے آرزو ہتھ دلس اندر
 عاشقن راتھ دودھ مدینچ کل
 لولہ چانر پلے میوان یوان بترل
 بارغ اسلام وحدتک گلشن
 دودون بینہ دبار پوش پھولن
 چانر وتر لارنگ سٹھا بھم منر
 چھس فراس تہ اشتیاق منر
 فوج ظالم رٹھ تیردکمان
 چانر یاری شغائتک سامان
 اتھ داران یا شاہ کونین
 خون ہاران یا شاہ کونین
 داؤدی لد دل بلم ترلہ نم شر
 پھس بو پراران یا شاہ کونین
 ناتول کینہہ دوران چھ حضرت بل
 چھی ترٹے تھاران یا شاہ کونین
 اوس شولان خراب کور فلکن
 تراو باران یا شاہ کونین
 اتھ چھون کوت واتر کر کیاہ سنر
 دودھ گزاران یا شاہ کونین
 ناوہینہ واک چانے بے سلمان
 تم چھ گلان یا شاہ کونین

آو مہجور بر در سرکار !
 بوزتس زار ہاؤتس دیدار !
 تس چھ واپہ چانر لوک نار
 شولہ مالان یا شاہ کونین

رفیقی

سید مدینک سردار دینک
 رویے تو انور، موئے تو عنبر
 جنت چھ شیرانِ آسمان چھ پاران
 از کھار جانس رب آسمانس
 ساعت بہ ساعت چوئے اطاعت
 ہاؤتھیمس وکتھ تھی زیون جنت
 ہاؤتھ زیارت گاہتھ شرارت
 توحید پولات تثلیث گوکتھ
 یم دینہ نشہ ڈلے نارس اندر گلو
 اے گنجِ رحمت جی جان امت
 تھر جھم نہ دانی ستھ جھم مے جانی
 جھم ہول سینس گترھہ ہا مدینس
 حقہ سندر سایے کر میون پایے
 جھم ہول جوئے دنہ ہے کردئے
 نیکی کریم نہ موئے سوڑم نہ
 یوڈوے رفیقی بوڈ مت بہ عیماں

ملک یقینک ترے چھکھ شاہشاہ
 جسم تو اہمہ لعل تو دل خواہ
 سارس چھ نیران مقبول اللہ
 صاحب شانس صلوات اللہ
 یمنی کرپیہ طاعت تھی پروو مولا
 یمنی ترود بدعت تس کیا چھ پروا
 آی بشارت نصر من اللہ
 تکلیف تروکتھ للہ باللہ
 یم شرع نشہ زلی تم مؤدی گمراہ
 جھم جان مت پسر تراہ ہم زاہ
 تھو فکر میانی للہ وفی اللہ
 تس نارینس دنہ ہا جگرہ !
 بوڈ چون سایے کھڑ جان درگاہ
 بوڈ شانہ جوئے اللہ اللہ
 پروا بوڑم نہ استغفر اللہ
 جھم چون اعلان الحمد للہ

مسدیر

قد چوئے وچھ مئے بالا یا محمد مصطفیٰ
 حدو! حد عرش اعلیٰ یا محمد مصطفیٰ
 نام پاک چون بیٹون چھ دشوار نشر عطار گزھر ہا
 صد ہزار بار زلوئے چھلے ہا یا محمد مصطفیٰ
 ہر مباد و زمر ملوایہ! تھیں نہ تھو اکھ ترلوہ تر آن
 پانہ سوزان حق تعالیٰ یا محمد مصطفیٰ
 پاؤ کوڑکھ پاک ذاتن آسہ بھکھئے آسہ کیا
 سارہ پے پیشین تر پیشوا یا محمد مصطفیٰ
 نور پلان قبلہ کردئے تن تر من میوئے فدا
 تپے دلک گاہ تپے شاہشاہ یا محمد مصطفیٰ

| | |
|----------------------|----------------------------|
| اور گزشتہ نا اکھ صدا | خفہ دلس چیم زور وڈہا |
| یا محمد مصطفیٰ | اُس چھ غافل تہہ مشازہ |
| نور بڑو چھس وچھان | نور چونے شن طرفن |
| یا محمد مصطفیٰ | حوہر مند چھان اڈ وڈیا ماہ |
| بے کار کبس چار کیاہ | تنگ دسٹس عاجزس |
| یا محمد مصطفیٰ | دار سکتہ چیم لار درگاہ |
| دم بدم چھس مبتلا | غمہ زولانی سداپا |
| یا محمد مصطفیٰ | ہیکہ یوڈوے کریکہ دمسہا |
| لاگہ چشن چیم دوا | گرد نفیلین سہرمہ بالا |
| یا محمد مصطفیٰ | سہر بہ عرش تھیر نرج نا |
| نکھہ یم کس ترے روا | شکہ سوا بے شکہ مے چیم راہ |
| یا محمد مصطفیٰ | دکم زردس سرتی کس چھ دعوا |
| ہر دو عالم سورما | قسمتی سون نام آگاہ |
| یا محمد مصطفیٰ | امتی چون پیر پینیا زاہ |
| تراوتم لوزک ردا | دڑنے چالی دم کی گزھی کم |
| یا محمد مصطفیٰ | غم ترہیم الحمد للہ |
| شاہ مے چیم امت پناہ | یا مے چیم راہ یا مے چیم نا |
| یا محمد مصطفیٰ | کیا محمد میرس چھ پروا |

مسدیر

پسِ بگوس دس رکھ تم نے تھے
 اے شاہِ رسولِ عربیؐ
 بس چھو غنِ غمِ خوار تو ہی
 اے شاہِ رسولِ عربیؐ
 صد کوفہ چھل ہا زبان
 اے شاہِ رسولِ عربیؐ
 توتہ ما گھر ہم بے ادبی
 معشوقِ بچم بے قصور ہے
 عاشقِ سہ پانس پانر پٹھے
 اے شاہِ رسولِ عربیؐ
 نعت و درودِ صلواتِ سہی
 ذاتِ عطا کر کے دُحی
 ختمِ ابنی دُوپ نے ربی
 اے شاہِ رسولِ عربیؐ
 اولے تمو سجدا دتے
 درِ سجدِ مونگھس بس یٹھے
 اے شاہِ رسولِ عربیؐ
 مغرلہ امتِ امتی
 بڑے شانر بوڑھیلر پانہ آکھ
 بدتِ خانہ بکھے درِ زیرِ خاک
 کفرس سپرز دیوانہ کی !
 اے شاہِ رسولِ عربیؐ

نفسِ امارن کڑی خراب — نے دیکھ گوناہ بیٹے نے ثواب
 گہر کے اُسیر و تَلِ یہ ہے اے شاہ رسولِ عربیؐ
 وِ دِنا نَمُکُ سَلابِ کھوٹم از غرقِ آبِ گوس و ابرِ گم
 کانہ چار کر لاچار چھی اے شاہ رسولِ عربیؐ
 چند چھوٹ بے چھس درِ سوار مند چھان ہے ما کانہ کارِ بار
 دند چھم رواں کس باوِ تی اے شاہ رسولِ عربیؐ
 تم چھم دِلکی حَبابِ یوان دُر یوز دکنِ یم آسَلن
 کھسار رُنِ نثرِ منگی اے شاہ رسولِ عربیؐ
 ظلم و ستم چھم وارِ یاه علم و عمل کڑے نرِ زاه
 کھکُ اثر درِ دل نے پچھے اے شاہ رسولِ عربیؐ
 زلزلہ ماترِ زلزلہ نس چھم نہ جاے ملہ ہا اُچھن چون خاکِ پاے
 بلہ ہا اُنس تے گاشتر یہی اے شاہ رسولِ عربیؐ
 اے شاہ دو عالم نا ! وہمتی چھ اُسی ہر پورِ خطا
 لا تقطو چھم بوزِ مٹے اے شاہ رسولِ عربیؐ
 غم چھم سَمو مَشرِ غام دوستکہ بدلِ نیرنِ ظام
 ہستک کمر دس بسترِ پٹھے اے شاہ رسولِ عربیؐ
 از چھس بہ سد بسترِ ہمار عاجز کران چھس زارِ پار
 حضرت اویس اذِ حے شفع اے شاہ رسولِ عربیؐ

| | |
|-----------------------------|-------------------------------|
| سر تلمہ بنیم نا کیمیا | اے شاہ مئے کن کر اکھ نگاہ |
| اے شاہ رسول عربیؐ | یوڈ مہر دہ دل مئے زندگی |
| نالایقس نظرہ کرد | وڈ کین چھ وق کئی کئی یو |
| اے شاہ رسولؐ زلیا | راہ زد چھ تاہم کیاہ پھونڈی |
| کانہہ متہ تراؤ تن از کرم | رحمت چائی بر جوش پھم |
| اے شاہ رسولؐ عربیؐ | ساری دہیہ دار آنتی |
| تنہ پھول مئے دل غنچہ بے شال | یمنہ ہود تھم حسن و جمال |
| اے شاہ رسولؐ عربیؐ | چھنہ اکھ ذرے تھہ نش سری |
| پامن لوگس یی چھا روا | سامانہ روس پیٹوس سر راہ |
| اے شاہ رسولؐ عربیؐ | خامن کر و نا پھنستہ گے ! |
| تمہ ستر زین آسمان برہتہ | ہیکر کیا بے چالی تعریف کر تھہ |
| اے شاہ رسولؐ عربیؐ | غم دل سٹھا پھس آنتی |
| جیم کج زلف مویہ سیاہ | سیم تن پتھہ آنتہ کھوتے صفا |
| اے شاہ رسولؐ عربیؐ | خویہ شکر ذاتن رتنے |
| بس چھس برس امن و امان | اچھ مے پیغم لوسہم زبان |
| اے شاہ رسولؐ عربیؐ | السلام علیک ایھما النبؤ |
| تھاران صد میر لارہنہ | زھاران تر گوناہ گارہنہ |
| اے شاہ رسولؐ عربیؐ | ہزاران سہ نمیل مار پتھہ |

مسدیر

| | |
|-------------------------------|-------------------------------|
| گاه چون دُپشته آیس لارَن | شاه سون ماه ستان آو |
| کیاه لوب ز پشته ییم سارَن | شاه سون ماه ستان آو |
| چالَن آواز پنیہ در شہارَن | زان گئیر نزریکہ سانی روز گراو |
| دانی دانی گاجنم چالَن اتارَن | شاه سون ماه ستان آو |
| ہر ناخون منہر چس پان مارَن | کریاہ سِر منہر راوم ناد |
| ترنا لہ تر ستر امید دکن | شاه سون ماه ستان آو |
| سنز چمنہر تہر پلہر دوئم ہارَن | ونہر کس سوئم صبحک واد |
| منہر چس ہنہر آشر دشوارَن | شاه سون ماه ستان آو |

| | |
|------------------------------|-----------------------------|
| تس رن زندگی لیس تر دراد | لئو لئو چیم بیتر واپس ملن |
| شاه سون ماه ستان آو | اُمر کرر غافل نفس امارن |
| بیتر پتر ساتھا کر ٹھہراد | نہہ کاس چشن گوش آس دارن |
| شاه سون ماه ستان آو | کپنہ گرتھ بورتھ آو آو غدن |
| زانہ کھے پرلہ زور کانہ موباد | ریانہ ستر ڈلہ ہم وات اشارن |
| شاه سون ماه ستان آو | بانہ تتر کے دتن واصل کلان |
| پلے بوز لیر ستر دے اکھ تھاد | کھے کاس ناحق کیا زچھکھ کھان |
| شاه سون ماه ستان آو | شے تراوشنی یاه زویون باپان |
| لدرس تر موکھتس بیون بیون ناو | سدرس تر مدفس چھے کٹنی دارن |
| شاه سون ماه ستان آو | حدہ روم سند جوم دم دارن |

چھیر، بیتھ بتر دل ہشیان
 تی سپدی یتیک — ہوئی ناو
 تی وچھ مد میر نمبل ہان
 شاه سون ماه ستان آو

غلام رسول کامگار

| | |
|---|----------------------------------|
| رہتھ سوے کرے ساری حالت حلی | چھتے بند نظر چانہ روضہ میہ جالی |
| مہ گزھو نم منیہ کانہ لمہ کانہہ لحظ خالی | دنگ جذبہ ہری نم میہ ساعت بساعت |
| دہرم تام ترھپ زیر دمان عالی | نخل یام پئیں بودر روزِ مشر |
| نبی چانی ہمان اُسی جھی سوالی | ترہ مالکِ گرگ اُسی گدا چانہ برتل |
| ترہ آقا ترہ مولا ترہ مالک ترہ مالی | زمانک زمینک مکانک پلنک |
| چھ مرسل طفیلی بدر بار عالی | یکم تازہ امید مہرازد دپشتہ |
| سبن موختہ مانن چھ لوکو تر لالی | شبن رحتک تاج نوری عامس |

دِلکِ بجدِ بیشکِ شبنِ سوئے کبہ
 سزاوارِ چُھ تھہ خدایے مُد
 ندِ چُھ دواں اکھ فقیرا برسِ تل
 چُھ بے روح و بے جذبہ آوازِ میانی
 زُرِ حُض ہیتو مت لگنِ بارغِ دینس
 جُراہیم لگو متی چُھ برگنِ تر لگن
 چُھ لگپن دامنِ برنِ بے تماشا
 چُھ حاضر پریشان و حیرانِ ساری
 دِلکِ بجدِ ما چُھ جنوبی شمالی
 سزاوارِ یثدِ ملکِ متک چُھ دالی
 اتھس منرِ عما چُھس تر چُھس جو خالی
 چُھ کن منتظرِ برآذانِ بلالی
 منگنِ رحتکِ رو دچُھ دالی دالی
 فنا گر تھہ پدِ رِیہ سارے نہالی
 نگہداشت تھو چُھکھ زہ مائی تہ دالی
 ابالی گستی اسی تر تھی لا ابالی
 نکس دناں کامگار اچُھ دتھ مکھ
 یسِ بانہ خالی بیرِ حُض پانہ خالی

عبدالقدوس رسا جادو دلی

شہر اکراسی آسی پیرس حسابس
 اسر ڈیوٹھ جلوہ خوابس منہ
 بخت اوس بیدار اچھ نیندر خوابس
 اسر ڈیوٹھ جلوہ خوابس منہ
 نوکرک تاج اوس برسر جنابس
 لولاک شویان تھہ گوہر!
 بٹھ اوس دوشہ لن تتر افتابس
 اسر ڈیوٹھ جلوہ خوابس منہ
 تتر کتر جائے آس آبس تہ تابس
 پیرزلن اوسکھ روے انور

شلہ ہنر باش گئے دل بے تاب
 اُسے ڈیوٹھ جلوہ خواہ منہ
 مٹی وچھنہ میاں گنہس ثواب
 رب پہٹ تہ زہر تراو افتاب
 صلہ میول عشق دل بے تاب
 اُسے ڈیوٹھ جلوہ خواہ منہ
 اُسے اون نہ ایمان کاتہ کذاب
 نبی یس اُسے تھوونہ کانہ ہر
 اُسے وون نہ قلزم ہر گز جباب
 اُسے ڈیوٹھ جلوہ خواہ منہ
 نیہ پھوکہ تہ ستر تھوونہ رہن رباب
 شاعر سہ چھا کنہ جادوگر
 بیہ اد کیاہ کوڑ پررہ مضراب
 اُسے ڈیوٹھ جلوہ خواہ منہ



میر غلام رسول نازکی

حروقتن چھلے لُج ہتر چھنے گوشن
 چھنے سنگر مالہ طوہرک پاتھر روشن
 دِلن مَنزیا محمد پوشہ ٹورین
 زبون پیٹھ یا رسول اللہ چھ پوشن

○

چھ بیون بیون عالمن بیون زمینا
 اگر تتر آسہ کاتہ تس آسہ دینا
 پنہر پاتھین پنہر مکہ مدینا
 کئے چھکھ رحمتہ للعالمینا

○

چھ کعبس سنگ اسود داغ سپس
 عرق چھس زمزمک پشپان جپس
 سبٹھاہ ار مارن چھس بخش نہ ذاتن
 شرف یس تکر عطا کورمت مدپس

○

مُد پَنگ شام ز لُفن شانه طوَرَس
 مَد پَنگ راتھ چُشن سَوَر مہ نَوَرَس
 مَد پَنگ صُبح پَر تو شش جہانَس
 مَد پَنگ دودہ جلا دِلہ کِس حُضوَرَس

○

یوہ ہئے عزت یہے چہم نیک نامی
 اُمی چیرن کوَرَس نامی گراُمی
 کھوَرَن تل چہم سکندر جم تہ دارا
 جہنس چہم تہنہ داغ غلامی

○

اگر ژماند کھ تر دُنیا دین را دی
 اگر دینے رَمکھ دُنیا گڑھی ناش
 دُجینو اچھ دین کھوور اچھ چھ دُنیا
 محمد مصطفیٰ دوشوئی اچھین گاش



عبدالاحد زرگر

چُھ سردارِ عالمُن ہُند سرورِ مَن
 چُھ حضرتِ مُصطفیٰ بوزِ رامبر مَن
 مے نے آسہ ہی صفاتِ کتبہ آسہ ہی مَن
 مے نے آسہ ہی تہ آسہ ہی نہ جانِ جسمِ مَن
 مے نے آسہ ہی تہ آسہ ہی نہ گلِ شبنمِ
 مے نے آسہ ہی تہ آسہ ہی نہ گنِ فیکِ
 نیلے مے آو تیلے آو گاشِ چشمِ مَن
 نیلے مے آو تیلے آو ہوشِ درتِ مَن

ییلے مے آوتیلے آو دودہ تہ شَب دُن
 ییلے مے آوتیلے آو لوح قَلَم زُن
 ییلے مے آوتیلے آو جن مُلک زُن
 ییلے مے آوتیلے آو پُرتہ اکھاہ فُن
 ییلے مے آوتیلے بُلْبُل چھ نالَن
 ییلے مے آوتیلے پُھلو گُل تہ گُلشن
 اَحَد زَرگر مُننگان تَمی ہے مَچھ اِملاَد
 یِئِمِیس ناو رَحْمَہ لِّلْعَالَمِیْن دُن!

•

دُنیا نانتھ ناوم

سوہنرتہ زیتھ نظر ماری منوند مڑھیل گاش
 ہبوان چھ کھونہ کایناتس کران چھ سپرن فاش
 پیزس دوان چھ کڈل باطلس تلان پرفاش
 دود چھ عشق اینچھان بیلہ کھن چھ نیران واش

کد آن یزاد چھ نو و تھ پکان چھ برو نہ برو نہ آس
 مندان چھ عشق سمندر، عقل بنان آس
 سو سرتہ زیٹہ نظر ماری موند مڑھیل پزاکاش
 وہ تھان چھ بندر و چھس منتر قلندری انداز
 وزان چھ آہ گز زان شام بود بہ فقرک ساز
 بران چھ گھوڈ بینلہ ہنس شرانچ آواز
 گڑھان چھ ہنہ ہنہ افشاء معہ حبیبکو سوز راز
 تھان چھ آدمی قد بینلہ گڑھان چھ افشار راز
 وہ تھان چھ بندر و چھس منتر قلندری انداز
 پکان بہ و تھ بینلہ اسہ کینو نوان چھ ساد کشر
 پزس پزس چھ گڑھان میل بنے بہ ساد ضمیر
 سگو اُمی منے تہ دل پھانچھلو و چون ضمیر
 سہاہ وسیع چھ آمینک سر نہ تہ ماہ ہوت تاثیر
 تہ لار جاہ و جلالت چھ سانی نان شعر
 دعا سلام تہ الہی ثواب جبر قبول
 کشر سانبہ ریشٹ ٹوٹہ فخر حب رسول

دُنیا ناتھ نام

تصوّر تہند روئیک آو متخصّص گو عملابس رنگ
 تہندری پھولہ وڈ ڈہن دیت او بروے گاتری سنگر مالن
 نو بک پے تہند سرو تافاتک قد دزاو پانترالن
 تہندری والیل موین راز تھو و سرتہہ ماہتابس رنگ
 تہنتر خوشبوے بوئے عنبرین سوے آفتابس رنگ
 تہنتر آواز عشقک راز سدر آب اگر تھ پینالن
 توہی وڈ لوہ اکہ ہوت لوو دل کتہ آہ سنبالن
 کریم نے لول اکھ روٹ کیا لگہم دلہ کین جابن رنگ

پنر دوسی سمندر آشتہ روس نو برچ عملداری
 یہ مینا لڑھٹہ و آراتھ منتریتھ بھٹس یا ہتھ بھٹس لاگن
 چھ آگر عالم نوڑک کئے آتھ منتر و ہین ساری
 جگر بھر پور آستہ لولہ ہوت یتھ باسہ تیتھ باسن
 اگر دچھ آسہ بوڈ لچھ دادی آستہ تس چھ گٹ منتر گاہ
 یئیس پوز حب چھ تس ستی رحمت رسول اللہ

مرزا غلام حسن بیگ عارف

| | |
|-------------------------------|-------------------------------|
| حضرت بلیو کس بونہ شہجارس | دنیو سردارس اُمتکُ حال |
| دنیو سردارس نبی مختارس | دنیو سردارس اُمتکُ حال |
| نور تراؤتھ چھ اُسی لاراں نارس | سپنہ مٹر رُؤ دیتھ باؤس حال |
| رچتھ اکھ نظر کرہ یعارس | دنیو سردارس اُمتکُ حال |
| تبیع تراؤ اسہ نالی زتارَس | کُنہہ رچہر رزہ دُول شَرکن نال |
| مذہب ناد اسہ کور باپارس | دنیو سردارس اُمتکُ حال |
| دکھ ڈارج پانکو دُنیا دارس | مذہب کُنہہ کُنہہ سونبرن مال |
| حاجتن راور دین لاپارس | دنیو سردارس اُمتکُ حال |

| | |
|---------------------------------|------------------------------------|
| یا حیاتِ البنی اَسیرِ بوٹھ کھال | ایرہ گیارِ ناو اَسیرِ داو گہ کارس |
| وَنرِ سردارس اُمتک حال | بڈ ستھ چانڑی چھم گنہگارَس |
| اُچلچمین چشمن پنیہ زلیری زال | نفسکے یارِ بلہ گیند تیکر تارَس |
| وَنرِ سردارس اُمتک حال | پیروی کڑ اَسیرِ نفس امارَس |
| باطنس سستی کوزر اَسیرِ جال | ظاہر زون اَسیرِ حاقیل کارَس |
| وَنرِ سردارس اُمتک حال | دینہ دُنبیا اَسیرِ کاٹھ بیہو زارَس |
| زندگی پھیرہ اَسیرِ پیہ اقبال | خاکس کیمیا نور بنہ نارس |
| وَنرِ سردارس اُمتک حال | رُجتک آلو گڑھ ناکارَس |

عارف چھ مشتاق از دیدارس
یا بنی دُتک پیرد، تھوڈ کھال
دور پر روک پھنڈ لولہ اظہارس
وَنرِ سردارس اُمتک حال

مزا غلام حسن بیگ عارف

اُمّیا تہو علیکُ سودراہ اہتاہ
 نثریتہ جبریل یتہ آگرُ اللہ!
 شوقہ پر مے علی مے علی
 کوثر و نسیم یتہ دریاے فیض
 رحمتک اہتہ باکراں کمری یاہ نہ زاہ
 شوقہ پر مے علی مے علی
 صادق القولا اپنا مصطفیٰ
 سُر دیرِ سہتہ سئی چھ دیدن جلوہ گاہ
 شوقہ پر مے علی مے علی
 شوق و جذبک آگہی ہند سئی امام
 متہا سئی قاب و قوسینک سہ شاہ
 شوقہ پر مے علی مے علی
 کن و نیتہ دون عالمن تھی دیت کمنیر
 دلِ حقس کن تس حقس تس کن نگاہ
 شوقہ پر مے علی مے علی

غلبہ نفس کور تہ چشن پرودہ بیہو
 عقل کافر آدمس دل گو سیاہ
 شوقہ پر صلی علی صلی علی

تریش رتھ ادس کینکھٹ عربس غذا
 علم و عرفاں تس دتن تاج و کلاہ
 شوقہ پر صلی علی صلی علی

حکمت عہد تہ عرفاں کتب
 عقل کا ساں کھ دس بخشاں نگاہ
 شوقہ پر صلی علی صلی علی

برونٹھ پکھ ترہ تر خاک سپدی کیمیا
 اتھ برس پیٹھ پرکھ گدا سپدان شاہ
 شوقہ پر صلی علی صلی علی

تہندہ عشق دانی یی لب سسی چھ شاہ
 یس تہندہ حب سسی چھ محبوب الہ
 شوقہ پر صلی علی صلی علی

جلے در دل ماے تہندی عارفس نورہ تہندیک لہ لہ گہا پوس گاہ
 شوقہ پر صلی علی صلی علی

عبدالجبار خاموش کسری

اے شاو خوبان کیا چھکھ شوبان
 دل چھم لوبان اللہ اللہ ا
 والٹمس روئس والیس مویس
 اتھ نیک خوئس اللہ اللہ
 چھکھ سون سرور پادن وندے سر
 رحمت نظر کر اللہ اللہ
 غار از مدینہ آرام منے یی نا
 اے ناز نینا اللہ اللہ

از یلئے عار ہادم سے دیدار
 چہم چشم خونبار اللہ اللہ
 اے ماہ جینا شاہ مدینہ
 دود میون سینہ اللہ اللہ
 للہ دتم ناد بوڑم سے فریاد
 کرتم سے دلداد اللہ اللہ
 اے خاصہ باری کرتم سے یاری
 ترا دم سے ساری اللہ اللہ
 چہم منہ کاسن لاف چون دامن
 نتر نگر پاسن اللہ اللہ
 کرڈیشہ اے کاش وندہے پٹن گکاش
 چہم جائی ہڈ آتش اللہ اللہ
 اے شاہ عالم نظرے بہ عالم
 تاکے بہ نالم اللہ اللہ
 عاصی بہ خاموش عزمی تقوٰم گوش
 پھولہ نم دیکر پوشش اللہ اللہ

غلام محمد مشتاق

مدینک آب موتس پے حیاتک —
مدینک خاک چشمن سورہر گاشک —
مدینک داو خوشبو کایناتس —
مدینک ناز و دوزہ جارہ شبابک —

غلام محمد مشتاق

دِلن تکیں، ٹکُن بختاں اَسَن گفتارِ آنسورور
 شامِ صن' ددا دوا دین' مینہ چیم دیدارِ آنسورور
 خدایمِ مون تَس پزہ لازِمن اَسو نبی سترِ پترہ
 چھ لیس اکھ بندہ مولا چھ مسے اکھ یارِ آنسورور
 لکھن پیغین افسر' خدائیں ٹوٹھ' اَسر کر ہبر
 اچھن از لے چھ نورس سورے الوارِ آنسورور
 جہانِ نسیر داراہ آرمادین کترِ جملہ پولی سپدس
 دواں اہ پنج ضمانت عالس کردارِ آنسورور
 موکر مس چہونہ مشتاقن شکر اللہ تعالیٰ سند
 اُس کتر کوثرس پیٹھ تریش بہتہ تہ پراں آنسورور

غلام احمد فاضل کشمیری

بس ترے شہر ہولاک چھک عالی مقام اے نازنین
 گھٹ چھی کران ٹمس و قمر برج و شام اے نازنین
 اے صاحب خلق عظیم شیدائے جہی صد ہا کلیم
 غونچے دہن چھک درفشائیں شیریں کلام اے نازنین
 جوئے کرم دہن عالمی از نشہ شرف لوب آدمی
 پیغبرن تے مرسن ترے چھک امام اے نازنین
 تاباں تہ روشن باوقار تارکھ چھ دینکو زور یار
 منتر تارکن شوبل ترے چھک ماو تمام اے نازنین
 فاضل ترے کر عرض سلام سپدی ترے ماز ہم کلام
 و نسبتے کمرس نم ترے رام بل پھٹنہ آم اے نازنین

حصنِ راہتی

یتیمہ مادی منہرز زاو سہ انہار محمدؑ

یتیمہ لول کر ان کزاو سہ کردار محمدؑ

پس وری بہ بدین غار رتھ یوٹھ سہ زھوپ سر

پوٹھ بالہ یتیمک گز زچہ سہ اظہار محمدؑ

ہنگہ ار ابو حسیل تہ ماہس نہ پنہنر
 چھون داس بلا لہ تہ مدگار محمد
 پیونون تہ آقا بہ تہ کوٹھوٹ نہ مسکن
 یس فاقہ پھری شوٹنگ سہ شہریار محمد
 رنہر ناوہ یس دزایہ ر سچ راگ مد پغ
 یخلاص مندی ہند سہ خریدار محمد
 یس بروٹھ کنتھ کوہ احمد تھار سہ بلو
 یس شانہ شربن دار سہ تن دار محمد
 زیمہ سوٹھ ضمیرک سہ گل اندام پیر
 خوشبوے خیالچ سہ مشکدار محمد
 شاہد چھنے یسٹراز تہ قراچہ یہ شہیل
 سہ میوٹھ مدنوار مڑھیل یار محمد
 مدریر یسند لغت پیران کاشتر زولوب
 بے شک چھ سہ بوڈ صاحب گفتار محمد

رشید نازکی

کایناتِک شبابِ چون وجود
 کنت کنزاً؟ جوابِ چون وجود
 چاہِ حرک زوارِ پرتھ موجود
 پرتھ حقیقت تہ خوابِ چون وجود

○

روزِ ایقان شبِ گماچِ درے
 درجہ پتھ درجہ آسماچِ درے
 وجہ تکمیل پرتھ جہانِ چھکھ
 کانہ یاسپنہ چاہِ چاچِ درے

○

چون گلِ رخ چھ بلبِلن اوراد
 تھو دود تکھ سینود تہ خم گرشن شتا
 سروما زافع باغ مینوئے تراکھ
 دل تہ جگرِ کر دُجاہِ عئے آباد

○

نور لاگتھ سنے دار کینو آہم
 پوش پھو لہم تہ دار کینو آہم
 دین دنیا وندے بے پرتھ قدس!
 یا مزل سپار منتر آہم

○

پرتھ دلس نادیا رسول اللہ
 واو فریاد یا رسول اللہ
 پرتھ کندیس بر زبان درود حضور
 پرتھ گلس یاد یا رسول اللہ

○

ابر رحمت چھ ہانگو بن رھاندان
 آپ پتھ آیہ زن و سان فرمان
 یتھ دوشل رازیوت تہ خاموش
 زن مجسم چھ سورہ رحمن

○

اچھ پند وژھ تہ الکتاب بنیاو
 مرثہ بازار لا جواب بنیاو
 حال پتھ کال ٹوٹھ استقبال
 یرتھ وژدس مرثیل شاب بنیاو

سید نبیہ احمد اندرابی شہید

خلاصہ چھٹنگ جمال محمدؑ حیاتِ دو عالم زلال محمدؑ
 چھ جہاد و شہم روز و شب سربسودہ وقارک تھزر و چھ جلال محمدؑ
 سما عروج و بلندی تہماں گو و چھتہ ارتقاء کمال محمدؑ
 سمندر چھ نورک بنان قلب مؤمن یتھے پادِ سپدان خیال محمدؑ
 بہ محراب و منبر بہ مسجد بہرجا پسندید چھ قتل و قال محمدؑ
 پختہ بوان تو تاج شاہی داورنگ نئمہ یس سین پائمال محمدؑ
 چھ دربار دربار شاہ رسالتؐ پناہ تس بنی میں بلال محمدؑ
 قسم ہر دماہک شہادت زما پنج چھ ایما بانوار و سال محمدؑ
 سمندر چھ عرفانی گزایہ ماران غلامان اصحاب دال محمدؑ
 دو دم سپنہ دل خم سرا پائمتنا منے در خواب بنہ نا وصال محمدؑ

شہیدس چھ سرمایہ دین و ایمان!
 گئے جلو از زلف و خیال محمدؑ

سید رسول پوینتر

نور نورے ہسا دیدار رسول عربیؐ
 تاب کس آنہ و چہ انوار رسول عربیؐ
 والضحیٰ، و تیل، یلین و نہ یں حق تعالا
 سے دشمن کیا سائیکم نعت رسول عربیؐ
 سہ چہ اکھ نغمہ نثران عرشہ فرش دانہ
 تہ چہ حق پانہ طلب کار رسول عربیؐ
 چاکھ ظلماتہ گنہر گوونہ گیونہ نادقتس
 شولہ افتابہ ہدیر مار رسول عربیؐ

تہ گو مت ازی چھ سنتے گئے آسمان در مختر
 چھ ترن تار و سیند تار رسول عربیؐ
 زندہ معجز قرآنک شہر تھ چھکرنہ آے
 مالہ مو کھتی بینہ پن تار رسول عربیؐ
 کھو تہ کمر جن تہ بلا کچھ چھ پران صلی علی
 تار کن ز کو نہ تہ انوار رسول عربیؐ
 چھ تھکپاں اسی تہ تھکو کو نہ محمدؐ اہہ دھکھ
 زندہ تھا و تھ اسیہ ایتار رسول عربیؐ
 پد پد سانبہ کشرے کاہہ وڈ کاشہ منار
 ڈکھ جڑی جڑی ملکہ آثار رسول عربیؐ
 پاد آری چھنہ کنہ روزہ فقط کھ سینڈا تھ
 پوش ہرون روزہ گفتار رسول عربیؐ
 چھ خدار اسی محمدؐ چھ اگر اسیہ راضی
 ویر تھنہ زے نا و گلزار رسول عربیؐ

لکیر باتھ (وینرون)

| | | | |
|-----------------|---------------|-------------------|------------------------|
| بے تاب گاؤں چھس | پرلائے | رہے جانانس | دیر دیدار |
| مکہ مدینے فون | دراو | پائے | تیلے عالس آو سون سردار |
| بوز کھوت عرش | اپڑ پھٹا پائے | رہے جانانس | دیر دیدار |
| فرقان فید آو | اسملے | امانت دار چھس سون | سردار |
| عالس متی کور | اعلائے | رہے جانانس | دیر دیدار |
| مکہ مدینے نور | پرزلانے | تیلے کھوت | رو تراوان سردار |
| خانے کبہ تیشک | نشائے | رہے جانانس | دیر دیدار |

اندر اندی زردیار چس شو بانی
 فاروق عادل شیر جبار
 حض مدین بیہ عثمانی
 پیر جانانس دیر دیدار
 حض فاطمہ زہرا جانانی
 کھنر لہر ناولن نبی مونسار
 اسلام زندر تہدے شانے
 پیر جانانس دیر دیدار
 طوفان کر بلا آس بوزانی
 بوزر تھ جگر سن گوم پیر پار
 چشمو چس خون ہارانی
 پیر جانانس دیر دیدار
 زمین دسان اوس نالانی
 کینن چھ خدے بیزار
 یزیدس لعنتہ کرانی
 پیر جانانس دیر دیدار
 عثمان غنی اوس تھدر شانی
 حض خدے دے دنیا دار
 دولتر دنیا کوڈن تیرانی
 پیر جانانس دیر دیدار

لوگر باٹھ (رقیہ)

دھلے تروے حضرت بلی تہ لولو
 گھر دپھنے شالہ مار گل تہ لولو
 دھلے تروے حضرت بلی تہ لولو
 نبی صابنہ دستہ یار بلی تہ لولو
 دھلے تروے حضرت بلی تہ لولو
 تہرہ بہرہ کو دپھنے دار تہ لولو
 دھلے تروے حضرت بلی تہ لولو
 اسرہ پانس ترلہ گانگل تہ لولو
 دھلے تروے حضرت بلی تہ لولو

ژرار بر سوار گترھم پیدل تہ لولو
 دہلے تروے حضرت بل تہ لولو
 نبی صائب دیدار تہ جل تہ لولو
 دہلے تروے حضرت بل تہ لولو
 دلہ انس زلہ تہ مل تہ لولو
 دہلے تروے حضرت بل تہ لولو
 راز دلہ کچ پیہ باطل تہ لولو
 دہلے تروے حضرت بل تہ لولو
 تہر و تہر فرشتہ محل تہ لولو
 دہلے تروے حضرت بل تہ لولو

